يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا

الحمد للہ کہ کتاب ہدایت مآب یعنی خلاصہ حصن حصین من تصنیف مقبل الاقطاب قطب علمائے
دو ادنا دین متین وارث انبیاء المرسلین حاجی مولوی محمد قطب الدین صاحب بافادۂ عوام مستاجلیہ یوم

وظیفۂ مسنونہ

حسب فرمائش میر حسین علی تاجر کتب دہلی بحسن تصحیح و کوشش بلیغ
ضیا افزاء واعینین بمقابلہ مولوے ضیاء الدین صاحب صحیح گردید

در مطبع احمدی واقع دہلی باہتمام موسیٰ خان طبع شد

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ۝

یہاں تک وہ دعائیں اور اوراد تہی کہ صبح شام دونوں مین پڑہی جاتی

ہین اب وہ دعا لکہی جاتی ہی کہ فقط شام سے مین پڑہی جاوے

وہ یہہ ہی اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ

تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ

مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ ۝ اور زیادہ کیجاوی

فقط صبح مین یہہ دعا اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ

وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاللَّيْلُ

وَالنَّهَارُ وَمَا يَضْحٰى فِيْهِمَا لِلّٰهِ وَحْدَهٗ اَللّٰهُمَّ

اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ

فَلَاحًا وَاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْاَلُكَ

خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

ہر جب نکلی آفتاب کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَالَنَا

يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا ۝

الحمد للہ الذی وہبنا ہذا الیوم واقالنا فیہ عثراتنا
سب تعریف ثابت ہی اسکے لیے جسنے بخشا ہمکو یہہ دن اور درگذر کیا ہمیں لغزشین ہماری

ولم یعذبنا بالنار ۔ پہر پڑہے دو رکعت اور بروایت ہے
اور نہ عذاب کیا ہمکو ساتہہ آگ کے

حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالی سے یا ابن آدم ارکع
اے بیٹے آدم کی رکوع کر

لی اربع رکعات اول النہار اکفک آخرہ
میری لیے چار رکعتین اول دن مین کفایت کرونگا مین تجکو آخر اوسکی

اب آگی وظیفہ ہے دن کا یعنے قید صبح کی نہین ساری دن مین

جب جاہی پڑہے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک
نہین کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا

لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو
اوسیکی لیے بادشاہت ہے اور اوسیکے لیے تعریف اور وہ

علی کل شیء قدیر ۔ سو بار پڑہے
اوپر ہر چیز کے قادر ہے

سبحان اللہ وبحمدہ سو بار پڑہے اور جو کوئی
پاک ہے اللہ اور تسبیح کرتا ہون ساتہہ تعریف اوسکیکے

پناہ مانگی ساتہہ اللہ کی دن مین دس بار شیطان سی یعنے

کہے اعوذ باللہ من الشیطان یا کہے
پناہ مانگتا ہون ساتہہ اللہ کے شیطان سے

استعیذ باللہ من الشیطان مقرر کرتا ہی
پناہ چاہتا ہون ساتہہ اللہ کے شیطان سے

اللہ تعالی ساتہہ اوسکی ایک فرشتہ کہ رد کرتا ہی اوس سی شیاطین کو

یعنی شیطانون کی وسوسونکو ۔ جو کوئی بخشش مانگی مومن مردونکی

لئی اور مومن عورتون کی سی لئے ہر دن مین ستائیس بار فرمایا

جس بار یعنی کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

ہوتا ہی اون لوگون مین سے کہ قبول کیجاتی ہے دعا اونکی اور رزق

دئے جاتی ہین بسبب برکت اونکے کے زمین والی یعنی اولیاء اور

برگزیدون مین سی ہوتا ہے ۵ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

کیا عاجز ہوتا ہی ایک تم مین کا یعنی کیا نہین طاقت رکہتا ہی یہہ کہ

حاصل کری ہر دن ہزار نیکیان پہر فرمایا وہ یہہ ہے کہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ سو بار پڑہی پس لکہی جاتی ہین اوسکے لئے ہزار نیکیان

اور دور کیجاتی ہین اوس سے ہزار گناہ ۵ اور پڑہے مغرب کے

اذان کی نزدیک اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَاِدْبَارُ

نَھَارِکَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِکَ فَاغْفِرْ لِیْ

بیان ہی اون چیزون کا کہ پڑہی جاوین رات مین یعنی خواہ اول

مین ہو یا اوسط یا آخر رات مین یعنی قید نہین جب چاہی پڑہے

وہ یہہ ہین اٰمَنَ الرَّسُوْلُ کہ دو آیتین ہین اخیر سورہ بقرہ سے

اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۵ اور پڑہنا سو آیتون کا اور ایک روایت مین

پڑہنا دس آیتون کا آیا ہے ۵ اور پڑہنا دس آیتون کا

وظیفہ رات کا

اذان کی وقت کی دعا مین مغرب کی

کہ چار آیتین پڑہے اوّل سورہ بقرہ سے کہ یعنی مفلحون تک
اور آیۃ الکرسی اور دو آیتین کہ پیچھے اوسکی ہین یعنی خالدون تک
اور آخر بقرہ کی تین آیتین یعنی للّٰہ ما فی السمٰوات سی آخر سورہ
تلک ف اور پڑہنا سورہ یٰس کا کا بیان اون چیزون کا کہ پڑہی
جاتی ہین رات دن مین دونون مین اونمین سے ایک تو
سید الاستغفار ہے کہ وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ

یا اللہ تو پروردگار میرا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ

نہین کوئی معبود مگر تو پیدا کیا تونی مجکو اور مین بندہ تیرا ہون

وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ

اور مین اوپر عہد تیرے کے اور وعدے تیرے کے ہون

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

بقدر طاقت اپنے کے پناہ پکڑتا ہون مین ساتھ تیرے برائی سے کرتوت اپنی کیسے

اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ

اقرار کرتا ہون واسطے تیرے ساتھ نعمت تیری کے کہ مجپر ہے اور اقرار کرتا ہون ساتھ گناہ اپنے کے

فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ

پس بخش واسطے میرے پس تحقیق نہین بخشتا ہے

الذُّنُوْبَ اِلَّا

گناہون کو مگر

اَنْتَ جو کوئی پڑہے یہہ استغفار دنکو درحالیکہ یقین

تو

کرنیوالا ہو ساتھ مضمون اسکے پہر مرے لیں وہ اہل بہشت

سے ہے اور جو کوئی پڑہے اسکو راتمین اور وہ یقین کرنیوالا

ہو اوسکا پہر مرے پس وہ اہل بہشت سے ہی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
نہین کوئی معبود مگر اللہ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ
اور اللہ بہت بڑا ہے نہین کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے وہ نہین کوئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ
مگر اللہ اور نہین شریک کوئی اوسکا نہین کوئی معبود مگر اللہ اوسیکی لئے
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا
بادشاہت ہے اور اوسیکی لئے تعریف نہین کوئی معبود مگر اللہ اور نہین ہے
حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
پہرنا گناہون سے اور نہ قوۃ عبادۃ پر مگر ساتھ مدد اللہ کے

جو کوئی پڑہے یہہ کلمہ دن مین یا رات مین یا مہینے مین پہر مرے
اوس دن مین یا اوس رات مین یا اوس مہینے مین بخشی جاوین
واسطی اوسکی گناہ اوسکی بلا یا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے
سلمان صحابی کو یہہ فرمایا کہ تحقیق نبی اللہ کا چاہتا ہی یہہ کہ دی یعنی
سکہائی تجھکو کتنی ایک کلمے کہ اوتری ہین خدا تعالے کی طرف سے
تو کہ رغبت کر تو طرف اللہ تعالی کی بیچ مواظبت اونکی یعنے جو
مداومت ان کلمات پر کریگا تو محبت اور شوق اللہ تعالے کا
تیری دلمین پیدا ہوگا اور دعا کر تو ساتھہ اونکے راتمین
اور دن مین وہ یہہ ہین اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے
صِحَّةً فِیْ اِيْمَانٍ وَّاِيْمَانًا
صحت ایمان مین اور ایمان

ایمان کو صحیح رکھ اور آخرت میں اور دینا میں ایمان کا سرور کامل

وظیفہ گھر مین جانے کا

فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا یَّتْبَعُہٗ

فَلَاحٌ وَّرَحْمَۃٌ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٌ وَّمَغْفِرَۃٌ مِّنْکَ

وَرِضْوَانًا ۔ جب داخل ہو اپنی گہر مین پس چاہیی کہ کہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ

بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ

رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ۔ پہر سلام کہے اپنے گہر والون پر

ف اور بیہقی سے ایک روایت مین آیا ہے کہ جب آؤ تم

گہر مین سلام کرو اپنی اہل پر اور جب نکلو گہر سے رخصت

کرو اپنی اہل کو ساتھ سلام کے اور کہا ہے بعضی علما نے

کہ اگر گہر مین کوئی نہو کہے السلام علینا و علی عباد اللہ الصالحین

ساتھ نیت ملائکہ کی کذا ذکرہ علی ۔ اور روایت ہی سہیل بن سعد سے

کہ ایک شخص نی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر شکوہ محتاجگی اور تنگدستی کا

کیا فرمایا کہ جب داخل ہووی تو گہر مین سلام علیک کر خواہ گہر مین کوئی ہووی یا نہووے

بعد اسکی سلام مجہپر بہیج یعنی کہہ اللھم صل علی سیدنا محمد و بارک وسلم

اور قل ہو اللہ ایکبار پڑہ لیجیو کیا اوس شخص نی ایسا ہی پس دیے یا اللہ تعالی نے اوسکو

اسکو رزق یہان تک کہ بانٹا اپنی ہمسایون اور قرابتیون پر کذا ذکر المصنف
فی البہیتہ ف اور جب آوی آدمی اپنی گھر مین یعنی سکونت کی جگہہ مین
خواہ گھر اصلی ہو یا عارضی پس یاد کری اللہ کو نزدیک داخل ہونے
گھر اپنی کے اور نزدیک کہانا کہانی اپنی کے کہتا ہی شیطان
یعنی اپنی تابعین سی کہ نہین ہے جگہہ رات کی رہنی کی تمکو اور
نہ کہانا رات کا یعنی تمہارا حصہ ان گھر والون کی ہان کچھہ نہین ہے
پس جب داخل ہووی اور نہ یاد کرے خداکو نزدیک داخل ہونے
گھر اپنی کی کہتا ہے شیطان پائی تمنی جگہہ رات کی رہنی کی اور جب نہ یاد
کری خداکو نزدیک کہانا کہانی اپنی کے کہتا ہے شیطان پائی
تمنی جگہہ رات کی رہنی کے اور کہانا رات کا یعنی پس نہ جدا ہوو
اس گہر سے اور گہر والون سے امید وار رہو شریک ہونیکی
گہر مین اور کہانی مین ف جب ہووی سر شام پس منع کرو تم اپنی
لڑکونکو باہر نکلنے سے یعنی گہر کے باہر نکلنے اور رکو چون کی
پہرنی سی اسلئے کہ تحقیق شیطان پراگندہ ہوتی ہین اسوقت
پس جب گذری ایکساعت رات سی پس چہوڑ دو انکو اور بند کر

دروازہ اپنا اور یاد کر نام خدا کا یعنے بسم اللہ کہہ وقت بند کرنے کے
اور بجھا چراغ اپنا اور یاد کر نام اللہ کا اور منہ باندھ مشک اپنے کا اور
یاد کر نام اللہ کا اور ڈہانک برتن اپنا اور یاد کر نام خدا کا اگرچہ
چوڑا اوس مین رکھی تو اوسپر کچھہ یعنی لکڑی وغیرہ برتن پر رکھہ اگر
ڈھکنا نہو **ف** ایک روایت مین آیا ہی کہ شیطان نہین کہولتا ہے
بند دروازیکو اور اسی پر قیاس کر اور چیزونکو اور چراغ بجہا اسلیے کہ
نیند آیگی اور اسراف نہین ہوگا اور جتیا طسے اس سے کہ مبادا
چوہا بتی لیجاوے اور گہر جلادے **ف** یہہ بیان ہے

اوس چیز کا کہ پڑہی جاوی اور کیجاوی نزدیک سونیکی

جب ارادہ کری کوئی اپنی بچھونی پر آنیکا تو چاہیے کہ طہارت کری
یا فرمایا پس چاہئی کہ وضو کری مانند وضو اپنی کے نماز کی لیے
یعنی وضو کامل پہر آوی طرف بچھونی اپنی کی پس جھاڑی اوسکو
ساتھہ کونے کپڑے اپنی کے یعنی جو کونہ اندر کی طرف ہو
تین بار پہر کہے باسمک ربی وضعت جنبی وبک
ارفعہ ان امسکت نفسی فاغفر لہا وان ارسلتہا

ساتھہ نام تیرے کے اے رب میرے رکھا مین نے پہلو اپنا اور تیری ہی مدد سے
اوٹہاونگا اوسکو یعنی بچھونے سے اگر قبض کرے تو جان میرے پس بخش اوسکو اور اگر چھوڑ دے تو اسکو

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ ۵

تو نگہبانی کر اوسکی اور مغفرت سی نگہبانی کرتی ہی تو ساتھہ اوسکی اپنی نیک بندون کے ف

اور روایت مین آیا ہی کہ لیٹی اپنی داہنی پہلو پر اور تکیہ کری اپنے

داہنی ہاتھہ کو یعنی رکہی اوسکو اپنی گال کی نیچی پہر کہی یعنی لیٹنی کی

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

ساتھ نام اللہ کے رکھا میں پہلو اپنا یا اللہ بخش میرے لیے

ذَنْبِيْ وَاخْسَأْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ

گناہ میرے اور دور کر شیطان میرے کو اور چہڑا گردن میری کو اور بہاری کر

مِيْزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى ۵

ترازو عملون میری کی اور کر مجھکو مجلس بلند مین یعنی مجلس فرشتون مقرب اور انبیا کی مین

اور روایت مین اس دعا کا پڑہنا ہی آیا ہے کہ تین بار پڑہے

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ۵

یا اللہ بچا مجھکو اپنے عذاب سی اوس دن کہ اوٹہاویگا تو اپنے بندون کو

سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس ۳۳ بار اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

تینتیس ۳۳ بار اَللّٰهُ اَکْبَرُ چونتیس ۳۴ بار ۵

ف اور ایک روایت مین آیا ہی کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

دو خصلتین ایسی ہین کہ جو اونپر محافظت کرتا ہی جنت مین داخل ہوتا ہے

ایک یہہ ہی کہ دس دس بار سُبْحَانَ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کو

ہر نماز کے پیچھے پڑہے کہ جمع بابت پانچ نمازونکے

ڈیڑہ سو ہوتی ہین اور میزان اعمال مین ڈیڑہ ہزار نیکیان آکی

اسکی تلین کی اور دوسرے خصلت یہہ ہی کہ سوتی وقت سبحان اللہ
تینتیس بار اور الحمد للہ تینتیس بار اور اللہ اکبر چونتیس بار
جمع اسکے سو ہوئی اور حضار بیچ سیزان کی ہ مشکو ہ
اور سے جمع کرے دونوں ہتلیاں اپنی یعنے جب جگہہ پکڑی بچھونی پر
پھر پہونکی بیچ اونکی بسم اللہ پڑہی قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ
برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
پہر پہیرے دونوں ہاتہہ جہانتک قدرت رکھی یعنے جہاں تک
ہاتہہ پہنچی اپنی بدن پر شروع کرے پہیرنا ہاتون کا اپنی
سر پر اور موہنہ پر اور اگلی جانب بدن اپنی پر یعنے پہر تمام کرے
پیچھی کی جانب مانند غسل مسنون کی کرے یہہ یعنی جو کچھہ کہ
مذکور ہوا جمع کرنا ہاتہون کا اور پڑہنا پہونکنا ہاتہہ پہیرنا اس سبکو
کرے تین بار ہ اور پڑھے آیۃ الکرسی اور بعضی
روایتوں مین اس دعا کا پڑہنا بہی آیا ہے الحمد للہ الذی
اطعمنا وسقانا وکفانا واوانا فکم ممن
لاکافی لہ ولا موٴوی ہ اور بعضی روایتوں مین ہے

سب تعریف اوس خدا کی ہے جسنے کھلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور کفایت کیا ہماری مہمات کو اور جگہہ دی ہمکو پس بہت ہیں وہ لوگ کہ نہین کفایت کرنا کوئی اونکو اور نہ جگہہ دیتا ہے

پس اگر ہو نکی بار اول ... اوسکی ... (حاشیہ ناخوانا)

رہنا آیا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَاٰوَانِیْ
سب تعریفیں ہی خدا کی لئے کہ جسنے کفایت کیا مجکو اور جگہہ دی مجکو

وَاَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَالَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ وَاَفْضَلَ
اور کھلایا مجکو اور پلایا مجکو اور وہ خدا کہ احسان کیا مجپر اور زیادہ دیا یعنی

وَالَّذِیْ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ
حاجت سی اور وہ خدا کہ دیا مجکو بس بہت دیا شکر ہے ہمیشہ کے لئے ہر

حَالٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَهٗ وَاِلٰهَ
حال یا اللہ پروردگار ہر چیز کے اور مالک اوسکی اور معبود

کُلِّ شَیْءٍ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ ۵ اور بعضی روایتوں میں
ہر چیز کے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے آگ سے

ایسا ہی پڑھنا آیا ہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
یا اللہ پروردگار آسمانوں کے اور زمین کے

عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ
جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو ہے رب ہر چیز کا

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ
گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود مگر تو اکیلا ہے تو نہیں کوئی شریک

لَکَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ وَالْمَلٰئِکَةُ
تیرا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق حضرت محمد بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے اور فرشتے

یَشْهَدُوْنَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ
گواہی دیتے ہیں یعنے اسکی پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے شیطان سے اور شرک اوسکے سے

وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءً
اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ کروں اوپر نفس اپنی کے برائی

اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ ۵ اور روایت میں ایسا ہے پڑھنا آیا ہے
یا کھینچوں میں اوسکو کسے مسلمان کی طرف

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا لَکَ
یا اللہ تو نے پیدا کی جان میری اور تو ہی مارتا ہے اوسکو تیری ہی

مَمَاتُهَا وَمَحْیَاهَا اِنْ اَحْیَیْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ
موت اوسکی ہے اور زندگی اوسکی اگر جلا دیوے تو اوسکو یعنی جگا تو بس نگہبانی کر اوسکی اور اگر

اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَةَ
مار دیوے تو اوسکو بس بخش اوسکو یا اللہ تحقیق مانگتا ہوں تجسے سلامتی

وَاعْفُ عَنَّا عَنِ الْفُقَرَاءِ ۵ سب عادتی لبدبہ پڑہے بسم اللّٰہ
اللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ
اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَۃً
وَّرَھْبَۃً اِلَیْکَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ
اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّکَ
الَّذِیْ اَرْسَلْتَ ۵ اور چاہیے کہ پڑہی قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ
نزدیک ارادہ سونے کے پر چاہیے کہ سووی اور ختم قلیا کے ۵
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پڑہتی ہتی پہلے سونے کے مسبحات
یعنی جن سورتون کی سرے پر لفظ سبحان کا یا تسبیح یا سبح کا ہے
اور فرماتی ہتی کہ تحقیق ہین ایک آیۃ ہی بہتر ہزار آیتون سے
اور وہ مسبحات یہ سورتین ہین سورۃ حدید اور حشر اور صف اور جمعہ
اور تغابن اور سبح اسم ربک الاعلی آور نہین سوتی ہتی نبی صلے اللہ
علیہ وسلم یہان تک کہ پڑہین الم السجدۃ اور سورۃ ملک
ف روایت ہی خالد جہنی صحابی سے کہ پڑہو تم سورۃ منجات
یعنی وہ الکو یعنی عذاب دنیا اور آخرت کیسی کہ وہ الم تنزیل السجدۃ ہی

وظیفہ سونیکے وقت کا

سنا ہی ہمنی کہ ایک شخص نی اسکو اپنا ورد کیا تہا اسکے سوا اور کچھ
ورد نہین پڑہتا تھا اور وہ شخص بہت گنہگار تہا جس وہ مرا تو اس
سورة نی پر اپنی پہیلائے اوسپر یعنی اپنی پناہ مین کرلیا اوسکو
اور عرض کیا کہ ای رب میری بخش اسکو کہ یہہ بہت پڑہا کرتا تہا مجکو
پس اللہ تعالے نی اوسکی شفاعت قبول کی اور فرمایا فرشتون کو کہ اسکے
لئے عوض ہر گناہ کی ایک نیکی لکہو اور بلند کرو درجہ اسکا اور یہہ بہی
کہا خالد نی کہ یہہ سورة اپنی پڑہنی والیکے لئے قبر مین جہگڑ تی ہی
عرض کرتے ہے کہ اے بار خدایا اگر مین تیرے کتاب سی ہون
تو شفاعت میری اسکی لئی قبول کر اور اگر تیرے کتاب سی نہین
ہون تو مٹا ڈال مجکو کتاب مین سی اور یہہ سورہ مثل جانور کے
پہیلاتی ہے پر اپنی اوسپر پس شفاعت کرتی ہی اوسکی پس بچاتی
ہے اوسکو عذاب قبر سے اور سورة تبارک کی بہی یہی فضیلت
بیان کی اور خالد سوتی نہین تہی جبتلک کہ نہ پڑہتی تہی ان دونون کو
اور کہا طاؤس تابعی نی کہ فضیلت دی گئی ہین یہہ دونون سورتین
سب قرآن پر ساٹہہ نیکیون کی مشکوة اور نہین سوتے

13529

وظیفہ سونیکی وقت کا

سوتی تہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہان تک کہ پڑہین سورۃ
بنی اسرائیل اور سورۃ زمر کا حضرت علی رضی اللہ تعالے عنہ فرماتی ہیںکہ
کہ نہین جانتا تہا مین اوس کسیکو کہ عقل رکہتا ہو کہ سووی پہلے اسکے
کہ پڑہی تین آیتین کہ آخر سورۃ بقرہ کے ہین یعنے لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
سے آخر سورۃ تلک کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب
رکہی تو پہلو اپنا بچہونی پر اور پڑہے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ
پس بلا شبہ امن مین ہوا تو ہر چیز سے یعنی ہر بلا سی سوای موت کے کہ
اور فرمایا کہ نہین کوئی آدمی کہ جگہہ پکڑے طرف بچہونی اپنے کے
پہر پڑہے کوئے سورۃ اللہ کے کتاب سی مگر کہ بہیجتا ہے
اللہ تعالے طرف اوسکی ایک فرشتہ کہ نگہبانی کرتا ہی اوسکی ہر چیز سے
کہ ایذا دی اوسکو یہان تلک کہ جاگی نیند اپنی سے جب جاگی کہ
اور فرمایا کہ جب آتا ہی آدمی طرف بچہونی اپنی کے دوڑتا ہی
اوسکیطرف فرشتہ اور شیطان یعنی دونون حملہ کرتی ہین تا مسلط
ہون اوسپر پس کہتا ہی فرشتہ ختم کر یعنی عمل اپنا اور کلام اپنا
ساتہہ بہلائی کے یعنی سوتی وقت ذکر اللہ مین مشغول ہو اور نیکی کر

اور کہتا ہے شیطان ختم کر ساتھہ برائی کے پس اگر یاد کرے
خدا کو پھر سووے تو رات گذارتا ہے فرشتہ کہ نگہبانی کرتا ہے
اوسکی یہہ حدیث ہی کہ آویگا لقیہ اوسکا ف بقیہ اس حدیث کا
مصنف حصن حصین کینے کتاب عدہ میں بیان کیا ہے وہ یہہ ہے
کہ پس اگر گر پڑیگا تخت ابی سے پھر مر جاویگا داخل ہوگا بہشت میں
کذا فی فتح المبین اور سمجھا گیا اس سے کہ اگر ذکر اللہ کا نہ کیا
فرشتہ نگہبانی نہین کرتا ہی بلکہ شیطان شب گذارتا ہی،
منتظر رہتا ہی بہکانے اور وسوسہ ڈالنے اوسکیکا وقت بیداری کے
کذا ذکر علی القاری اور حدیث شریف مین آیا ہی کہ جو کوئی
سورہ دخان کو پڑہتا ہے صبح کرتا ہی کہ سب عالمین کے بخشش
مانگتی ہین اوسکے لئے ستر ہزار فرشتے اور جو کوئی پڑھے آخر
سورۂ آل عمران کا یعنے اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے
اخیر تک پڑہتا ہی رات کو لکھا جاتا ہی اوسکے لئے ثواب تمام رات کا
یہہ دونوں روایتیں مشکوٰۃ میں ہیں اور پڑھے شَهِدَ اللّٰهُ
اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
گواہی دے اللہ ... کہ واسطے ... نہین کوئی معبود مگر وہ اور گواہی دی فرشتون نے اور صاحبان علم نے ...

بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
ساتھ عدل کی نہین کوئی معبود مگر وہ کہ غالب ہے دانا

فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ جسنی پڑہی یہہ آیۃ وقت سونے اپنے کے پیدا کرتا ہی اللہ تعالے اس سی ستر ہزار مخلوق کہ بخشش مانگتی ہین واوسکی لئی قیامت تلک اور جو کوئی کہی بعد اسکی وَاَنَا

اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ
اور مین بہی گواہی دیتا ہون اوسچیزکی کہ گواہی دی اللہ نے اوسکی اور چاہتا ہون امانت رکہنا اللہ کی پاس

هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَهِيَ لِيْ وَدِيْعَةٌ
اس گواہی کو اور یہہ میرے لیئے امانت ہے

فرماویگا اللہ تعالے روز قیامت کی کہ میری بندیکی لئی نزدیک میرے ایک عہد ہی اور مین لائق تر ہون اونکا کہ جو پورا کرتے ہین عہد کو داخل کرو میرے بندیکو جنت مین یہہ روایت تفسیر مدارک مین ہے

اور جب دیکھی کوئی اپنی خوابمین اوسچیز کو کہ دوست رکہتا ہے یعنے اچہی چیز تو چاہیئے کہ حمد کرے خدا کے اوپر یعنی کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور بیان کرے اوسکو اور بیان نکری اوسکو مگر اوس شخص سی کہ دوست رکہتا ہی اوسکو اور جب دیکھی خوابمین وہ چیز کہ برا جانتا ہے تو تہتکارے تین بار بائین طرف اپنی اور پناہ مانگی ساتہہ خدا کی شیطان سی اور برائی

اوس خوابکی سے چاہیئے کہ بیان نکری ... [illegible]

خواب کی سے یعنی کہی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ وَمِنْ
شَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْیَا پس تحقیق وہ خواب نہین ضرر کریگا اوسکو
اور چاہئی کہ پہر جاوے اوس کروٹ اپنی سے کہ تہا اوسپر
اور بعض روایت مین بدلی اس عبارت کی یون آیا ہے چاہئی
کہ کہڑا ہو جاوی پہر نماز پڑہے ؏ اور جب ڈری یا پاوی وحشت
یا نیند اُچٹ جاوی پس چاہیے کہ کہی اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ
پناہ مانگتا ہون ساتھ پورے کلمون
اللّٰہِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ
خدا کے یعنی کتابون اور اسماء الٰہی کی غصے اوسکی سی اور عذاب اوسکی سے اور برائی
عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ
بندون اوسکے سے اور وسوسے شیطانون کے
وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ ؏ اور عبداللہ بن عمرو بن عاص
اور حاضر ہونی اونکی سی میری پاس یعنی [illegible]
سکہاتی تہی یہہ کلمی اپنے بیٹون عقل رکہنی والون کو اور جو بیٹا
کہ نہین عقل رکہتا تہا لکہتی تہے عبداللہ انکو کاغذ مین پہر لٹکاتے
اوسکو اوسکی گلی مین ؏ اور بعض نی حضرت سی ایسا پڑہنا نقل کیا
ہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ
پناہ مانگتا ہون ساتھ پورے کلمون خدا کے
الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ
وہ کلمے کہ نہین خلاف کرتا اونسے نیک اور نہ بد برائی سے
مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا
اوس چیز کیسی کہ اوترتی ہی آسمان سی اور برائی اوس چیز کیسی کہ چڑہتی ہی آسمان بیچ [illegible] برائی اوس چیز کیسی

ذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ
فِتَنِ اللَّیْلِ وَفِتَنِ النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ
اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ
اور پڑھے نیند اچٹنی میں اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ
الشَّیٰطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ شَرِّ
خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ اَنْ یَفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ
اَنْ یَطْغٰی عَزَّ جَارُکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ
اور بعض روایت میں یہہ دعا پڑھی آئی ہی اَللّٰهُمَّ غَارَتِ
النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ
حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُکَ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَهْدِأْ لَیْلِیْ
وَاَنِمْ عَیْنِیْ اور جب جاگی نیند سے بس کہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ اِلَیَّ نَفْسِیْ وَلَمْ یُمِتْهَا
فِیْ مَنَامِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۞ اور بعض روایت مین اسکا پڑہنا آیا ہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۞ اور بعض روایت مین اسکا بھی پڑہنا آیا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا شَرِيْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِىْ وَاَسْئَلُكَ رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ زِدْنِىْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِىْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِىْ وَهَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۞

ف ایک روایت مین آیا ہے کہ نہین کوئے بندہ کہ کہی وقت جاگنے سے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مگر کہ بخشتا ہی اللہ تعالی گناہ اوسکی اگرچہ ہون برابر جہاگ دریا کے

پہر جب اوٹہاوی سر اپنا گہر کے چہت کیطرف کہی سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَاَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

پہر جب کپڑے پہنّی لگی کہے بسم اللہ اور اسیطرح مستحب ہے بسم اللہ کہنی ہر کام مین اور شروع کرے پہنّنے مین دائین طرف سے اور اسیطرح جوتی داہنی طرف سے پہنے پہر دعائین لباس کے پہنّنے کی جو اسمین مذکور ہوئی ہین پڑہے ف وظائف ابنی

جو کوئی جاگی رات مین اور کروٹ لی پس کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
نہین کوئی معبود مگر اللہ

وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی
تنہا نہین کوئی شریک اوسکا اوسیکے لئی بادشاہت ہی اور اوسیکے لئے تعریف اور وہ

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
ہر چیز پر قادر ہی سب تعریف اللہ کے لئی اور پاکی ہی اللہ کو اور نہین کوئی معبود

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہی اور نہین ہی پہر انا بدی سے اور نہ قوت عبادت پر مگر اللہ کے مدد سے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ یا فرمایا پہر دعا کرے یعنی دعا کرے
یا اللہ بخش میرے گناہ

جو چاہے قبول کیجاتی ہی دعا اوسکی ف جو کوئی کہی جسوقت که کروٹ لی رات مین بِسْمِ اللّٰهِ دس بار اور سُبْحَانَ اللّٰهِ دس بار اور اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ دس بار
ایمان لایا مین ساتھ اللہ کے اور کفر کیا مینی ساتھ معبودون باطل کے

محفوظ رہی ہر چیز سے کہ ڈرتا ہی اوس سی اور نہین لائق ہی

کسی گناہ کو کہ پالے اوسکو یعنی لاحق ہو یا ہلاک کری اوسکو
مانند اوس ساعت تک کہ حرکت کہی اوسمین اور یہہ کلمی پڑہی ہین
یعنی ایک رات دن محفوظ رہیگا ایذا دینی والے چیزوںسی
اور گناہون سی ۵ اور جب اوٹہی کوئی رات کو اپنی بچہونی سی
پہر رجوع کرے طرف اوسکی تو چاہئی کہ جہاڑی اوسکو
ساتہہ کناری لنگی اپنی کے تین بار اسلیئے کہ وہ نہین جانتا ہے
کہ کون سی چیز آئی ہے بیچہی اوسکے اوسپر یعنی شاید کوئی
کیڑہ وغیرہ اوسپر نہ پڑا ہو پہر جب لیٹی تو کہے باسمک اللھم
وضعت جنبی وبک ارفعہ ان امسکت
نفسی فارحمھا وان رددتھا فاحفظھا
بما تحفظ بہ عبادک الصالحین ۵
اور جب اوٹہی تہجد کے لئے پس اگر ارادہ کرے پاخانہ
جانیکا تو کہے بسم اللہ اور روایتون مین اسکا پڑہنا آیا ہی
اللھم انی اعوذ بک من الخبث والخبائث ۵
اور جب نکلے پاخانہ سی کہی غفرانک ۵ اور جب وضو

وضو کرے پس چاہئی کہ بسم اللہ کہی پہر کہے یعنی وضو کرتی مین اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي اور جب فراغت پاوی وضو سی اوٹہاوی نظر اپنی طرف آسمان کے اور کہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ف حدیث شریف مین آیا ہے کہ جو کوئی بعد وضو کی یہہ کلمہ پڑہے اوسکے واسطے آٹہون دروازے بہشت کے کہل جاتی ہین کہ جس دروازے سی چاہے داخل ہو۔ مشکوۃ۔ اور بعض روایت مین اس کلمہ کی ساتھہ یہہ دعا پڑہنی آئی ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ جو کوئی وضو کرے پہر کہی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ لکہا جاتا ہی اوسکی لئی یعنی یہہ بعینہ یا ثواب

یا ثواب اسکا پرچہ کاغذ مین پہر کیا جاتا ہے سر مہر پس نہین توڑی
جاتی ہے مہر قیامت تلک یعنی نہین باطل کرتے اوسکو
کوئی چیز **ف** وضوء مین مسواک کرنی ہی سنت مؤکدہ
ہے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ لازم کرو اپنی پر
مسواک کرنے اسلئے کہ اوسمین دس خصلتین ہین پاک کرتی ہی
موہنہ کو اور راضی ہوتا ہی رب اور ناخوش ہوتا ہی شیطان اور
دوست رکہتی ہین ملائکہ اعمال لکہنی والی اور مضبوط ہوتی ہین مسوڑے
اور قطع ہوتا ہے بلغم اور خوشبو موہنہ مین آتی ہے اور دور
کرتی ہے پت کو اور روشن کرتی ہی بینائی کو اور دور
کرتی ہے دانتون کی مرض کو اور دو سنت ہی پہر فرمایا کہ
نماز مسواک سے افضل ہی ستتر درجہ اوس نماز پر کہ بغیر مسواک کے
ہو کذا فی المنبہات اور جو کوئی وضوء پر وضوء کرتا ہی دس
نیکیان لکہی جاتی ہین اور رو بقبلہ اونچی پر وضو کے لئے بیٹہے
اور کوئی شخص وضوء نکر وادی مگر بعذر اور کلام غیر ضروری نکری
اور پہلی آئی وقت نماز کی وضوء کرے اور بہت ہین آداب وضوء

وضو کی فقہ مین دیکھنی چاہئین اور بعض فقہا نے مستحسن لکھا ہے
پڑہنا دعاؤن منقولہ کا صحابہ رضوان اللہ تعالے علیہم سے وضو مین
پس کہے بعد بسم اللہ اور نیت کی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی جَعَلَ الْمَاءَ
طَهُوْرًا اور وقت کلی کی اَللّٰهُمَّ اسْقِنِی مِنْ حَوْضِ نَبِیِّكَ
صلے اللہ علیہ وسلم كَأْسًا لَا اَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اَعِنِّی
عَلٰی تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ
اور وقت پانی دینے کے ناک مین اَللّٰهُمَّ لَا تُحَرِّمْنِی رَائِحَةَ
نِعَمِكَ وَجَنَّتِكَ اور مونہہ دہوتے وقت اَللّٰهُمَّ بَیِّضْ وَجْهِی
یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ اور داہنے ہاتہہ پر
پانی ڈالنے کے وقت اَللّٰهُمَّ اَعْطِ كِتَابِی بِیَمِیْنِی وَحَاسِبْنِی حِسَابًا یَّسِیْرًا
اور بائین ہاتہہ پر پانی ڈالنے کے وقت اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِی كِتَابِی
بِشِمَالِی وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِی اور سر کے مسح کے وقت
پڑہے اَللّٰهُمَّ حَرِّمْ شَعْرِی وَبَشَرِی عَلَی النَّارِ وَاَظِلَّنِی تَحْتَ
عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ اور کانون کے مسح کی وقت
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ

آور گردن کی مسح کی وقت اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ
اور داہین پانو کے دہونیکے وقت اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ
عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ آور بایین پانو کی دہونیکی وقت
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَسَعْیِیْ مَشْکُوْرًا وَتِجَارَتِیْ
لَنْ تَبُوْرَ اور درود بہیجی نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر
وقت دہونی ہر عضو کے اور بکہی کرسکے حضرت سی لبعد وضو کی
ثابت نہین ہوئے ہی بلکہ فرمایا ہی کہ ایکدن بج کیا کرے
پہر نماز پڑہے دو رکعت تحیۃ الوضوء کہ ثابت ہوا ہے آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق جبرئیل اول جو وحی حضرت کی
لائی سکہایا آنکو وضو اور حکم کیا دو رکعتون کی پڑہنے کا بعد اسکے
اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین کوئی مسلمان کہ
وضو کرے پس اچہی طرح وضو کرے یعنی برعایت سنت
پہر کہڑا ہووے پڑہی دو رکعت حضور دل سی اور بے ریا اور اخلاص سے
مگر کہ واجب ہوتی ہی اوسکی لئی جنت اور مستحب ہی کہ پڑہے
اول رکعت مین بعد فاتحہ کے وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْظَلَمُوْا

انفسہم سے ونعم اجر العاملین تک اور دوسرے رکعت مین ولو انہم اذ ظلموا انفسہم جاؤک فاستغفروا اللہ سے لوجدوا اللہ توابا رحیما تک کذا فی وظائف النبی ۵۱ بیان تہجد کا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہترین نماز نوافلین پیچھے فرض کے نماز درمیان رات کی ہے ۵۲ اور فرمایا کہ بہترین نماز کے نماز آدمی کی ہے بیچ گھر اوسکیکی مگر فرض ۵۳ نماز رات کی یہہ بخاری مسلم مین ہی اور احمد کی روایت مین اور نماز دنکی دو دو رکعت ہین نقل کے یہہ بخاری مسلم احمد نی ۵۴ اور تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب اوٹھتی رات مین تہجد پڑھنے کے لئے تو پڑھتی ہی ۵۵ اللھم لک الحمد انت قیم السموات والارض ومن فیہن ولک الحمد انت ملک السموات والارض ومن فیہن ولک الحمد انت نور السموات والارض ومن فیہن ولک الحمد انت الحق ووعدک الحق ولقاءک حق وقولک حق والجنۃ حق والنار حق والنبیون

یا اللہ تیرے لیے سب تعریف ہی توہی قائم رکھنے والا آسمانون اور زمین کا اور جو کچھہ انمین ہے اور تیرے ہی لئی سب تعریف ہی توہی بادشاہ آسمانون اور زمین کا اور جو کچھہ انمین ہی اور تیرے لئی سب تعریف ہی توہے روشن کرنیوالا آسمانون اور زمین کا اور جو کچھہ انمین ہی اور تیرے لئی سب تعریف ہے توہی ثابت موجود اور وعدہ تیرا سچا ہی اور دیدار تیرا حق ہی اور کلام تیرا سچا ہی اور جنت حق و موجود ہی اور دوزخ حق ہی اور نبی

۵۱ انفسہم سے ... ۵۵ بعضی حدیثون مین ...

حق ومحمد حق والساعة حق اللهم لك

اسلمت وبك امنت وعليك توكلت

واليك انبت وبك خاصمت واليك حاكمت

انت ربنا واليك المصير فاغفر لي ما قدمت

وما اخرت وما اسررت وما اعلنت وما

انت اعلم به مني انت المقدم وانت المؤخر

انت الهي لا اله الا انت ولا حول ولا قوة الا

بالله سمع الله لمن حمده الحمد لله رب العلمين

سبحان الله رب العلمين سبحان الله وبحمده

اور بہیجی نبی صلے اللہ علیہ وسلم پچھلی تہائی رات میں بس دیکھا

طرف آسمان کی پہر پڑہیں یہہ آیتیں ان فی

خلق السموات والارض واختلاف اللیل

والنهار لايت لاولي الالباب الذين

يذكرون الله قياما وقعودا وعلى جنوبهم

ويتفكرون في خلق السموات والارض

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ

کہتے ہیں اے رب ہمارے نہیں پیدا کیا تو نے یہ بے فائدہ تو پاکی ہے تجھکو پس بچا ہمکو عذاب

النَّارِ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ

آگ کی سے اے رب ہمارے بالیقین جسکو تو داخل کریگا آگ میں پس تحقیق ذلیل کریگا تو اسکو

وَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا

اور نہیں واسطے کافروں کے کوئی مددگار اے رب ہمارے بالیقین سنا ہمنے

مُنَادِيًا يُّنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا

پکارنے والے کو کہ بلاتا ہے لوگوں کو طرف ایمان کی اسطرح کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر پس ایمان لائے ہم

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا

اے رب ہمارے پس بخش ہمارے گناہ ہمارے اور دور کر ہم سے برائیاں ہماری اور مار ہمکو

مَعَ الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ

ساتھ نیکوں کے اے رب ہمارے دے ہمکو جو کچھ کہ وعدہ کیا تو نے اپنے رسولوں کی زبانی

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

اور نہ ذلیل کر ہمکو روز قیامت کے بالیقین تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدہ کو

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ

پس قبول کی اونکی رب اونکے دعا اونکی اسطرح کہ میں نہیں ضائع کرونگا عمل کرنیوالے کا

مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ

تم میں سے مرد ہو یا عورت بعض تمہارا پیدا ہونیوالا ہے بعض سے

فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا

پس جنھوں نے ہجرت کی اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور ایذا دیے گئے

فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ

بیچ راہ میری کے اور لڑے اور مارے گئے البتہ دور کرونگا میں اون سے برائیاں اونکی

وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ

اور البتہ داخل کرونگا اونکو جنتوں میں کہ چلتے ہیں نیچے اونکے نہریں

ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِنْدَهُ حُسْنُ

بدلا اللہ کے ہاں سے اور اللہ کے ہاں ہے اچھا

الثَّوَابِ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا

بدلہ نہ دھوکا دے تجھکو آنا جانا اونکا جو کافر ہیں

فِي الْبِلَادِ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَ

شہروں میں بے فائدہ ہے تھوڑا سا پھر اونکا ٹھکانا دوزخ اور

بیان تہجد کا

بئس المہاد ۝ لکن الذین اتقوا ربہم لہم جنت تجری من تحتہا الانہر خلدین فیہا نزلا من عند اللہ وما عند اللہ خیر للابرار ۝ وان من اہل الکتب لمن یؤمن باللہ وما انزل الیکم وما انزل الیہم خشعین للہ لا یشترون بایت اللہ ثمنا قلیلا اولئک لہم اجرہم عند ربہم ان اللہ سریع الحساب ۝ یایہا الذین امنوا اصبروا وصابروا ورابطوا واتقوا اللہ لعلکم تفلحون ۝

پہر کہڑے ہوے پس وضو کیا اور سواک کی یعنی لیجدا وہنی کے سونے سے یا وضو میں وقت ارادہ کرنے نماز کی یا وقت کہڑے ہونیکے نماز میں پس پڑہیں گیارہ رکعتیں یعنی آٹہہ تہجد کی اور تین وتر کے پہر اذان دی صبح کی بلال نے پس پڑہیں حضرت نے دو رکعتیں یعنی سنت صبح کی پہر نکلی طرف مسجد کی پس نماز پڑہی صبح کی ۱۲ اور اسکی لعد روایت تیرہ رکعت کے اور اور روایت گیارہ رکعت کی وتر دن حصین حصین میں

مین منقول ہین جو چاہی اوسمین سی دیکہہ لے ۱۲ اور جب اوٹہی
وسطی نماز رات کے یعنی تہجد کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہی دس بار اور
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہی دس بار اور سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑہی دس بار اور استغفار
پڑہی دس بار اور پڑہے دس بار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَاھْدِنِیْ
وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ اور پناہ مانگی ساتہہ اللہ کے
تنگی مکان کیسی دن قیامت کی ف یعنی پڑہے اَعُوْذُ
بِاللّٰہِ مِنْ ضِیْقِ الْمُقَامِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اور لکہا ہے کہ میدان محشر لوگون پر
ایسا تنگ ہوگا کہ اوسکی سختی اور ہول سی آرزو کرینگی دوزخ مین داخل
ہونیکے اور شریق ہوزنی سے کہتے ہین کہ حاضر ہوا مین حضرت
عائشہ کی پاس پس پوچہا مینی اونسی کہ ساتہہ کس چیز کے ابتدا
کرتے تہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب جاگتی رات کو پس کہا
اونہون نی کہ پوچہی تو نی مجہسی ایک ایسی چیز کہ نہین پوچہی کسی نے
پہلی تیری ہے تہے حضرت جب جاگتی راتکو اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑہتے
دس بار اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ دس بار اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
دس بار اور سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ دس بار اور استغفار

پڑھتی دس بار اور لا اِلٰہَ اِلَّا اللہ دس بار اور اَللّٰھُمَّ اِنِّی
اَعُوْذُبِکَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَضِیْقِ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ دس بار کذا
فی المشکوۃ اور جب شروع کرے نماز تہجد کے پڑھے
اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ
اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ
اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ اِنَّکَ تَھْدِیْ
مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اور جب وتر پڑھے تین رکعت پس
پڑھے پہلے مین سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی اور دوسرے مین
قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور تیسری مین قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ اور بعضون
نے تیسری رکعت مین قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ النَّاسِ مع قُلْ ھُوَ اللہُ کی نقل کی ہین اور بعض نے کہا
کہ جدائی کرے درمیان دو رکعت کی کہ وتر کے پہلے
ہوتے ہین اور درمیان نماز وتر کے ساتھ سلام پھیر کے
کہ سنادے سلام لوگون کو اور لَا یُسَلِّمُ اِلَّا فِیْ اٰخِرِھِنَّ

یا یعنی نہ سلام پہیرے یعنی وتر کی نماز مین مگر بیچ آخر تین رکعت
وترکے ؎ یا وتر کرے ساتہہ ایک کی یعنی ایک دوگانہ
اوسمین ملا ہو ؎ یا وتر کرے ساتہہ پانچ رکعت کی یا سات
کے ؎ یا وتر کرہی ساتہہ نو رکعت کی یا گیاران سے
یا زیادہ اس سی یعنی تیران رکعت ؎ اور دعاء قنوت پڑہے
اخیر رکعت مین جب اوٹہاوی سر اپنا رکوع سے ف
یہہ حدیث موافق مذہب امام شافعی رح کے ہے اور امام اعظم
صاحب رح نے اور بہت حدیثون سے پہلی رکوع سے
دعاء قنوت پڑہنی ثابت کی ہی چنانچہ شروح مین نقل کی گئین
ہین ؎ پس یہہ دعاء قنوت پڑہے اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ
هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ
وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ
تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ
وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ
نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ إِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

ف نووی نے لکھا ہے کہ اگر قنوت پڑھنے والا امام ہو تو ضمیر
جمع کی پڑھے مثلاً اہدنا بجائے اہدنی کے اور سوائے اسکے
اسیطرح اور اگر منفرد بھی پڑھے جائز ہے مگر مکروہ کیونکہ امام کو
فقط اپنی نفس کی لئے فقط دعا کرنی نچاہیئے اور مستحب ہے کہ اللّٰھم
انا نستعینک کی ساتھ اس دعاء قنوت کو بھی ملا لے اور
بعض نے کہا کہ اسکو پہلے پڑھے اور بعض نے کہا پیچھے اسلیے کہ
اتفاق کیا ہے صحابہ رض نے اوپر اللّٰھم انا نستعینک کے
اور اگر کبھی یہہ دعاء قنوت پڑھے اور کبھی وہ تو بھی جائز ہے
ملی مخرزہ اور بعض روایت میں یہہ دعاء قنوت پڑھنی آئی ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
یا اللہ بخش ہمکو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اور مسلمان مردوں
وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ
اور مسلمان عورتوں کو اور الفت ڈال درمیان دلوں انکے اور اصلاح کر درمیان انکے
وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ
اور مدد دے انکو اوپر دشمنوں اپنے کے اور دشمنوں انکے کے یا اللہ لعنت بھیج اوپر کافروں کو
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ
جو روکتے ہیں راہ تیرے سے اور جھٹلاتے ہیں تیرے رسولوں کو
وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَاۤءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ
اور لڑتے ہیں تیرے دوستوں سے یا اللہ خلاف ڈال درمیان باتوں انکے کے
وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِيْ
اور ڈگا قدم انکے اور اتار اوپر عذاب اپنا وہ جو

لا تردّہ عن القوم المجرمین بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہم انا نستعینک ونستغفرک ونثنی علیک

الخیر ولا نکفرک ونخلع ونترک من یفجرک

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم ایاک نعبد ولک

نصلی ونسجد والیک نسعی ونحفد ونخشی

عذابک ونرجو رحمتک ان

عذابک الجد بالکفار ملحق ط

اور جب سلام پھیری وتر کا کہی سبحان الملک القدوس

تین بار کھینچی آواز اپنی تیسری بار میں اور بلند کرے اور بعض

روایت میں اسکے بعد یہہ بھی پڑھنا آیا ہے رب الملائکۃ

والروح اور یہہ دعا بھی بعد وتر کے پڑھے اللہم

انی اعوذ برضاک من

سخطک وبمعافاتک من عقوبتک

واعوذ بک منک لا احصی

ثناء علیک انت کما اثنیت علی نفسک ط

اور جب پڑھے دو رکعت سنت فجر کے پڑھے پہلے
رکعت میں قُلْ یٰا اور دوسری میں قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ یا پڑھے
پہلی رکعت میں قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَا
اُنْزِلَ اِلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ
وَالْاَسْبَاطِ وَمَا اُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَا
اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّھِمْ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْھُمْ وَنَحْنُ
لَہٗ مُسْلِمُوْنَ۝ اور دوسری میں پڑھے قُلْ یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ
تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَآءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰہَ
وَلَا نُشْرِکَ بِہٖ شَیْئًا وَّلَا یَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا
مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْھَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ
اور پڑھے تین بار بعد سلام سنت فجر کے اسی طرح کہ وہ بیٹھا ہوا ہو
اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ
وَمُحَمَّدٍ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِکَ
مِنَ النَّارِ۝ پھر جاوے کہ لیٹے اپنے داہنے
پہلو پر۝ اور جب نکلے اپنے گھر سے پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ

تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ
نَزِلَّ اَوْ نُزِلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ
عَلَیْنَا ۵ اور روایتون مین اس دعا کا پڑہنا آیا ہی گھر سی
نکلتی وقت بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۵ ف حدیث شریف مین آیا ہی کہ جو کوئی
گھر سے نکلنی کی وقت یہہ کلمات پڑہتا ہی کہا جاتا ہی اوسکی لئی
کہ راہ راست دکہایا گیا تو اور کفایت کیا گیا تو جمیع مہمات مین اور
محفوظ رہا تو سب برائیون سی یکسو کناری ہوجاتا ہی اوس سی شیطان
اور باز رہتا ہی بہکانی ایذا دینی سی اور دوسرا شیطان اوس شیطانکی
تسلی کی لئی کہتا ہے کہ کیون کر میسر ہوگا تجکو تسلط اور تعرض
اوس شخص پر کہ کفایت اور ہدایت کیا گیا اور محفوظ رہا سب برائیون
سے اور مثل اسکی ترمذی نی روایت کی ہے ہے حلیہ ۵
حضرت ام سلمہ رضہ روایت کرتین ہین کہ نہین نکلتی تہی پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم میری گھر سے کبہی مگر کہ اوٹہاتی تہی نظر اپنی طرف
آسمان کی پہر کہتی تہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَضِلَّ

أَوْ أَضِلَّ أَوْ أُزِلَّ أَوْ أُزَلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ ۞

پھر جب نکلی اپنی گھر سے فجر کی نماز کی لیے بعد پڑھنے سنت کی

کہی راہ مین اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَفِيْ بَصَرِيْ

نُوْرًا وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَخَلْفِيْ

نُوْرًا وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا وَفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَفِيْ لَحْمِيْ

نُوْرًا وَفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَفِيْ بَشَرِيْ

نُوْرًا وَفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَاَعْظِمْ

لِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْنِيْ نُوْرًا ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا

وَفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ

نُوْرًا وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ مِنْ

فَوْقِيْ نُوْرًا وَمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا

ف کتاب الاذکار امام نووی کی مین ابن سنی سی منقول ہی

حضرت عمر رض سے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کونسی چیز

منع کرتی ہی ایک تمہارے کو جس وقت کہ تنگ ہو جیسا امر معیشت کا

پڑھنی اس دعا کی جس وقت کہ نکلے اپنے گھر سے بسم اللہ
علی نفسی و مالی و دینی اللھم رضنی بقضائک و بارک
لی فیما قدر لی حتی لا احب تعجیل ما اخرت
ولا تاخیر ما عجلت ٭ اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم نے کہ جو کوئی نکلے اپنے گھر سے نماز کے لیے اور کہے
اللھم انی اسئلک بحق السائلین علیک واسئلک
بحق ممشای ھذا فانی لم اخرج اشرا ولا بطرا ولا
ریاء ولا سمعۃ وخرجت اتقاء سخطک
وابتغاء مرضاتک فاسئلک ان تعیذنی
من النار وان تغفر لی ذنوبی فانہ لا
یغفر الذنوب الا انت متوجہ ہوتا ہے اللہ تعالی اوسپر بذات خود
اور استغفار کرتے ہیں اوسکے لیے ستر ہزار فرشتہ نقل کی یہہ
ابن ماجہ نے ٭ اور جب ارادہ کرے مسجد میں داخل ہونیکا
کہے اعوذ باللہ العظیم وبوجھہ الکریم وسلطانہ
القدیم من الشیطان الرجیم ٭ اور ایک روایت میں آیا ہے

کہ جب داخل ہووے مسجد مین پس چاہیے کہ سلام بھیجے نبی صلی اللہ
علیہ وسلم پر یعنے کہے اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ اور پھر کہے
اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ اور ایک روایت مین
دعا یون آئی ہے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَسَہِّلْ
لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِکَ یا کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ
عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ وَعَلٰی سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ یہہ درود بدلی پہلی سلام کے
پڑھے یا وہ بھی پڑھے اور یہہ بھی کذا ذکر لبعضہ اور ایک
روایت مین ہے کہ بعد درود کی یہہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ
اور بعد داخل ہونیکے مسجد مین کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ
اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ۞ پھر جب نکلے مسجد سے پس چاہیے کہ سلام بھیجے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر یعنی بالفاظ سابق اور کہے اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ
مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ
یا کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط اور نہ بیٹھے مسجد مین یہانتک کہ پڑھے دو رکعت ف اس نماز کو تحیۃ المسجد کہتے ہین اور اُسے حدیث سے امام شافعی رح نے واجب ہونا اس نماز کا ثابت کیا ہے اور ہمارے نزدیک مستحب ہے اور لکھا ہے علما رح نے کہ اگر مسجد مین آنکر قضا نماز یا سنتین یا اور نماز پڑھے تو بھی اسکا ثواب حاصل ہوگا اور اگر وقت کراہیت نماز نفل کا ہو تو قضا نماز پڑھے اگر اوسکی ذمہ ہو اور نہین تو پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کو اور اولے ہے کہ جب مسجد مین آوے تو نیت اعتکاف کی کرلے کہ اعتکاف کیا مینے جب تک کہ مسجد مین ہون اور کعبے مین طواف اوسکا قائم مقام تحیۃ المسجد کے ہے ف فح علے ط اور اگر سنے کوئی آواز اوسکی کہ ڈھونڈتا ہے گم ہوئی چیز کو مسجد مین تو چاہیئے کہ کہے لَا رَدَّھَا اللّٰہُ عَلَیْکَ فَاِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِھٰذَا ط اور اگر دیکھے اوس شخص کو کہ بیچتا ہے یا مول لیتا ہے مسجد مین تو چاہیئے کہ کہے لَا اَرْبَحَ اللّٰہُ

بخاری تک کے اسکی بعد بیان اذان کا حصن حصین مین ہے بسبب شہرت کی یہان چھوڑ دیا گیا لکھنا اوسکا لیکن اوسکی جواب کا بیان ضرور ہی لکھنا کہ اکثر لوگ اوس سی غافل ہین پس فرمایا کہ جب سنی کوئی اذان موذن کی تو چاہیئے کہ کہی جیسیکہ کہتا ہے وہ اور بعض روایت مین آیا ہے کہ کہی جواب مین بیچ حیّ علی الصلوۃ اور حیّ علی الفلاح کے لاحول ولا قوۃ الا باللہ جب کہی جواب اذان کو تہہ دل سی داخل ہو گا بہشت مین ۱۲ جو کوئی کہے جب سنی موذن کو یعنی اوائل اذان مین شروع کی وقت یا بعد فراغت کی اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمداً عبدہ ورسولہ رضیت باللہ ربّاً وبمحمد رسولاً وبالاسلام دیناً بخشی جاتی ہین اوسکی لئی گناہ اوسکی جو کوئی کہی مانند کہنی موذن کی اور گواہی دہی یعنی وحدانیت و رسالت پر وقت جواب دینی شہادتین کی مانند گواہی دینی موذن کے پس اوسکی لئی بہشت ہی ۱۲ اور تہی پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم جب سنتی موذن کو کہ شہادتین کہتا ہے

فرماتے وَاَنَا وَاَنَا یعنی اور مین بہی گواہی دیتا ہون اور مین بہی

گواہی دیتا ہون ۵ پہر درود بہیجی نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر یعنی بعد

فراغت پانیکے جواب اذان سے پہر مانگی اللہ تعالے سے پیغمبر

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی لئے وسیلہ یعنی اسطرح اَللّٰھُمَّ رَبَّ

هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ

اس پکار پوری کی اور نماز حاضر کے دی محمد کو

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ

وسیلہ اور فضیلت اور اوٹھا اوسکو مقام محمود مین

الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۵ نہین کوئے

وہ جو وعدہ کیا ہی تو نی بالیقین تو نہین خلاف کرتا ہی وعدہ مین

مسلمان کہ سُنے اذان پس اللّٰہ اکبر کہی موذن اور اللّٰہ اکبر

کہی سُننے والا اور کہی سُننی والا یعنی جواب موذن کا دی جبکہ

شہادتین سنے اسیطرح اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ پہر کہی یعنی بعد فراغت اذان کی اور تمام

کرنے جواب کی اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

یا اللہ دی محمد کو وسیلہ اور فضیلت

وَاجْعَلْهُ فِى الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِى الْمُصْطَفَيْنَ

اور کر اوسکو بلند ترین مرتبہ والو مین مرتبہ اوسکا اور کر برگزیدون کے دلو مین

مَحَبَّتَهٗ وَفِى الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ ۵ مگر کہ واجب ہوئے

محبت اوسکی اور کر مقربون یعنی انبیاء و ملائکہ کے زبانو مین ذکر اوسکا

اوسکی لئی شفاعت روز قیامت کی یعنی نہ کریگا کوئی مسلمان جو کہ

مذکور ہوا مگر کہ واجب ہو گئی اوسکی لئی شفاعت حضرت کے
جو کوئی کہے جو وقت کہ اذان دے موذن یعنی وقت شروع اذان
پڑھے یا بعد فراغت کے اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ القَائِمَۃِ
وَالصَّلٰوۃِ النَّافِعَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّیْ رِضًا لَا
تَسْخَطُ بَعْدَہٗ قبول کرتا ہی خدا تعالیٰ دعا اوسکی کا جیسا اوتر
غم یا تحتی پس چاہیئے کہ تلاش کری وقت موذن کا یعنی منتظر وقت
اذان کا رہے پس جب اللّٰہ اکبر کہے موذن اللّٰہ اکبر کہے
سننے والا اور جب شہادتین کہے موذن شہادتین کہے سننے والا
اور جب کہے موذن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کہے سننے والا حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اور جب کہے موذن حَیَّ عَلَی الفَلَاح کہے سننے والا حَیَّ عَلَی الفَلَاح
پھر کہے سننے والا یعنی بعد جواب دینے ساری اذان کی پڑھے یہ دعا
اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الصَّادِقَۃِ المُسْتَجَابِ
لَھَا دَعْوَۃُ الْحَقِّ وَکَلِمَۃُ التَّقْوٰی اَحْیِنَا
عَلَیْھَا وَاَمِتْنَا عَلَیْھَا وَابْعَثْنَا عَلَیْھَا وَاجْعَلْنَا
مِنْ خِیَارِ اَھْلِھَا اَحْیَاءً وَّاَمْوَاتًا

پہر مانگی اللہ تعالی سی حاجت اپنی اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ دعا درمیان اذان اور تکبیر کے رد نہین کیجاتی اور روایت مین ہی پس دعا کرو اور روایت مین بجائے اسکی ہی پس مانگو اللہ تعالے سی عافیت دنیا اور آخرت مین جبکہ اوبہی طرف نماز فرض کی کہے بعد تکبیر تحریمہ کے

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
متوجہ کیا مین مونہہ اپنا طرف اوس ذات اقدس کے کہ پیدا کیا آسمانون اور زمین کو

حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ
درحالیکہ توحید کرنیوالا ہون اور نہین مین مشرکون سی بلاشبہ نماز میری اور عبادت میری

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَا شَرِيْكَ
اور زندہ رہنا میرا اور مرنا میرا واسطی خدا پروردگار عالمون کی ہی فقط نہین کوئی شریک

لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ
اوسکا اور ساتھ اسی توحید و اخلاص کے حکم کیا گیا ہون مین اور مین مسلمانون سی ہون یا اللہ

اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا
تو بادشاہ ہی نہین کوئی معبود مگر تو تو رب میرا ہی اور مین

عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ
بندہ تیرا ہون ظلم کیا مین اپنی نفس پر اور اقرار کیا مینی ساتھ گناہون اپنی کے

فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
پس بخش اسیر لیے گناہ میرے سب فقط بلاشبہ نہین بخشتا گناہون کو کوئی مگر تو

وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ
اور راہ دکہا مجکو طرف اچہی خلقون کے نہین راہ دکہاتا طرف اچہی خلقون کے کوئی مگر تو

وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ
اور دور کر مجہسے برے اخلاق نہین دور کرتا مجہسے برے اخلاق مگر تو

لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ
حاضر ہون مین خدمت مین تیری اللہ بجالانے حکم تیرے مین اور بہلائی سب ہاتھ تیرے ہی نہین فقط اور برائی

لَیْسَ اِلَیْکَ اَنَابِکَ وَاِلَیْکَ تَبَارَکْتَ وَ

نہین لبت کیجاتی طرف تیرے میں سبب تیرے موجود ہون اور طرف تیری رجوع کرتا ہون با برکت ہی تو

تَعَالَیْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

بلند قدر ہی تو بخشش چاہتا ہون تجہسی اور توبہ کرتا ہون طرف تیرے

اور بعض روایات مین اس دعا کا پڑہنا آیا ہے لبعد تکبیر تحریمہ کے

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ

یا اللہ دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہون میرے کے جیسے کہ دوری ڈالی تونے درمیان مشرق

وَالْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

اور مغرب کے یا اللہ دہو گناہ میرے ساتھہ پانی اور برف اور اولے کے

اور صحیح مسلم وغیرہ مین یہہ دعا پڑہنی آئے ہے سُبْحَانَکَ

پاک ہی تو

اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ

یا اللہ اور پاکی بیان کرتا ہون ساتھہ تعریف تیری کی اور بابرکت ہی نام تیرا اور بلند ہی بزرگی تیری

وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ ف مذہب امام اعظم اور امام

اور نہین کوئی معبود سوا تیرے

محمد رحمہما اللہ کا اور ظاہر مذہب امام مالک ور امام احمد رحمہما اللہ کا

یہہ ہے کہ لبعد تکبیر تحریمہ کے سبحانک اللھم آخر تک پڑہے

اور وجہت وجہی آخر تک نہ پڑہے اور نزدیک ابو یوسف کے

یہہ ہے کہ دونون پڑہے اور مختار طحاوی رح کا بہی

یہی ہے مگر سبحانک اللھم پہلے پڑہنا اولے ہے اور

ہر ایک سند حدیث سے رکہتے ہین طعن نہ کرے اور شرح

مین اسمقام کو دیکہنے ہ مختصر ف طیبی شافعی رح نے

لکھا ہے کہ یہہ حدیث حسن مشہور ہے عمل کیا ہے اسپر خلفاء
راشدین سے عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے اور یہہ حدیث
مسلم مین بہی ہے انتہی اور بہت سی تقریر اس حدیث کی تقویت
مین لکہی ہے چاہیے اوسمین دیکہہ لے ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا تین بار پڑہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا تین بار سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا
تین بار پڑہے پہر پڑہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ ۞ اور جب کہی امام غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ بس چاہیے کہ کہے مقتدی اٰمِيْن ۞
اور روایت مین ہے کہ جب آمین کہے امام بس چاہیے کہ
آمین کہے مقتدی پس جو شخص کہ موافق ہووے آمین کہنی اوسکی
آمین کہنے فرشتون کی بخشتا ہے اللہ اوسکے لئے جو پہلے
گذرے گناہ اوسکے ۞ اور جب رکوع کرے کہے سُبْحَانَ
رَبِّيَ الْعَظِيْمِ تین بار اور یہہ تین بار کہنا ادنی درجہ اوسکا ہی
اور ایک روایت مین رکوع کی یہہ تسبیح آئی ہی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ
رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اور روایت مین

تین بار پڑھنا اسکا رکوع مین منقول ہی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
اور روایت مین یہہ ہی اَللّٰهُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ
وَلَکَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ
وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ اور روایت مین اسکا پڑھنا بھی
آیا ہے رکوع مین سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ
اور روایت مین اسکا پڑھنا رکوع مین آیا ہے رَکَعَ لَکَ
سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِکَ فُؤَادِیْ
اَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ هٰذِهٖ یَدَایَ وَمَا جَنَیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ
اور جب اوٹھے رکوع سے کہی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور بعض
روایت مین اسکی ساتھہ یہہ بھی آیا ہے اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا
لَکَ الْحَمْدُ اور بعض روایات مین رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ
اور بعض مین رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ اور بعض مین رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ
حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْهِ اور بعض مین اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ
مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ
شَیْءٍ بَعْدُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ

البارد اللہم طہرنی من الذنوب والخطایا
کما ینقی الثوب الابیض من الوسخ اور بعض مین اور
دعا مین بہی آئی ہین بخوف درازگی کے ترک کی گئین جو چاہی
ظفر جلیل مین سی دیکہہ لے اور جب سجدہ کرے کہی سبحان
ربی الاعلی تین بار اور یہہ تین بار کہنا ادنی درجہ اوسکا ہے
اور روایت مین اسکا پڑہنا آیا ہے اللہم انی اعوذ برضاک
من سخطک وبمعافاتک من عقوبتک واعوذبک
منک لا احصی ثناء علیک انت کما اثنیت علی نفسک
اور بعض مین کبہی اسکا پڑہنا بہی آیا ہے اللہم لک سجدت
وبک امنت ولک اسلمت سجد وجہی للذی
خلقہ وصورہ فاحسن صورہ وشق سمعہ
وبصرہ تبارک اللہ احسن الخالقین اور روایت مین
کبہی اسکا پڑہنا آیا ہے اللہم سجد لک سوادی
وخیالی وبک امن فوادی ابوء بنعمتک علی وھذا
ما جنیت علی نفسی یا عظیم یا عظیم اغفر لی

فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ الْعَظِيمَةَ إِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيمُ ۵
اسلئے کہ تحقیق نہیں بخشتا گناہوں بڑوں کو مگر رب بزرگ

اور بعض میں کبھی یہہ دعا پڑہنے آئی ہے رَبِّ أَعْطِ نَفْسِي
ای رب میری دی نفس میری کو

تَقْوَاهَا زَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا
تقوی اوسکا پاک کر اوسکو تو بہترین اور نگاہی کہ پاک کرے ہیں نفس کو تو ہی مالک ہے اوسکا

وَمَوْلَاهَا ۵ اور پڑہے قرآن کی سجدوں میں یہہ دعا سَجَدَ
اور مالک اوسکا — سجدہ کیا

وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ
منہ میرے نے اوس ذات کے لئے کہ پیدا کیا اوسکو اور صورت دی اوسکو اور کہولی کان اوسکی اور آنکھیں

بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ بعضی روایتوں میں تو پڑہنا اسکا مطلق آیا ہے اور
اوسکی ساتہہ قدرت اپنی کی اور قوت اپنی کی

ابو داود میں پڑہنا اسکا کئی بار نقل کیا ہے اور حاکم کی ایک روایت

میں یہہ جملہ زیادہ آیا ہے فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ
پس بہت برکت والا ہی اللہ — نیک ترین

الْخَالِقِينَ ۵ اور روایت میں اسکا پڑہنا بہی آیا ہے اللَّهُمَّ
پیدا کرنیوالوں کا — یا اللہ

اكْتُبْ لِي عِنْدَكَ بِهَا أَجْرًا وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا
لکھہ میرے لئے نزدیک اپنی اس سبب سجدے کی ثواب اور دور کر مجہہ سے سبب اوسکے بوجہہ اور کر اوسکو

لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ
میرے لئے نزدیک اپنی ذخیرہ اور قبول کر اوسکو مجہہ سے جیسے کہ قبول کیا تو نے اوسکو

عَبْدِكَ دَاوُدَ ۵ اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
بندی اپنی داؤد سی

کہ نہیں رکھی کسی آدمی کی پیشانی اپنی واسطے اللہ کے حال یہہ کہ

سجدہ کرنیوالا ہے پس کہا تین بار یا رَبِّ اغْفِرْ لِي
اے رب میری بخش مجکو

مگر کہ اوٹھایا سر اپنا اوس حال میں کہ تحقیق بخشی گئی اوسکی لئے

گناہ یعنی جو کوئی سجدہ مین اس دعا کو تین بار پڑہے پہلے سر اوٹہانیکی گناہ اوسکی بخشی جاتی ہین ۱ ف اور جب بیٹھے درمیان دو سجدون کی پڑہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ
یا اللہ بخش میرے لئے اور رحم کر مجہپر اور عافیت دے مجکو اور راہ دکہا مجکو اور رزق دے مجکو اور غنی کر مجکو اور مرتبہ میرا بلند کر
اور بعضی روایتون مین فقط مابین دونون سجدون کی اتناہی پڑہنا آیا ہی رَبِّ اغْفِرْلِیْ ف فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت نزدیک ہونا بندیکا اپنی رب سے متحقق ہی اوس حالت مین کہ وہ سجدہ مین ہوتا ہے پس بہت دعا کرو ۲ ف اور فرمایا کہ جسوقت پڑہتا ہے بیٹا آدم کا آیہ سجدیکی پہر سجدہ کرتا ہے یعنی پڑہنے والا یا سننے والا ایکطرف ہو جاتا ہے شیطان روتا ہوا کہتا ہی ہای مصیبت مجہی حکم کیا گیا بیٹا آدم کا ساتہہ سجدیکی پس سجدہ کیا پس اوسکو بہشت ہی اور حکم کیا گیا مین ساتہہ سجدیکی پس نافرمانی کی مینی پس میری لئی آگ ہی ۳ ف اور روایت ہی ربیعہ بن کعب سے کہا تہا مین کہ رات گذارتا تہا مین ساتہہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس لاتا مین حضرت کی پاس پانی وضو کا اور حاجت اونکی یعنی

(حاشیہ) ۱ اسکو ابوداود نے روایت کیا ... مابین سجدتین کا لکہا ہے ... ۲ اسکو مسلم نے روایت کیا ... ۳ پس بہت زیادہ نزدیک ہوتا ہی بندہ ... اور دعا قبول کرتا ہے ... سے دعا کا حکم فرمایا ۱۲

سواک اور مصلے وغیرہ پس کہا مجھکو مانگ یعنی جو چاہ خیر دنیا اور
آخرۃ کی پس کہا مینی مانگتا ہون آپسی رفاقت آپکی بہشت مین فرمایا
یا سوا اسکی یعنی سوال تیرا یہی ہی یا سوا اسکی اور یعنی یہہ مرتبہ کہ تو چاہتا ہے
بہت بڑا ہی کچہہ اور چاہ کہا مینی مطلب میرا وہی ہی کہ عرض کیا مینی
فرمایا پس مدد کر میری اوپر ذات اپنی کی ساتہہ بہت کرنے
سجدونکی ف فرمایا مانگ یہہ بسبب خوش ہونیکی فرمایا
یا بدلی مین خدمت کی اور پس مدد کر میری یعنی اگر مصر ہی ہی
تو بیچ حصول اس مطلب کی تو مدد کر میری اوپر حصول مطلب اپنی کی
ساتہہ بہت کرنی سجدون کی یعنی بسبب نماز پڑہنی اور دعا
کرنیکی سجدونمین قابل اس مرتبہ کا ہوگا یعنی مین دعا کرتا ہون
اور حاصل ہونی شفاعت تیری مین کوشش کرتا ہون بشرطیکہ جو کچہہ فرمایا
تو ہی اوسپر عمل کرے کہ راہ حاصل ہونی شفاعت اور تدبیر کار کے
یہی ہے سے فتح قفل ارچہ کلید ست ای عزیز + جنبش از
دست تو می خواہند نیز + اور روایت ہی معدان بن طلحہ سی
کہ کہا ملاقات کی مینی ثوبان سی کہ چیلہ آزاد تہا رسول خدا صلی اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کا پس کہا مینی کہ خبر دو مجکو ایسی عمل کی کہ کرون مین
اوسکو تو داخل کری مجکو اللہ سبب اوسکے بہشت مین پس چپ رہا پہر پوچہا
مینی اسکو پس چپ رہا پہر پوچہا مینی اوس سی تیسری بار پس کہا
پوچہا تہا مینی یہہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سی پس فرمایا
کہ لازم کر اپنی پر بہت سجدی کرنی واسطی خدا کی پس تحقیق تو نہین
سجدہ کریگا واسطی اللہ کے کوئی سجدہ مگر کہ بلند کریگا تجکو اللہ تعالی
بسبب اوسکی باعتبار درجہ کی اور دور کریگا تجہسی بسبب اوسکی گناہ
کہا معدان نی پہر ملاقات کی مینی ابو درداء سی پس پوچہا مینی
اونسی بہی پس کہا واسطی میری مانند اوسچیز کے کہ کہا مجہسی ثوبان نے
مشکوۃ ۵ اور دعا قنوت پڑہی فجر کی نماز مین ۵۲ اور قنوت
پڑہی تمام نمازونمین اگر اوترے کوئی حادثہ قوی یعنی دعا کری
اوسکی دفع کی لئی جبکہ کہی امام سمع اللہ لمن حمدہ اخیر رکعت مین
اور آمین کہین وہ لوگ کہ پیچہی اوسکی ہین یعنی مقتدی ف
نہ قنوت پڑہی سوای وتر دن کی مگر واسطی حادثہ کی پس قنوت
پڑہی امام نماز جہریہ مین اور بعضون نی کہا کہ سب نمازون مین پڑہے

ہکذا فی الدر المختار اور حاصل عبارت طحطاوی کا یہہ ہے کہ فجر کے
نماز مین پڑہی اور غایۃ مین لکہا ہے کہ اگر اوتری مسلمانون پر
کوئی حادثہ تو قنوت پڑہی امام نماز فجر مین اور یہہ قول ثوری اور احمد کا
ہے اور کہا جمہور اہل حدیث نی کہ قنوت پڑہنی وقت اوترنی
حادثون کی مشروع ہی تمام نمازونمین انتہی اور فتح القدیر مین ہی
کہ مشروعیۃ قنوت کی واسطی حادثہ کی ہمیشہ جاری ہے نسخ نہین
کی گئی اور یہی کہا ہی ایک جماعت نی اہل حدیث سی اور حمل کیا ہی
اونہون نی اسپر حدیث ابی جعفر کو انس رضی اللہ عنہما سی مازال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یقنت حتی فارق الدنیا یعنی ہمیشہ رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم قنوت پڑہتی رہتی یہان تلک کہ چھوڑا دنیا کو یعنے وقت
اوترنی حوادث کی کذا فی الاشباہ والنظائر اور لائق ہے کہ
پڑہی قنوت پہلی رکوع کے دوسری رکعت فجر مین اور تکبیر کہی اوسکی لئی
کذا فی الحموی ۱۵ اور جب بیٹہی التحیات کی لئے پڑہے۔

التحیات للہ والصلوٰۃ والطیبات السلام علیک
سب عبادتین زبان کی اور عبادتین بدن کے اور عبادتین مالی اللہ کی لئی ہین سلام ہو تجہپر
ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی
ای نبی اور رحمت خدا کے اور برکتین اوسکی سلام ہی ہمپر اور اوپر

عبارۃ ہکذا قوله القنوت الامام فی صلوٰۃ الجہر اولی ان یکون ذلک قبل الرکوع فی الرکعۃ الثانیۃ ویکبر لہ کما فی الحموی
۱۵ یعنی قنوت پڑہی ... جب ... مسلمانون

عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ۞ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
بندون نیکبخت خدا کے فقط گواہی دیتا ہون مین یہہ کہ نہین کوئی معبود سوا اللہ کے

وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞ اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ
اور گواہی دیتا ہون مین یہہ کہ بلاشبہ محمد بندے اوسکے ہین اور رسول اوسکے عبادتین زبان کی بابرکت

الصَّلَوٰتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ
اور عبادتین بدنکی اور عبادتین مالی خدا کی لیے ہین سلام ہو تمپر اے نبی

وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی
اور رحمت اللہ کے اور برکتین اوسکے سلام ہی ہمپر اور اوپر

عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ۞ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
بندون نیکبخت خدا کے گواہی دیتا ہون مین یہہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ

وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۞ اور طریق درود بھیجنے کا
اور گواہی دیتا ہون مین یہہ کہ محمد رسول خدا کے ہین

حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر یہہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
یا اللہ رحمت خاص بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی
محمد پر اور آل محمد پر جیسے کہ رحمت بھیجی تونے ابراہیم پر اور

اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
آل ابراہیم پر بلاشبہ تو تعریف کیا گیا بزرگ ہی یا اللہ برکت اوتار حضرت محمد پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
آل محمد پر جیسے کہ برکت اوتارے تونے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞ اور بعض روایتون مین یہہ الفاظ آئی ہین اَللّٰھُمَّ صَلِّ
بلاشبہ تو تعریف کیا گیا بزرگ ہی یا اللہ رحمت خاص بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
محمد پر اور آل محمد پر جیسے کہ بھیجی تونے ابراہیم پر

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ برکت اوتار محمد پر اور آل

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞
محمد پر جیسے کہ برکت اوتارے تونے ابراہیم پر بلاشبہ تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اور بعضی روایتون مین یہہ الفاظ آئی ہین اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
یا اللہ رحمت بھیج حضرت محمد پر

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ۵
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ ۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِی الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۵
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۵
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۵

آیا ایک آدمی یہان تک کہ بیٹہا آگی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
کے اور ہم یعنی صحابہ نزدیک حضرت کی ہتی پس عرض کیا اوسنی
کہ ای رسول خدا کی اوپر سلام بہیجنا ہمپر پس تحقیق پہچانا ہمنی اوسکو یعنی
کیفیت اور الفاظ اوسکی بسبب تعلیم تمہاری کی التحیات مین پس کیونکر
درود بہیجین ہم تمپر جب ارادہ درود بہیجنی کا کرین ہم بیچ نماز اپنی
رحمت خدا کی ہو تمپر کہا ابو سعید انصاری راوی نی پس چپکی رہی
حضرت یعنی بسبب انتظار وحی کی یہان تلک کہ دوست رکہا ہمنی کہ
کاشکی یہہ آدمی نہ پوچہتا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سی پہر فرمایا حضرت
نی جب درود بہیجو تم مجہپر یعنی نماز مین یا غیر نماز مین پس کہو اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی

محمدن النبی الامی وعلی ال محمد کما بارکت
علی ابراهیم وعلی ال ابراهیم انک حمید مجید
فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسکو خوش آوے یہہ کہ ناپے ثواب کو
ساتھہ مپانی پوری کی یعنے جسکو بہت سا ثواب لینا منظور ہو جسکیہ درود
بہیجے ہمپر کہ اہل بیت نبوۃ ہیں پس چاہئے کہ پڑہے یہہ درود
اللهم صل علی محمدن النبی الامی وازواجه امهات
المؤمنین وذریته واهل بیته کما صلیت علی
ال ابراهیم انک حمید مجید ✿ جو کوئی درود بہیجے
حضرت محمد پر اور کہے بعد درود کے اللهم انزله المقعد
المقرب عندک یوم القیمة ✿ واجب ہووے
اوسکے لئے شفاعت میری ✿ پہر چاہئے کہ اختیار کرے دعا سے
جو کہ پسندیدہ تر ہو طرف اوسکی پس دعا کرے ✿ اور
چاہئے کہ پناہ مانگے اسطرح اللهم انی اعوذ بک من عذاب
جهنم ومن عذاب القبر ومن فتنة المحیا و
الممات ومن شر فتنة المسیح الدجال ✿ اللهم

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ
مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا
وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ۵
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا
اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ
اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ ۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا
وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً
مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۵
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَنْ
تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۵
اور چاہیے کہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ
مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ

من شر ما تعلم واستغفرک لما تعلم ۵

برائی اوس چیز کی جانتا ہی تو اور بخشش چاہتا ہوں تجھ سے واسطے اون گناہوں کی کہ جانتا ہی تو

اللهم حاسبنی حسابا یسیرا ۵ اللهم انی اعوذ بک من عذاب

حساب لے مجھ سے حساب آسان فقط یا اللہ بالتحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیری عذاب

جهنم واعوذ بک من عذاب القبر واعوذ بک من فتنة

دوزخ سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری فتنہ

المسیح الدجال واعوذ بک من فتنة المحیا والممات

دجال کی اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فتنہ زندگانی اور مرنے کے

اور جب سلام پھیری پڑھے لا اله الا الله وحده لا شریک له له الملک

نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں شریک اوسکا اوسکی لئی

وله الحمد یحیی ویمیت بیده الخیر وهو علی کل شیء قدیر ۵

ہی اور واسطے اوسکی ہی تعریف جلاتا ہی اور مارتا ہی اسکی ہاتھ میں بھلائی ہی اور وہ ہر چیز پر قادر ہی

اللهم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت

یا اللہ نہیں کوئی روک رکھنی والا اوس چیز کو کہ دی تو نے اور نہیں کوئی دینی والا اوس چیز کو کہ روکی تو نے

ولا ینفع ذا الجد منک الجد ۵ یا پڑھے تین بار فقط

اور نہیں فائدہ دیتی دولتمند کو تیری عذاب سی دولت دولتمند سے

لا اله الا الله وحده لا شریک له له الملک

نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسکی لئی بادشاہت ہی

وهو علی کل شیء قدیر ۵ یا ایکبار یہی کلمہ پڑھے اور

اور وہ ہر چیز پہ قادر ہے

بعد اوسکی پڑھی لا حول ولا قوة الا بالله لا اله

نہیں ہی پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے

الا الله ولا نعبد الا ایاه له النعمة وله الفضل

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں عبادت کرتے ہیں ہم مگر اوسکو اوسکی لئی انعام ہی فقط اور اوسکی لئی فضل ہی فقط

وله الثناء الحسن لا اله الا الله مخلصین

اور اوسکی لئی تعریف ہی اچھی نہیں کوئی معبود مگر اللہ دعا کرنیوالے خالص کرنیوالے ہیں

له الدین ولو کره الکافرون ۵ استغفر الله تین بار پڑھی

اگرچہ برا جانیں کافر بخشش مانگتا ہوں اللہ سی

اللهم انت السلام ومنک السلام تبارکت

یا اللہ تو ہی سلامتی والا ہے اور تجھ سے سلامتی ہماری ہی صاف بہت برکت والا ہی تو

وظیفہ بعد سلام کا

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۵ پڑہے سُبْحَانَ اللّٰہِ
ای صاحب بزرگے اور بخشش کے فائدہ
پاک ہی اللہ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ تو کہ ہون ان کلمات سی تمام اونکی
اور سب تعریف اللہ کی ہی اور اللہ بڑا ہی
تینتیس ۳۳ بار ف یعنی پڑہی ان تینون تسبیحات کو کہ سب تینتیس بار
ہو دین ظاہر یہہ ہی کہ تینون کو اکہٹا تینتیس ۳۳ بار پڑہی کہ ہر ایک تینتیس ۳۳
تینتیس بار ہو وینگی جبکہ اور تمام روایتون مین علیحدہ علیحدہ پڑہنا
منقول ہی اور یہی افضل ہی اور عمل مشائخ کا بہی اسپر ہی یا ہر ایک کو
تینتیس تینتیس بار پڑہی اور احتمال رکہتا ہی کہ معنی یہہ ہون کہ ہر ایک کو
گیارہ گیارہ بار پڑہی کہ سب ملکر تینتیس بار ہو وین کذا ذکرہ الفخر
اور حدیث شریف مین آیا ہی کہ فقراء مہاجرین کی آئی رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا کہ پہنچی مال والی بڑے
درجون کو اور نعیم مقیم کو یعنی عیش جنت کو پس فرمایا حضرت نے
کس سبب سے عرض کیا صحابہ نے کہ وہ نماز پڑہتی ہین جیسیکہ ہم پڑہتی ہین
اور روزے رکہتی ہین جیسیکہ ہم روزے رکہتی ہین اور خیرات کرتی ہین
وہ اور ہمسی نہین ہو سکتی پس فرمایا کہ کیا نہ سکہاؤن تمکو کچہہ کہ
پاؤ تم بسبب اوسکی درجہ اوسکا کہ سبقت کی ہی تمپر یعنی اسلام لانی مین

اور سبقت لیجاؤ اونپر کہ بعد تمہاری ہین اور نہو وے کوئی افضل تمسی
مگر وہ کہ کری مثل اوس چیز کے کہ کرو تم عرض کیا اونہون نے ہان
یا رسول اللہ فرمایا کہ سبحان اللہ اور اللہ اکبر اور الحمد للہ پیچھی ہر نماز فرض
کی تینتیس تینتیس بار پڑھو پس پھر آئی فقرا اور عرض کیا کہ ہماری بھائی
مالدارون نے بھی سنا جو کچھہ کہ پڑھتی ہتی ہم پس اونہون نے بھی یون ہی
پڑھا پس فرمایا حضرت نے کہ یہہ فضل اللہ کا ہی دیتا ہی جسکو چاہتا ہی ۱۲
مشکوۃ ۱۲ اور روایت مین یون آیا ہی کہ پڑھی گیارہ بار سُبْحَانَ
اللّٰهِ اور گیارہ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور گیارہ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ یہ
سب تینتیس ہوی ۱۲ یا دس بار سُبْحَانَ اللّٰهِ پڑھی دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
دس بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۲ جو کوئی سُبْحَانَ اللّٰهِ پڑھی پیچھی ہر نماز فرض کے
تینتیس بار اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تینتیس بار اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ تینتیس بار پھر کہی
پورا کرنی سینکڑی کی لیے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ بخشی جاتی ہین گناہ اوسکی اگرچہ ہون مانند جھاگ دریا کی
یعنی بہت ۱۲ کتنی ایک کلمی پیچھی آبنوالی یعنی نماز کی بعد پڑھی جاتی

ہین نہین محروم ہوتا ہی یانی ثواب اچہی کیسی کہتی والا اونکا یا فرمایا
کرنیوالا اونکا بیچہی ہر نماز فرض کی کہ وہ معقبات تینتیس بار سُبحَانَ اللہِ
پڑہتا ہی اور تینتیس بار اَلحَمدُ لِلّٰہِ اور چونتیس بار اَللہُ اَکبَرُ کہ
جو کوئی سُبحَانَ اللہِ پڑہی بیچہی ہر نماز فرض کی سو بار اور اَللہُ
اَکبَرُ پڑہی سو بار اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ پڑہی سو بار اور اَلحَمدُ لِلّٰہِ
سو بار بخشی جاتی ہین اوسکی لئی گناہ اوسکی اگرچہ ہون گناہ بہت
جہاگ دریا کی سی کہ یا ہر ایک چارون تسبیح سی پڑہی پچیس پچیس بار
یا ہر ایک سُبحَانَ اللہِ اور اَلحَمدُ لِلّٰہِ تینتیس تینتیس بار اور اَللہُ
اَکبَرُ چونتیس بار پڑہی اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ دس بار کہ یا پڑہی
اسیطرح اور تکبیر بہی تینتیس بار کہ یا ہر ایک تسبیح اور تحمید اور تکبیر سی
سو سو بار پڑہے ساتہہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ
لَہٗ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ کی اگر ہو وین گناہ ان کلمات کی
پڑہنی والیکے مانند دریا کی تو البتہ مٹاوین یہہ کلمی اونکو کہ اور جو
پڑہی آیۃ الکرسی بیچہی ہر نماز فرض کی نہین منع کرتی ہی اوسکو
بہشت کی داخل ہونی سی کوئی چیز مگر موت اور ایک روایت مین

وظیفہ لعبد السلام کا

أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ وَ

رَسُولُكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا شَهِيدٌ

أَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ إِخْوَةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ

اجْعَلْنِي مُخْلِصًا لَكَ وَأَهْلِي فِي كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اَللهُ أَكْبَرُ

الْأَكْبَرُ حَسْبِيَ اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اَللهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ

الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِيَ الَّذِي جَعَلْتَهُ

عِصْمَةَ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ

بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا

أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَ

وَعَمْدِي اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ لَا

يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ

اللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ

یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری عذاب دوزخ کیسی اور عذاب

الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ مَسِیْحِ

قبر کیسی اور فتنہ زندگانی کیسی اور مرنے کیسی اور برائی کانے

الدَّجَّالِ ۵ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطَایَایَ وَذُنُوْبِیْ کُلَّھَا

دجال کیسی یا اللہ بخش میرے تئیں گناہ صغیرہ میرے اور گناہ کبیرہ میری تمام گناہ

اَللّٰھُمَّ انْعَشْنِیْ وَاَحْیِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاھْدِنِیْ

یا اللہ بلند کر مرتبہ میرا اور زندہ رکھ مجکو اور رزق دے مجکو اور راہ دکھا مجکو

لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهٗ لَا یَھْدِیْ لِصَالِحِھَا

طرف نیک عملوں کی اور نیک خلقوں کی تحقیق نہیں راہ دکھاتا ہی طرف نیک عملوں کے

وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ ۵ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیْ

اور نہیں پھیرتا ہی برے عملوں کو کوئی مگر تو یا اللہ سنوار میرے لیے دین میرا

وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ۵

اور فراخ کر میرے لیے معیشت میری گھر میں اور برکت دے میرے لیے میرے رزق میں

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ

پاک ہی پروردگار تیرا صاحب غلبہ کا اس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں کافر اور سلام ہووے

عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۵

رسولوں پر اور سب تعریف ثابت ہی واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ف

اور تھی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتی اور فراغت پاتی

اپنی نماز سے پھیرتی دایاں ہاتھ اپنا سر مبارک اپنی پر یعنے

سر کی آگی کی جانب پر اور کہتی بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدا کے وہ جو نہیں کوئی معبود

ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ

مگر وہ بخشنے والا مہربان یا اللہ دور کر مجھی فکر

وَالْحُزْنَ ف معلوم کیا چاہیی کہ ان حدیثوں میں بہت سی

دعائیں نماز کی بعد پڑھنی مذکور ہوئیں پس یہی نہیں لازم ہے کہ

سب ہمیشہ پڑہا کری بلکہ جسقدر سب یا بعض اونمین سے
کرنی فضیلت اور اتباع سنت کا ہوگا اور ظاہر یہہ ہی
صلی اللہ علیہ وسلم کا بہی اسیطرح پر تہا نہ یہہ کہ سب دعاؤن پر
مواظبت کرتی تہے پس امام محی الدین نووی نی لکہا ہے
استغفار کو سب ذکرون پر نماز کے پیچہی مقدم رکہی اور
کہ بعد اوسکی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ آخر تک بعد اوسکی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
قدیر تک پڑہی کذا ذکر الشیخ ابن الحجر المکی اور جاننا چاہئی کہ مراد
نماز سی متصل نماز سی پڑہنا بغیر فرق کی مراد نہین ہی کہ یہہ محال ہی
بلکہ مراد یہہ ہی کہ ایسی چیز درمیان نماز اور ذکر نہ واقع ہو کہ تراخی
نماز سی ہو اور ایسی چیز مین مشغول ہو کہ عرف مین اوس مشغول
ہونیکو قبیل اعراض اور نسیان ذکر کیسی گنین اور اگر اتنا
کری کہ عرف مین اوسکو بہت سجانین تو بہی ضرر نہین رکہتا ہی
بعد فراغ نماز سی جو کچہہ کہ وجہ مذکور پر پڑہیگا پیچہی ہی نماز کی
پس اگر سنتون معمولی کی بعد یہہ اذکار پڑہیگا نماز کی
کہلاویگا مگر جہان آیا ہی کہ اوسی ہیئت نماز پر

کلام کرنیکے اللّٰهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ ۵ [illegible]

پڑھی نماز چاشت کی اللّٰهُمَّ بِكَ أُحَاوِلُ وَبِكَ أُصَاوِلُ

وَبِكَ أُقَاتِلُ ۵ اور جب بلایا جاوے کوئی طرف کہانے کی

پس چاہیے کہ قبول کرے اور حاضر ہووے ف حاضر ہونا

واسطے خاطر بہائی مسلمانوں کی ظاہر امر کا یہہ چاہتا ہے کہ واجب ہے

اس صورت مین اگر قبول نکریگا تو گنہگار ہوگا جیسیکہ ابو داود نے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جب کوئی بلایا جاوے

اور قبول نکرے پس تحقیق نافرمانی کی خدا اور رسول اوسکیکے

اور یہہ اوس تقدیر مین ہی کہ اوس مجلس دعوت مین یا راہ مین

مثلا ساتہہ برات کی خلاف شرع کی کوئی چیز مثل مزامیر وغیرہ کے

نہو والا قبول نکرنا جائز ہے بلکہ مستحب ہے اور بعضون نے قبول

کرنا دعوت کا سنت کہا ہے اور بعد حاضر ہونیکی کہانیکا اختیار

رکہتا ہے سنت یا واجب حاضر ہوتا ہی اور کہانا مستحب ہے

اگر روزہ دار نہین ہی اور اگر روزہ نفل ہوا اور دعوت کرنیوالا

نہ کہانی سی رنجیدہ ہو تو افطار کرے اور کہا دے پہر روزہ

صنا کا رکہے کہ فخر کہ خصوصا قبول کرے ولیمہ عرس کو
یعنی شادی کی کہانیکو ف ولیمہ اوس کہانیکو کہتی ہین کہ
دولہا یا دلہن ضیافت کری نزدیک عقد نکاح کی یا زفاف کے
اور اکثر علما، کہتی ہین کہ ولیمہ کرنا سنت ہی اور بعضون نی کہا
مستحب ہے صحیح یہی ہی اور کہا نا موافق حال خاوند کی ہو جبیا کہ ہو
اور اوسکی قبول کرنیکو بعضون نی واجب کہا ہے اور بعضون نے
فرض کفایہ اور وجب ہونا قبول کا کتنی چیزون سی ساقط ہو جاتا ہے
کہانا شبہ کا ہو یا تخصیص تونگرون کی ہو یا ہمنشین بری ہون
یا دعوت کرے بسبب جاہ اپنی کے یا مدد کرنا معصیت پر ہو
یا وہان خلاف شرع عرف کی چیزین ہون ان صور تونمین
قبول کرنا واجب نہین ہوتا اور دو دن سی زیادہ کرنمین اختلاف
کیا ہے علمار نی بعضون نی مکروہ کہا ہے اور امام مالک نی
تک ہفتہ تلک بعض نکر کو مستحب کہا ہے کہ فخر کہ پس اگر ہو وے
دہان روزہ دار دعار کرے ف حدیث مین لفظ صلّی کا
ہے یعنی دعار کری دعوۃ کرنیوالیکی لئی ساتہہ مغفرۃ اور

بیان کہانا شروع کرنیکا

بس جمع ہوؤ تم اوپر کہانی اپنی کے اور یاد کرو نام خدا تعالیٰ کا
برکت کیجاویگی تمہاری لیئے اوسمین ۵ اور حکم کیا آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے صحابہ کو بیچ وقت حاضر ہونے گوشت بکری زہر ملائی گئے
کے وہ جو بہیجا تہا اوسکو طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے
ایک یہودیہ نے یعنی زینب بنت حارث کیتی یہہ کہ یاد کرو نام خدا
تعالیٰ کا اور کہاؤ پس کہا اصحابہ نے یعنی بسم اللہ کہکر پس نہ پہنچا
کسیکو اونمین کچہہ یعنی ضرر زہر کا ۵ اور بیچ حدیث قصہ جانے
پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتہہ ابی بکر اور عمر رض کے
طرف گہر ابی ہیثم صحابی کے اور کہانی اونکی کہجوروں تر کو
اور گوشت کو اور پینی اُنکی پانی کو قول پیغمبر صلے اللہ علیہ
وسلم کا ہے کہ تحقیق یہہ کہانا اور پینا وہ نعمت ہی کہ پوچہی
جاؤگی تم اوس سے یعنی ادای شکر اوسکی سے دن قیامت کے
پس جبکہ دشوار ہوئی یہہ بات پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے
اصحاب پر فرمایا حضرت نے جسوقت کہ پہنچو تم اور پاؤ تم مانند
اسکیکو اور ڈالو ہاتہہ اپنی یعنی کہانا شروع کرو پس کہو

بسم اللہ وعلی برکۃ اللہ یہہ جب پیٹ بھر کھا چکی تو پڑھی

الحمد للہ الذی ھو اشبعنا وارونا وانعم

علینا وافضل پس تحقیق یہہ کہنا بدلہ ہی اس نعمت کا

اور عہدہ ادای شکر اس نعمت کیسی برلاتا ہے ف ۱ حاصل

اور مختصر قصہ حدیث کا یہہ ہی کہ ابو ہیثم ایک صحابی ہتی درخت

کہجوروں کی اور بکریاں بہت سی رکہتی ہتی حضرت سرور عالم

مع ان صحابہ کرام کے اونکی ہان رونق افزا ہوی وہ باہر

گئی ہوی ہتی اونکی بی بی نی بہت خوشی سے بٹہایا جب

ابو ہیثم آی تو نہایت خوشی سے عرض کیا کہ فدا ہووین

تمپر سے ما باپ میری اور بہت سی باتین خاطرداری کی کرکر

باغ مین اوس نے بندہ باغ کو بٹہا کر ہر قسم کی کہجورین حاضر کین

اور آپ ابو ہیثم کہانیکی طیاری مین مشغول ہوے بعد اوسکی

گوشت بکری کا طیار کر کر حاضر کیا جب کہانا تناول فرما چکی

اور پانی نوش کر چکی تو حدیث یہہ کہانا آخر تک فرمائے

جب صحابہ کو دشوار ہوا کہ اگر ایسی چیزوں پر [illegible]

ف ۱ یعنی زیادہ حاجت

بیان کھانیکا

کھانا کھانا اسپر آپنی تدارک اوس سوال قیامت کا تعلیم کردیا ۞ مخزن ۞ اور اگر بھول جاوی کوئی بسم اللہ کہنی پہلے کھانے سے تو کہی بسم اللہ اوّلہ وآخرہ ۞ مخزن ۞ اور اگر کھاوی ساتھ جذام والیکی یا آفت والیکی تو کہی بسم اللہ ثقۃً باللہ وتوکّلاً علیہ ۞ پس جب فارغ ہووی کھانا کھانی سے اور پانی پینے سے یعنی دونون سی یا ایک سی اور اوٹھایا جاوی دسترخوان کہی اَلحمدُ للہِ حمداً کثیراً طیّباً مبارکاً فیہِ غیرَ مکفیٍّ ولا مودَّعٍ ولا مستغنیً عنہُ ربَّنا ۞ اَلحمدُ للہِ الذی کفانا وآوانا غیرَ مکفیٍّ ولا مکفورٍ ۞ اَلحمدُ للہِ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمین اَلحمدُ للہِ الذی اطعمَ وسقی وسوّغہ وجعل لہٗ مخرجاً ۞ اَلحمدُ للہِ الذی اطعمنی ہذا الطعامَ ورزقنیہِ من غیرِ حولٍ منّی ولا قوّۃٍ ۞ اور جب کھاوی کھانا کسی جا ہی کہ کہی اللّٰہمّ بارک لنا فیہِ واطعمنا خیراً منہُ ۞ پس اگر ہو کھانا

ما هو له اور جو ہو وے لباس نیا ذکر کرے اوسکو ساتہہ نام اوسکے پگڑی ہو یا کرتہ یا سوائے اوسکے پہر کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْاَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيٰوتِيْ ه اور جو کوئی پہنے کپڑا یعنی نیا ہو یا پرانا پس کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ بخشا جاتا ہے اوسکے لئے جو کچہہ کہ پہلے گذرا ہے گناہ اوسکے سے اور وہ گناہ کہ پیچہے کئے ہیں یعنی اگلے پچھلے گناہ بخشے جاتے ہیں ه اور جب پہنے بار اپنے پر کپڑا نیا تو کہے اوسکے لئے تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ وَاَخْلِقْ ه پس جب اوتارے کپڑا اپنا پس پردہ درمیان آنکہوں جن کی اور ستر اوسکے کہنا بِسْمِ اللّٰهِ ہے ه جب قصد کرے کسی کام کا پس چاہیے کہ پڑہے دو رکعتیں سوائے فرض کے

پھر کہے اللهم انی استخیرک بعلمک واستقدرک

بقدرتک واسألک من فضلک العظیم فانک

تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغیوب

اللهم ان کنت تعلم ان هذا الامر خیر لی فی

دینی ومعاشی وعاقبة امری او عاجل

امری واجله فاقدره لی ویسره لی ثم بارک

لی فیه وان کنت تعلم ان هذا الامر شر لی فی

دینی ومعاشی وعاقبة امری او عاجل

امری واجله فاصرفه عنی واصرفنی عنه

واقدر لی الخیر حیث کان ثم ارضنی به

پس جو ہووے وہ کام یعنی جسکے لئے استخارہ کرتا ہے نکاح پس چاہئے کہ

پوشیدہ کرے منگنی پھر وضو کرے پس اچھا کرے وضو اپنا پھر نماز

پڑھے جسقدر مقدر کی ہے خدا نے اوسکے لئے پھر چاہئے کہ تعریف کرے

خدا تعالیٰ کی اور بزرگی سے یاد کرے اوسکو پھر کہے اللهم انک

تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام

خطبہ نکاح

الغیوب فان رایت ان فی فلانة خیرا
پس جو جانا ہی تو کہ تحقیق بیچ فلانے عورة کے بھلائی

لی فی دینی و دنیای و اخرتی فاقدرھا
واسطے میری دین میرے میں اور دنیا میرے میں اور آخرة میرے میں پس نصیب اور مہیا کر دے اوسکو

لی وان کان غیرھا خیرا منھا لی
میرے لئے اور اگر ہووی سوا اوس عورة کے بہتر اوس سے میرے لئے

فی دینی و اخرتی فاقدرھا لی ه
دین میرے میں اور آخرة میرے میں پس نصیب کر اوسکو میرے لئے

اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نی کہ نیکبختی بیٹی آدم کیسی ہے
استخارہ کرنا اوسکا خدا تعالی سی اور بدبختی بیٹی آدم کیسی چھوڑنا
اوسکا استخارہ کو خدا تعالی سی ف ه اور جو متولی ہووی نکاح باندہنی کا
کیسی جو نکاح کسیکا باندہی تو خطبہ اوسکا یہہ ہی الحمد للہ نحمدہ و
سب تعریف اللہ کے لئے ہی تعریف کرتے ہیں ہم اوسکی اور

نستعینہ و نستغفرہ و نعوذ باللہ من شرور
مدد چاہتے ہیں اوسسے اور بخشش چاہتے ہیں اوسسے اور پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے برائیوں

انفسنا و من سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ
نفسوں اپنی کیسی اور برائیوں عملوں اپنی کیسی جسکو راہ دکہاوی خدا

فلا مضل لہ و من یضلل فلا ھادی
پس نہیں کوئی گمراہ کرنیوالا اوسکو اور جسکو گمراہ کرے وہ پس نہیں کوئی راہ دکہانیوالا

لہ و اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک
اوسکو اور گواہی دیتا ہوں میں یہہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک

لہ و اشھد ان محمدا عبدہ و رسولہ
اوسکا اور گواہی دیتا ہوں میں یہہ کہ محمد بندی اوسکی ہیں اور رسول اوسکے

یا ایھا الناس اتقوا ربکم الذی
اے لوگوں ڈرو اپنی رب سی جسنے

خلقکم من نفس واحدة و خلق
پیدا کیا تمکو ایک جان سی یعنے آدم علیہ السلام سی اور پیدا کیا

فلانے بیاہی ... [illegible handwritten marginal notes]

منهما زوجها وبث منهما رجالا كثيرا و
نساء ۚ واتقوا الله الذي تساءلون به والا
رحام ۚ ان الله كان عليكم رقيبا ۝ يا ايها الذين
امنوا اتقوا الله حق تقاته ولا تموتن الا وانتم
مسلمون ۝ يا ايها الذين امنوا اتقوا الله وقولوا
قولا سديدا يصلح لكم اعمالكم ويغفر
لكم ذنوبكم ومن يطع الله ورسوله فقد
فاز فوزا عظيما ۝ اور ایک روایت میں بعد لفظ ورسولہ
کے کہ شہادتین میں ہی اسقدر زیادہ آیا ہے ارسله
بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة من
يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما
فانه لا يضر الا نفسه ولا يضر الله شيئا ۝
اور ایک روایت میں بعد اسکے یعنی لفظ شیئا کی یہہ دعا پڑھنی
آئی ہے ونسأل الله ان يجعلنا ممن يطيعه و
يطيع رسوله ويتبع رضوانه ويجتنب

سخطہ فانما نحن بہ و لہ ط

غضب اوسکیکی فقط پس سوا اوسکی ہین کہ ہم ایمان لائی ساتھہ اوسکی اور واسطے اوسکے مطیع ہین

اور کہی اسطی اوس شخص کی کہ نکاح کرے بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ ط

برکت دی اللہ تعالیٰ تیرا لیے ف

اور بعض روایت مین ہی کہ اوسکی بعد یون کہی وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

اور برکت اوتاری اللہ تجہپر

وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ ط یا کہے فَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

اور جمع کری اور اتفاق دے درمیان تمہاری بیچ بہلائی کے — پس برکت اوتارے اللہ تجہپر

اور جب نکاح باندہا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی حضرت علی رض کا حضرت

فاطمہ کی ساتہہ داخل ہوی حضرت علی رض کی گہر مین پس فرمایا حضرت

فاطمہ کو لا میری پاس پانی پس کہڑی ہوئین حضرت فاطمہ طرف پیالہ کے

کہ گہر مین تہا پس لائین وہ اوسمین پانی پس لیا پیالہ حضرت صلی اللہ

علیہ وسلم نی اور کلی ڈالی اوسمین پہر فرمایا حضرت فاطمہ کو کہ آگی آ

پس آگی آئین پس چہڑکا پانی درمیان سینہ اونکی کی اور اونکی سر پر

اور کہا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

یا اللہ تحقیق مین تیری پناہ مین دیتا ہون فاطمہ کو اور اولاد اوسکیکو شیطان راندہی ہوی سی

پہر فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی حضرت فاطمہ کو پیٹہہ پہیر پس پیٹہہ

پہیری اونہون نی پس ڈالا پانی درمیان دونون مونڈہون اونکی کی

اور کہا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ

یا اللہ تحقیق مین تیری پناہ مین دیتا ہون فاطمہ کو اور اولاد اسکیکو

الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پہر فرمایا لاؤ تم میری پاس پانی کہا حضرت

شیطان راندہی ہوی سی

بیان بی بی کی پاس جانیکا اور غلام اور جانور خریدنیکا اور جماع کرنیکا

علی کی پاس جاتا ہیں جو کچھ ارادہ رکھتی ہیں حضرت یعنی سمجھا کہ میری ساتھ بھی وہی طور کرینگی جو اونکی ساتھ کیا پس کھڑا ہوا میں پس پھر

یعنی پیالہ پانی سی اور لایا میں پیالہ حضرت کی پاس پس لیا اوسکو اور کلی ڈالی اوسمیں پھر فرمایا آگی آئیں ڈالا پانی میری سر پر اور آگی

میری یعنی سینہ پر پھر کہا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ [یا اللہ بلاشبہ میں تیری پناہ میں دیتا ہوں اوسکو اور اولاد اسکیکو شیطان راندی ہوئیسی] پھر فرمایا پیٹھ پھیر پس پیٹھ پھیری

میں پس ڈالا پانی درمیان دونوں مونڈھوں میرکی اور فرمایا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ [یا اللہ بلاشبہ میں تیری پناہ میں دیتا ہوں اوسکو اور اوسکے ذریت کو شیطان راندی ہوئیسی]

پھر فرمایا حضرت نے علی کو اُدْخُلْ بِاَهْلِكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْبَرَكَةِ [داخل ہو ساتھ اہل اپنی کے ساتھ نام خدا کی اور برکت کے] اور جب اوسی کوئی اپنی بیوی کی پاس

یعنی پہلی پہل مرد و عورت اکٹھی جمع ہوویں یا خریدی بردہ پس چاہیئے کہ پکڑی بال اوسکی پیشانی کی پھر کہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِهَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ [یا اللہ بلاشبہ میں مانگتا ہوں تجھی بھلائے اوسکی اور بھلائی اوسچیز کے کہ پیدا کیا تونے اوسکو اوسپر اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری برائی اوسکی اور برائی اوسچیز کبھی کہ پیدا کیا تونی اوسکو اوسپر]

اور اسیطرح کرے بیچ چارپایہ کے

اگر گھوڑا وغیرہ خریدے بال پیشانی کے
کر پہلے دعا پڑہی اور پکڑی بلندی کوہان اونٹ کے
اگر اونٹ خریدے تو بجای بال پیشانی کی بلندی کوہان کی
کر وہ دعا پڑہے اور ہی ابن مسعود جسوقت کہ خریدے
کہی اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِيْهِ وَاجْعَلْهُ طَوِيْلَ الْعُمْرِ
الرِّزْقِ اور جب ارادہ کرے کوئی جماع کا کہی بِسْمِ اللّٰهِ
جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا
جب منزل ہووی کہی اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْمَا
رَزَقْتَنِيْ نَصِيْبًا اور اگر پیدا ہووی بچہ اذان دے
کان میں وقت پیدا ہونی اوسکیکی اور رکہی اوسکو داہنی میں
گرمی اوسکو ساتہہ کہجور کے اور دعا کرے اوسکی لیے
دعا برکت کی کرے اوسپر یعنے بارک اللہ علیک یا علیہ کہے
کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتہہ نام رکہنی بچہ کی ساتوین دن
پیدا ہونی اوسکیکی اور ساتہہ دور کرنی ایذا دینی والی چیز کے
اور ساتہہ عقیقہ کے ف ساتہہ دور کرنی ایذا دینی والی چیز

تعویذ مغل اور تعلیم عمل جب بولنی لگی

یعنی سر منڈاوی اور نہلاوی کہ میل وغیرہ جو وقت پیدا ہونیکی لگ رہی ہے ساتوین دن اوس سی دور ہووے اور عقیقہ بہی کری ساتوین دن کہ سنت ہی امام مالک اور امام شافعی رح کی نزدیک اور امام اعظم کی نزدیک مستحب ہی یا مباح اور شرط عقیقہ کی قربانی کیسی ہی اور مستحب ہے کہ لڑکیکی لئی دو بکری کری اور لڑکیکی لئے ایک اور بہتر یہہ ہے کہ ہڈی نتوڑی بند کی جگہہ سی کاٹ کر بکاوی اور مستحب ہی کہ ہنوا اسکا گوشت شیرین ہی پکاوی اور مختار ہے کہ تقسیم کری اسکو یا گہر مین پکا کر اپنی اہل کو کہلاوی ۞ فتح علی ۞ اور تعویذ لڑکیکا یہہ ہے

اعوذ بکلمات اللہ التامة من شر کل شیطان وھامة ومن شر کل عین لامة ۞ اور جب بولنی لگی لڑکا تو چاہی کہ سکہاوی اسکو لا الہ الا اللہ ۞ اور ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ جب بولنی لگتا کوئی لڑکا اولاد عبد المطلب کی سی تو سکہاتی اوسکو یہہ آیة وقل الحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا

سار دہم فرزند کو اوپر چھوڑنے نماز کی وقت پہنچنی کی سات برس کی عمر کو
اور جدا کرو بچھونا اوسکا وقت پہنچنی کے نو برس کی عمر کو اور نکاح کرو
اوسکا وقت پہنچنی کے ستر اٹھارہ برس کی عمر کو پس جب کرے یہہ
یعنی جب یہہ طریق مذکور بجا لاوی پس چاہیئے کہ بٹھاوی فرزند کو
آگی اپنی پھر کہے لَا جَعَلَكَ اللّٰهُ عَلَيَّ فِتْنَةً ۵
اور اگر ہووی کوئی سفر کرنیوالا مصافحہ کری مقیم اور کہے
أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ
عَمَلِكَ ۵ اور ایک روایت میں یہہ زیادہ آیا ہے
وَأَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ ۵ اور کہی مسافر اوس شخص کو کہ رخصت
کرتا ہے أَسْتَوْدِعُكَ یا کہے أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ
الَّذِيْ لَا تَخِيْبُ وَلَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ ۵ اور جو کوئی کہی مقیم کو کہ
ارادہ رکھتا ہوں میں سفر کا پس نصیحت کر مجھکو کہی مقیم اوسکو عَلَيْكَ
بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالتَّكْبِيْرِ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ ۵ پس جب پیٹھ پھیری مسافر کہی مقیم
اَللّٰهُمَّ اطْوِ لَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ ۵
زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ

حیث کُنتُمْ اور جب امیر کرتی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کسیکو بڑی لشکر پر یا چہوٹی لشکر پر نصیحت کرتی اوسکو بیچ حق نفس اوسکی ساتھہ تقوی خدا کی اور نصیحت کرتی اوسکو بیچ حق ہمراہی مسلمان اوسکی کی ساتھہ بہلائی کرنیکی یعنی شفقت و مہربانی ان پر رکہنا پہر فرماتی اُغْزُوا بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا تَغُلُّوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تُمَثِّلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِیْدًا اور ایک روایت مین یون آیا ہے اِنْطَلِقُوا بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَلَا تَقْتُلُوا شَیْخًا فَانِیًا وَلَا طِفْلًا وَلَا صَغِیْرًا وَلَا امْرَأَۃً وَلَا تَغُلُّوا وَضُمُّوا غَنَائِمَکُمْ وَاَصْلِحُوْا وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ پس جب چلتی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ساتھہ لشکر کی یعنی رخصت کرنے لے فرماتی اِنْطَلِقُوا عَلَی اسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُمَّ اَعِنْہُمْ اور جب ارادہ کرتی کوئی سفر کا کہتی اَللّٰہُمَّ بِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ اَسِیْرُ اور جو ڈرتی کو سے دشمن کسی کہ آدمی ہو یا سوای اوسکی یعنی مثل درندہ جانورون کی

اور بیماری کی اور قرض کی اور جلنی ڈوبنی کی اور سوای انکی کے

پس پڑھنا سورۃ لایلاف کا سبب امن کا ہی ہر برائی سی کہ پیش

آوی بسبب دشمن وغیرہ کی یہہ موقوف ہی ف کہا مصنف نی کہ یہہ عمل

لایلاف کا مجرب ہی ٥ پس جب ارادہ کری سوار ہونی کا رکھی پاؤن رکاب میں

یا اوسمین کہ قایم مقام رکاب کی ہو کہی بِسْمِ اللّٰهِ پس جب بیٹھ چکی

جانور کی پیٹھ پر کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا

وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ٥

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تین بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ایکبار پھر کہی سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ٥ اور روایت میں یون آیا ہے

کہ پس جب سوار ہو چکی جانور پر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہی تین بار اور پڑہی

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا آخر آیۃ تک اور کہی

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى

وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا

سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ

نقصان اپنی کی اسلئے کہ تحقیق نہین سوار کرتا ہی کوئی تمکو سوای اللہ
غالب و بزرگ کی الخ اور پناہ مانگی سفر مین مشقت سفر کیسی اور بری
حالت پہرنی کیسی اور نقصان سی پیچہی زیادتی کے یعنی اعمال
صالحہ مین اور مال و اولاد مین اور دعاء مظلوم کیسی اور برائی دیکہنی
کیسی اہل و مال مین یعنی یون پڑہی اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ
آخر تلک الخ اور بعضی روایتوں مین یون دعاء سفر کی آئی ہی اللّٰھُمَّ
بَلَاغًا یَبْلُغُ خَیْرًا وَّمَغْفِرَۃً مِّنْکَ وَرِضْوَانًا بِیَدِکَ الْخَیْرُ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ
فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا
السَّفَرَ وَاطْوِلَنَا الْاَرْضَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ
وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمُنْقَلَبِ الخ اور بعض روایت مین یون ہی
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ
اَللّٰھُمَّ اصْحَبْنَا فِیْ سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِیْ اَھْلِنَا الخ
اور جب چڑہی پہار وغیرہ پر کہی اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور جب اوترے اوس سی
سُبْحَانَ اللّٰہِ کہی اور جب گذری جنگل پر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اور اللہ اکبر کہے ۞ اور جو گرا دے کسیکو جانور اوسکا بس چاہیئے
کہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ ۞ اور جب سوار ہووے کوئی دریا میں یعنی کشتی میں
اوان ہی دونوں سے پڑھنا ان آیتوں کا بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا
اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۞ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ
قَدْرِهٖ ۞ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا
یُشْرِکُوْنَ ۞ اور جب بھاگ جاوے جانور کسیکا بس چاہیئے کہ پکارے
اَعِیْنُوْا یَا عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞ اور جو چاہے مدد یعنی اللہ تعالے
کی جانب سے کسی امر میں بس چاہیئے کہ کہے یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ
یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ ۞
اور تحقیق تجربہ کیا گیا ہے یہ امر ۞ اور جب چڑھے کوئی جگہ بلند پر کہے
اَللّٰهُمَّ لَکَ الشَّرَفُ عَلٰی کُلِّ شَرَفٍ وَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی
کُلِّ حَالٍ ۞ اور جب دیکھے اوس شہر کو کہ چاہتا ہے داخل ہونا اوسمیں
کہے جبکہ دیکھے اوسکو اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا
اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ

الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ
شیطانوں کے اور انکی کہ گمراہ کیا ہے شیطانوں نے انکو اور ای رب ہواؤں کے اور انچیزون کے کہ پراگندہ کیا ہوا نے

فَاِنَّا نَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ وَخَیْرَ اَھْلِھَا وَنَعُوْذُ
پس تحقیق ہم مانگتی ہیں تجہسی بہلائی اس بستی کے اور بہلائی بستی والوں کی اور پناہ مانگتی ہیں ہم

بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ اَھْلِھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا ۵ اَسْاَلُکَ
ساتہ تیری برائی اس بستی کی اور برائے رہنے والوں اسکے اور برائی اوسچیز کی سی کہ اسمین ہی مانگتا ہون تجہ

خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ
بہلائی اس بستی کی اور بہلائی او سچیز کی کہ اس بستی مین ہی اور پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے

شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا ۵ اور پڑہی تین بار وقت ارادہ
برائی اوسکی اور برائی اوسچیز کی کہ اسمین ہی

داخل ہونی شہر کے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا ۵ پہر پڑہی
یا اللہ برکت دی ہمارے لئی شہر مین

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ
یا اللہ نصیب کر ہمکو میوہ اسکی اور دوست کر ہمکو طرف شہر والوں کے اور دوست کر نیکبخت شہر والونکو

اَھْلِھَا اِلَیْنَا ۵ اور جب اوترے مسافر منزل پر پڑہے
طرف ہمارے

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
پناہ پکڑتا ہون ساتہ کلموں پوری خدا کے برائی اوسچیز کسیسی کہ پیدا کی

پس تحقیق نہین ضرر کریگی پڑہنی والیکو کوئی چیز یہان تک کہ

کوچ کرے ۵ اور جب شام کرے مسافر اور آدہی رات پڑہے

یَا اَرْضُ رَبِّیْ وَرَبُّکِ اللّٰہُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ
ای زمین رب میرا اور رب تیرا اللہ ہی پناہ پکڑتا ہون ساتہ اللہ کے

شَرِّکِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِیْکِ وَشَرِّ مَا یَدِبُّ
برائی تیری اور برائی اوسچیز کی کہ پیدا کی گئی تجہمین اور برائی اوسچیز کسیسی کہ چلتی ہی

عَلَیْکِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ اَسَدٍ وَاَسْوَدَ وَمِنَ الْحَیَّۃِ وَ
اوپر اور پناہ پکڑتا ہون ساتہ اللہ کے برائی شیر کسیسی اور اژدہی کالی کے اور ہر طرح کے سانپ

الْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ سَاکِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ۵
بچہو اور برائی شہر کے بسنی والوں سی اور برائی ابلیس کی اور جو اولاد ہی اوسکی

اور پچھلی رات کو کہی مسافر سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَنِعْمَتِهٖ

سنے سننے والے یعنی تعریف کرتی میری خدا کو اور اقرار کرنا بہلا

وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ

ساتھ نعمت اوسکے اور نیکی اور ... ہمپر ای رب ہمارے یار ہو یعنی مددگار ہمارا اور فضل کر

عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

ہمپر کہتا ہوں یہہ کلام پناہ چاہتا ہوا ساتھ خدا کی آگ سی

وسلم نی چاہتا ہی تو ای جبیر کہ جب نکلی تو سفر مین یہہ کہ ہووی تو

بہتر یاروں اپنی سے ہیئت مین یعنی صورت و حال مین اور بہت

زیادہ اونکا ازروی توشہ کی یعنی بہت مال والا اور بہت فراخی

اور کمال و جمال والا ہو جاوی تو پس عرض کیا مینی ہان فدا ہون میری

مان باپ میری فرمایا پس پڑہہ یہہ پانچ سورتین قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ

اور اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ

الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور شروع کر ہر سورۃ کو ساتھ

بسم اللہ کی اور ختم کر قراءۃ اپنی ساتھ بسم اللہ کی یعنی سب چہہ

ہونگی کہا جبیر نی اور تہا مین غنی بہت مال والا پس تہا مین کہ نکلتا تہا

سفر مین پس ہو جاتا تہا بہت بد حال یاروں سی ہیئت مین اور کمتر

اونسی توشہ مین یعنی باوجود کثرت مال کی بد ہیئت اور مفلس ہو جاتا تہا

بسبب ضایع ہونی مال کی اور بی برکتی کی پس ہمیشہ رہا مین جبسی کہ

سیکہین مینی یہہ سورتین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سی اور مدت اوس
کی انکی پڑہنی کی ہوا مین بہترین اونکی سی ہیئت مین اور زیادہ ترین
اونکی سی توشہ مین یہان تلک کہ پہرتا مین سفر اپنی سی ۱۲ فرمایا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی نہین کوئی سوار کہ خالی ہوا اوور دنیا سے
اپنی چلنی مین اور مشغول ہو دل اوسکا ساتہہ اللہ کی اور زبان ساتہہ ذکر
اوسکیکے مگر کہ بہیجی اوسکی سوار کرتا ہی اللہ تعالی فرشتی کو اور نہین خالی
ہوتا ذکر اوسکی سی اور مشغول ہوتا ہی ساتہہ شعر کی یعنی شعر بری کے
اور مانند اوسکی کی یعنی ساتہہ کلام دنیا اور بیفائدہ کی مگر کہ بہیجی ہی سوار
کرتا ہی اللہ اوسکی شیطان کو ف یعنی جو کوئی سواری کی وقت
یاد کرتا ہی خدا کی اوسکی بہیجی اللہ تعالی فرشتہ متعین کرتا ہی کہ نگہبان
اور مددگار ہوتا ہی اور تعلیم نیکی کرتا ہی اور بدی سی باز رکہتا ہی
والا شیطان متعین ہوتا ہی اور بری راہ بتاتا ہی ۱۲ فخر
اور جو ہووی مسافر سفر حج مین تو جب ٹہیری ساتہہ اوسکی سواری
اوسکی بیدا آئی پر سے کہے الحمد للہ اور سبحان اللہ اور
اللہ اکبر پس جب احرام باندہی لبیک کہی اسطرح لبیک اللہم

ف

لبیک لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد
والنعمۃ لک والملک لا شریک لک ۵

اور جب فراغت پاوے لبیک کہنے سے مانگے خدا تعالی سے بخشش اوسکی اور رضا اوسکی اور مانگے اوس سے آزادگی آگ سے ف چنانچہ حدیث شریف مین یہہ دعا آئی ہے پڑہی بلکہ بعد ہر لبیک کے پڑہنا اسکا سنت ہے اللھم انی اسئلک مغفرتک ورضاک عتقی فی دار القرار وان تعتقنی من النار ۵ مخزہ

پس جب طواف کرے جبکہ آوے رکن یعنی حجر اسود کے پاس تکبیر کہے اور کہے درمیان دونون رکنون کے یعنی رکن اسود اور رکن یمانی کے ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار ۵ اور اسیطرح یعنی ربنا پڑہے درمیان رکن کے اور حجر کے ۵ اور پڑہے طواف مین یعنی سارے طواف مین اور بعض نے کہا کہ پڑہے خاص درمیان رکن اسود اور مقام ابراہیم کے یہہ دعا اللھم قنعنی بما رزقتنی وبارک لی فیہ واخلف علی کل غائبۃ لی بخیر لا الہ الا اللہ وحدہ

[illegible marginal handwritten notes]

لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر ۰

نہین کوئی شریک اوسکا اوسکے لئے بادشاہت ہے اور اوسیکے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

پس جب فراغت پاوے طواف سے آوے طرف مقام ابراہیم اور پڑھے

یہہ آیہ واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی ۰ اور کرے مقام

اور پکڑو مقام ابراہیم کو جگہہ نماز کے

ابراہیم کو درمیان اپنے اور درمیان کعبے کی اور پڑھے دو رکعت پڑھے

پہلی رکعت مین قل یا اور دوسری مین قل ھو اللہ پہر پہرے

طرف رکن کی یعنی حجر اسود کی پس چومے اوسکو یعنی دوبارہ یا ہاتھہ

وغیرہ سے چہوے پہر نکلے مسجد کی دروازے سے یعنی باب الصفا سے

طرف صفا کی پس جب قریب ہووے صفا سے پڑھے یہہ آیہ ان الصفا

تحقیق صفا

والمروۃ من شعائر اللہ پہر کہے ابدا کرتا ہون یعنی سعی مین

اور مروہ نشانیون خدا کی سے ہے

ساتھہ اوس چیز کے کہ ابتدا کی اللہ عز وجل نے ساتھہ اوسکی یعنی

ساتھہ ذکر صفا کی پہر چڑھے صفا پر یہان تلک کہ دیکھے خانہ کعبہ کو

پس منہہ کرے قبلہ کیطرف اور کہے وحدانیت خدا کی اور بڑائی اوسکے

یعنی لا الہ الا اللہ اللہ اکبر کہے اور ہاتھہ کندھے تلک

اٹھا کر دعا کرے اوٹھاوے اور کہے لا الہ الا اللہ وحدہ لا

نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہین

شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو

کوئی شریک اوسکا اوسیکے لیے بادشاہت ہے اور اوسیکے لیے سب تعریف ہے وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ
اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَہَزَمَ الْاَ
حْزَابَ وَحْدَہٗ ۝ پہر دعا کرے درمیان مین
اسکی اور کہی مانند اسکی تین بار یعنی کلمہ وغیرہ پڑہی اور دعا کری
تین بار پہر اوتری صفا سی اور قصد کری مروہ کا یہان تلک کہ جب
اوترین دونون پانو اسکی بیچ نشیب نالیکی دوڑی یہان تلک کہ
جب چڑہی چلی اپنی چال یہان تلک کہ جب آدی مروہ پر کرے
مروہ پر جیسا کہ کیا تہا صفا پر اور ایک روایت مین یون آیا ہے
اور جب چڑہی صفا پر تکبیر کہی تین بار اور کہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ کری یہہ یعنی تین بار
تکبیر کہنی اور ایکبار کلمہ پڑہنا سات بار پس ہونگی تکبیرین اکیس بار
اور کلمی سات بار اور دعا کری درمیان اسکی یعنی درمیان اسکی کی
مذکور ہوا سات بار پڑہنا اور مانگی خدا تعالی سی یعنی مرادین اپنی
پھر اوتری صفا سی پس چڑہی مروہ پر کری جیسا کہ کیا تہا صفا پر یہان تک

فراغت پاوی سعی اپنی سے ۵ اور دعا کرے صفا پر اللّٰھم

یا اللہ

اِنَّکَ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَاِنَّکَ

بلاشبہ تو نے کہا تھا کہ دعا کرو مجھی قبول کرونگا تمہاری دعا اور تحقیق تو

لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَاِنِّیْ اَسْئَلُکَ کَمَا ھَدَیْتَنِیْ

نہیں خلاف کرتا ہے وعدہ کو اور تحقیق میں مانگتا ہوں تجھی کہ جیسکہ ہدایت کیا تو نی مجکو

لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَہٗ مِنِّیْ حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ وَاَنَا مُسْلِمٌ

اسلام کیلئی یہہ کہ نہ نکالی تو اوسکو مجھی یہانتک کہ مارے تو مجکو اسحالمین کہ میں مسلمان ہوں

اور پڑہی درمیان صفا اور مروہ کی رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ

ای رب میری بخش اور رحم کر تو

الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ۵ اور جب چلی طرف عرفات کی لبیک کہی اور تکبیر کہے

بہت غالب نہایت بزرگ

اور بہترین دعا کی دعا دن عرفہ کی ہی اور بہترین اوس چیز کا کہ کہا

میں نی اور سب انبیا نی کہ پہلی مجھسی تہی یہہ ہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ

تنہا نہیں شریک کوئی اوسکا اوسیکی لئی بادشاہت ہی اور اوسیکے لئی تعریف ہی

وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵ اور فرمایا نبی صلی اللہ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

علیہ وسلم نی کہ بہت دعا میری اور دعا انبیا کی کہ پہلی مجھسی تہے

دن عرفہ کی یہہ ہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

قَدِیْرٌ ۵ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ

یا اللہ کر میری دلمیں نور اور میری سماعت میں

نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ

نور اور میرے بینائی میں نور یا اللہ کہول میرلئی سینہ میرا

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ

الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا

يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ ۵ اور لبیک کہے

عرفات میں سنت ہے ۵ اور جب وقوف کرے عرفات میں اور کہے

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ کہے بعد اوسکے إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ

الْآخِرَةِ ۵ پس جب نماز پڑھے عصر کی اور وقوف کرے عرفات میں

اوٹھاوے ہاتھ اپنے اور کہے اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اللّٰهُ أَكْبَرُ

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اللّٰهُمَّ

اهْدِنِي بِالْهُدَى وَنَقِّنِي بِالتَّقْوَى وَاغْفِرْ لِي

فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى پھر چھوڑ دے ہاتھ اپنے پھر چپکا رہے دعا

پڑھنے سی مقدار پڑھنے آدمی کی الحمد کو پھر عود کرے یعنی پھر دعا

وغیرہ پڑھے پس اوٹھاوے ہاتھ اپنے اور کہے مانند اوسکی یعنی دعا

وغیرہ پڑھے ۵ اور جب پھرے عرفات سے اور آوے مشعر الحرام پر منہ کرے قبلہ کیطرف پس دعا

کری خدا تعالےٰ سی اور ساتہہ تکبیر اور تہلیل اور توحید کی یاد کری
اوسکو یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
کہی پس ہمیشہ کہڑا رہی یہان تک کہ صبح خوب روشن ہووے اور ہمیشہ
لبیک کہتا رہی یعنی احرام کی دن سی جگہون مقرر پر یہان تک کہ رمی
کری جمرہ یکو یعنی جمرۃ العقبہ کو ط اور جب چاہی سنگریزی مارنے
یعنی تینون منارون پر گیارہوین بارہوین تاریخ پس جب آوی جمرۃ دنیا
پر پہینکی اوسپر سات کنکر یعنی بقدر دانہ باقلا کی تکبیر کہتا جاوی پیچہی
ہر کنکر کے یا ساتہہ ہر کنکر کے ط پہر آگی بڑہی تہوڑا سا یعنی بعد
رمی جمرۃ الدنیا کی پس ٹہیری زمین نرم مین پس کہڑا ہو مقابل
قبلے کے کہڑا ہونا دراز پس دعا کری اور اوٹہاوی ہاتہہ اپنی
پہر رمی کری جمرۃ الوسطی پر اسیطرح یعنی مثل جمرۃ الدنیا کی پس چلی
بائین طرف پس داخل ہو زمین نرم مین اور کہڑا ہووی سامنی قبلہ
کہڑا ہونا دراز پس دعا کرے اور اوٹہاوی ہاتہہ اپنی پہر پہینکے
سنگریزی جمرۃ العقبہ پر نالہ کی نشیب مین سی اور نہ ٹہیری نزدیک
اوسکی ط اور داخل ہووے نالہ کی نشیب مین یعنی رمی جمرۃ العقبہ کی لیی

یہان تک کہ جب فراغت پاوی پڑہے اَللّٰہُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا
یا اللہ کر حج کو حج مقبول
وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا ۵ اور دعا کرے پاس ہر جمرات کی اور
اور گناہ بخشا گیا
نہ مقرر کری کوئی دعا یعنی جو چاہی مانگی ۵ اور جب ذبح کرے
قربانی بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہی اور رکہی پاؤن اپنا اوپر صفاح
اوسکی کی یعنی چوڑا وکلہ قربانی کیکی ۵ اور کہی وقت ذبح کرنی قربانی کی
بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ وَمِنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
ذبح کرتا ہون ساتھ نام خدا کی یا اللہ قبول کر مجہسی یعنی قربانی میرے اور امت محمد صلے اللہ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۵ اِنِّیْ وَجَّہْتُ وَجْہِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
علیہ وسلم کیسی یعنی قربانیان اونکی تحقیق مین نی توجہ کیا موہنہ اپنا واسطی اوسکے کہ پیدا کیا آسمانونکو
وَالْاَرْضَ عَلٰی مِلَّۃِ اِبْرَاہِیْمَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ
اور زمین کو حال یہہ کہ مین دین ابراہیم پر ہون توحید کرنیوالا اور نہین مین
الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ
مشرکون سی تحقیق نماز میری اور عبادت میری اور زندگی میری اور مرنا میرا
لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ
واسطے خدا پروردگار عالمونکی ہی نہین کوئی شریک اوسکا اور ساتھ اوسکی حکم کیا گیا ہون مین
وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰہُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰہِ
اور مین مسلمانون سی ہون یا اللہ یہہ قربانی تجہسی ہی قسمت اور تیرے ہی لیے ساتھ نام خدا کی
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پہر ذبح کرے ۵ اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ
ذبح کرتا ہون اور اللہ بہت بڑا ہی
علیہ وسلم نی حضرت فاطمہ کو کہ اوٹہہ طرف قربانی اپنی کی پس حاضر ہو
اوسپاس پس تحقیق بخشا جاویگا واسطی تیری نزدیک اول قطرہ کی
کہ گری خون اوسکی سی ہر گناہ کہ کیا ہی تونی اور پڑہہ یہہ آیۃ اِنَّ صَلٰوتِیْ

وَنُسُكِي آخر آیۃ تلک کہا عمران صحابی نی کہ عرض کیا مینی ای رسول اللہ کی یہہ ثواب تمہاری لئی اور اہل بیت تمہارہی کی لئی ہے خاص کر یعنی یا امت آپکی بہی اسمین شریک ہے فرمایا حضرت نی بلکہ سب مسلمانونکی لئی ہے یعنی جو کریگا یہی ثواب پاویگا ف ۱ ۵ پس جو ہووے قربانی اونٹ پس چاہی کہ کہڑا کری اوسکو پہر کہی اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ پہر بِسْمِ اللّٰهِ کہی پہر نحر کری یعنی اونٹ کا سینہ چاک کری اور جو ہووی جانور ذبح کا عقیقہ کری مانند قربانی کی یعنی بسم اللہ اللہ اکبر وغیرہ اوسیطرح پڑہے ۵ اور بسم اللہ کہی عقیقی پر جیسی کہ بسم اللہ کہی قربانی پر اسطرح کہی بِسْمِ اللّٰهِ عَقِيقَةُ فُلَانٍ (یہ عقیقہ فلانی لڑکی کا ہی) اور جب داخل ہووی خانہ کعبہ مین (بسم اللہ) اللہ اکبر کہی چارون کونون اوسکی مین ۵ اور دعا کری کعبے کے سب کونون مین پس جب نکلی پڑہی سامنی کعبہ کے دو رکعتین ۵ اور داخل ہوئی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کعبی مین اور اسامہ اور عثمان ابن طلحہ حجبی اور بلال بن رباح پس بند کیا دروازہ اوسکا عثمان نی اوپر آنحضرت کی یعنی تا لوگ بہیڑ نکرین اور ٹہیری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

اوسمین پس پوچھا میں نی یعنی ابن عمر نی بلال سی جسوقت کہ نکلی پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم کہ کیا کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی یعنی کعبہ مین
ٹہیر کر پس کہا بلال نی کہ کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی ایک ستون بائین
طرف اپنی اور دو ستون داہین طرف اپنی اور تین ستون پیچہی اپنے
اور تہا کعبہ اوس دن اوپر چہہ ستونونکی یعنی اب تین ستون ہین پہر نماز
پڑہی ط اور جب داخل ہوہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کعبی مین حکم کیا
بلال کو پس بند کیا دروازہ اور کعبہ اوسوقت مین اوپر چہہ ستونونکی تہا
پس گئی آنحضرت یعنی طرف دیوار کعبی کی کہ سامنی دروازہ کی ہی یہانتک کہ
جسوقت ہوہی درمیان اون دونون ستونون کی کہ قریب ہتی دروازہ کعبی کے
یعنی سامنی دروازہ کی تہی بیٹہی پس تعریف کی خدا تعالی کی اور ثنا کی
اوسپر اور حاجتین مانگین اوس سی اور بخشش چاہی اوس سی پس کہڑی
ہوہی یہانتک کہ جسوقت آئی اوس چیز کو کہ سامنی تہی پشت کعبہ کی
یعنی دیوار پشت کعبی کی سامنی دروازی کعبی کی ہے اوسکی طرف گئی
اور دروازہ کعبی کو اپنی پشت پر کیا پس کہا موہنہ اپنا اور رخسارہ مبارک اپنا
اوسپر اور حمد کی خدا تعالی کی اور ثنا کی اوسپر اور حاجتین مانگین اوس

اور بخشش چاہی اوس سی پہر پہری طرف ہر کونی کے کونون کعبی
کیسی پس متوجہ ہوی طرف ہر کونی کے ساتہہ تکبیر کہنی کی اور
لا الہ الا اللہ پڑہنی کے اور سبحان اللہ پڑہنی کی اور ثنا کرنی کی
اللہ تعالے پر اور مانگنی حاجتونکی اور بخشش چاہنی کی پہر باہر نکلی پس
پڑہین دو رکعتین سامنی دروازہ کعبی کی پہر پہری طرف مکان اپنی کی
اور جب پیوی کوئی پانی زمزم کا پس موہنہ کری کعبی کی طرف اور
بسم اللہ کہی اور تین دم لی یعنی تین دم مین پیوی اور ہر دم مین برتن
موہنہ سی جدا کرلے اور سیراب ہووی اوس سی یعنی بہت پیٹ بہر کر
پیئے کہ کوکہین تن جائین پس جب فراغت پاوی پس تعرف کری
خدا تعالی کی بلا شبہہ نشانی فرق کی درمیان ہمارے اور درمیان
منافقون کی یہہ ہی کہ سیراب نہین ہوتی ہین وہ زمزم سے
اور پانی زمزم کا واسطی اوسچیز کی ہے کہ پیا جاوی واسطی اوسکی
یعنی جس نیت سی پیوی حاصل ہو پس جو پیوی تو اسکو حال یہہ کہ شفا چاہتا ہو
ساتہہ اوسکی شفا دی تجکو اللہ اور جو پیوی تو اوسکو حال یہہ کہ پناہ
چاہنی والا ہووی پناہ دی تجکو خدا اور جو پیوی تو اوسکو کہ بجہا دی تو

پیاس اپنی بجھاویگا خدا پیاس کو اور بہی ابن عباس جب پیتی پانی زمزم کا
کہتی اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً
(یا الله تحقیق مین مانگتا ہون تجہ سی علم نفع دینی والا اور رزق فراخ اور شفا)
مِّنْ كُلِّ دَاءٍ ۱۲ اور جب کہ ائی پیشوا دلیل اسلام کی کہ نام اونکا
(سب بیماری سی)
عبد الله ابن مبارک ہی زمزم کی کوئین پر اور جاتا اوس سی پانی پیا
متوجہ ہوی قبلہ کیطرف کہا یا الله مینی سنا ہی کہ رسول خدا صلی الله علیہ و
وسلم نی فرمایا کہ پانی زمزم کا واسطی اوس چیز کی ہے کہ پیا جاوی
واسطی اوسکی اور یہہ پانی پیتا ہون مین اوسکو واسطی پیاس بجہنی دن
قیامت کی ۱۲ اور جو ہووی سفر غزا کا یا ملی دشمن سے کہی
اللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ بِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَصُوْلُ
(یا الله توہی مددگار میرا اور مددگار میرا ساتھ تیری حیلی کرتا ہون مین اور ساتھ تیری)
وَبِكَ اُقَاتِلُ ۱۲ اور جب ارادہ کرین لوگ دشمن سے
(لڑتا ہون مین)
ملنی کا یعنی جنگ ولڑنی کا انتظار کری سردار یہان تک کہ ڈہلی آفتاب
پہر کہڑا ہووی امام یعنی خطبہ کی لئی اور رغبت دلانی کی لئی لڑائی
پس کہی ای لوگون نہ آرزو کرو ملنی دشمن کی یعنی آرزو دشمن کی لڑائی کی
نہ کرو کہ یہہ بلا مانگنی ہی اور وہ منع ہی اور مانگو الله سی عافیت پس جب ملو تم
اونسی پس صبر کرو یعنی احیانًا جو لڑائی واقع ہو تو صبر کرو اور نہ بہاگو

اس لئی کہ یون چاہئی کہ اللہ تعالی سی بلا نہ مانگی اور جو نازل ہو تو صبر کری
اور جان لو کہ تحقیق بہشت نیچی سایہ تلوارونکی ہی ف ۱ پہر کہے
اللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْكِتٰبِ وَمُجْرِیَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْاَ
حْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ اور ایک
روایت مین دعا یون آئی ہی اللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْكِتٰبِ سَرِيْعَ
الْحِسَابِ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ اللّٰھُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ ؕ
ف ۲ اور جب آدمی خوفونکی شہر پر یعنی جسمین لڑائی کا ارادہ رکہتا ہے
کہی اللّٰهُ اَكْبَرُ خَرِبَتْ یعنی اللہ بہت بڑا ہی خراب ہووی یہہ شہر
یعنی نام لیوی اوس شہر کا کہ ارادہ رکہتا ہی اوسکا اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا
بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ؕ بن بار بڑہے
یہہ دعا ؕ اور جب ڈری کسی قوم سی کہی اللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ
نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ؕ پس اگر گہیر لی
ف ۳ مسلمانونکو دشمن تو کہی اللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا
وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا ؕ پس جو پہنچی اسکو زخم کہے
بِسْمِ اللّٰهِ ف ۴ ؕ پس جب شکست پاوی دشمن برابر کری سردار لشکر کو

صفیں باندھ کر پیچھے اپنی پیر سے کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ

لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيَ

لِمَنْ اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ

وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ

وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ اَللّٰهُمَّ

عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا

وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا

مِنَ الرَّاشِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِا

لصّٰلِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ

يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ

عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْن

اور کہا وی اسکو کہ اسلام لاوی یہہ دعا اللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ۵ پس جب پہری

سفر اپنی سی تکبیر کہی اور ہر بلندی زمین کی تین تکبیرین پہر کہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ سَائِحُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ۵ پس جب وہ نزدیک شہر اپنی کی

کہی اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

اور ہمیشہ کہتا رہی ان کلمات کو یہان تک کہ داخل ہو شہر اپنی مین ۵

اور جب داخل ہو اپنی اہل کہی تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا ۵ اور بعض روایت مین یہہ الفاظ آئی

ہین اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

اور جسپر اوترے غم یا سختی یا کوئی کام دشوار پس چاہئی کہ کہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۃ اور بعض روایت میں یوں آئی ہیں یہ الفاظ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۃ اور بعض روایت میں یوں ہے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ پھر دعا کرے جو چاہے اسکی یعنی جو چاہے ۃ اور بعض روایت میں یوں ہی لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللهِ وَتَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ اور بعض میں یوں ہی لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ ۃ اور بعض روایت میں ہے

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۵ اور بعض مین یون ہے
کافی ہی ہمکو اللہ اور اچھا کارساز ہی
حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۵ ف کتاب انیس المنقطعین مین روایت
کافی ہی مجکو اللہ اور اچھا کارساز ہے
کی ہے عبداللہ بن بریدہ نی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
کہ جو کوئی پڑہی دس کلمی بیچ نماز صبح کی پائیگا اللہ تعالی کو نزدیک
اونکی کفایت کرنیوالا اونمین سی پانچ تو دنیا کی لئی ہین اور پانچ
آخرت کی لئے حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَا اَھَمَّنِیْ
کافی ہی مجکو اللہ میری دین کے لیے کافی ہی مجکو اللہ اوسچیز سالی کو فکر مین ڈالی مجکو
حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ
کافی ہی مجکو اللہ اوسکی لئی کہ سرکشی کی مجپر کافی ہی مجکو اللہ اوسکی لئی کہ حسد کیا مجپر کافی ہی اللہ مجکو
لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ
اوسکی لئی کہ مکر کیا مجسے برا کافی ہی مجکو اللہ وقت موت کے
حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِی الْقَبْرِ حَسْبِیَ اللّٰہُ
کافی ہی مجکو اللہ وقت سوال ہونیکی قبر مین کافی ہی مجکو اللہ
عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِیَ
وقت تولنی اعمال کے کافی ہی مجکو اللہ وقت گذرنیکی پل صراط پر کافی ہی مجکو اللہ
اللّٰہُ عِنْدَ الْحَوْضِ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ
وقت حاضر ہونیکی حوض کوثر پر کافی ہے مجکو اللہ نہین ہی کوئی معبود مگر وہ اوسپر
تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ ۵ فجر اور بعض روایت مین
بہروسا کیا مین اور طرف اوسکی رجوع کرتا ہون
دفع غم وغیرہ کی لئی پڑہنا ان کلمات کا آیا ہے اَللّٰہُ اَللّٰہُ
رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا ۵ اور بعض روایت مین یون پڑہنا آیا ہے
رب میرا ہی نہین شریک کرتا ہون مین ساتھ اوسکی کسی چیز کو
تین بار اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا ۵ اور بعض مین یون ہی
اللہ رب میرا ہی نہین شریک کرتا مین ساتھ اوسکی کسی چیز کو

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا ۞ اور بعض مین یہہ دعا رآئی ہی تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا ۞ اور بعض مین یہہ دعا رآئی ہے اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۞ اور بعض مین یہہ دعا رآئی ہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ۞ اور بار بار کہی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اسحالمین کہ وہ سجدہ مین ہو ۞ اور بعض مین پڑہنا اس آیہ کریمہ کا آیا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۞ نہ دعا کی ساتہہ اس آیہ کے کسی آدمی مسلمان نے بیچ کسی چیز کے یعنی حاجت روائی اور دفع بلیات کی مگر کہ قبول کی خدا تعالےٰ نے دعا اوسکی ۞ ف مولینا عبد العزیز علیہ الرحمہ نے بیچ تفسیر سورہ نون کی تحت آیہ لولا

ان تداركه نعمة من ربه الخ کی لکھا ہی کہ مشایخ معتبر سے منقول ہی کہ ہر غم و اندوہ کی دفع کی لئی پڑہنا اس آیۃ کا تریاق مجرب ہے اور طریق اوسکی پڑہنی کی دو ہین ایک تو یہہ کہ سوالاکہہ بہیئت اجتماعی ایک مجلس مین پڑہی جاوی دوسری یہہ کہ ایک شخص تین ہزار اس آیۃ کو تین سو بار بعد از نماز عشاء کی تاریک مکان مین بیٹہہ کر ساتہہ شرائط طہارت اور استقبال قبلہ کی پڑہی اور پیالہ پانی کا بہر کر اپنی پاس رکہہ لیوی اور لحمہ لحمہ اوس پانی مین ہاتہہ اپنا ڈالکر اپنی منہ اور بدن پر ملتا رہی تین روز یا سات روز یا چالیس روز تک اسی ترتیب سے پڑہی انتہی اور بستان ابو اللیث مین نقل کیا ہے حضرت امام جعفر صادق سی کہ کہا اونہون نی تعجب کرتا ہون مین اوس شخص سے کہ مبتلا ہو ساتہہ چار چیزون کی پس کیونکر غافل ہوتا ہی چار چیزون سی تعجب کرتا ہون ایک تو اوس سی کہ مبتلا ہو غم مین پس کیون نہین کہتا ہی لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اسلئی کہ اللہ تعالی اپنی کتاب پاک مین فرماتا ہی فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ٥ اور تعجب

دعا اوسکی اور نجات دی ہمنی اوسکو غم سی — اور اسیطرح نجات دیتی ہین ہم مومنون کو

ف ۱

کرتا ہون اوس سی کہ ڈرتا ہو کسی چیز سے کیون نہین کہتا
حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہی وَقَالُوْا
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ
یَمْسَسْهُمْ سُوْءٌ اور تعجب کرتا ہون اوس سی کہ ڈرتا ہو لوگون کی مکر سی
کیون نہین کہتا وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ
کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہی وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ
بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ فَوَقٰهُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِ مَا مَکَرُوْا فَلَبِ
اور تعجب کرتا ہون اوس سی کہ رغبت کرتا ہی جنت مین کیون نہین کہتا
مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے
وَلَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ اِنْ تَرَنِ
اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا فَعَسٰی رَبِّیْ اَنْ یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ اور نہین کسی سی
کہ پہنچی ہو اوسکو فکر یا غم اگلی کی دعا مگر کہ لیجاتا ہی اللہ تعالی غم اوسکا اور بدل دیتا ہی
جگہہ اوسکی غم کی خوشی کہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ
نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ
بِکُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِكَ اَوْ

علمته احدا من خلقك او استاثرت به فی علم الغیب
عندك ان تجعل القران العظیم ربیع قلبی
و نور بصری و جلاء حزنی و ذهاب همی ٥
جو کوئی کہی لا حول ولا قوۃ الا باللہ ہوتا ہی یہہ کلمہ دوا
ننانوین بیماریون سی کہ ادنی اونمین سی غم ہے ف ۳ ٥ جو کوئی
لازم کری استغفار اور بعض روایت مین ہی جو کوئی بہت بڑے
استغفار یعنی مداومت کری اوسکی کرتا ہی اللہ تعالی اوسکی لئی ہر تنگی
سی نکلنا اور ہر غمسی ہائی یعنی بسبب کثرت استغفار کی غمسی رہائی دیکر خوشی کو
پہنچاتا ہی اور رزق پہنچاتا ہی اوسکو اوسجگہہ سی کہ نہین گمان رکہتا ہی ٥
اور پہلی گذری یعنی اذان کی دعاؤن مین وہ چیز کہ کہی وہ شخص کہ اوترا ہو
اوسپر غم یا سختی نزدیک سننی اوسکیکی اذان موذن کو ٥ اور جو توقع
رکہی کوئی کسی بلاکی یا کسی کام دہشت ناک کی یا پڑی کسی بڑی کام مین
کہے حسبنا اللہ و نعم الوکیل علی اللہ توکلنا ٥
اور جو پہنچی اوسکو مصیبت پس چاہی کہ کہی انا للہ و انا الیہ
راجعون اللہم عندك احتسب مصیبتی فاجرنی

وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ ﴿ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ
اور نہین کوئی معبود سوا تیرے راضی ہوا مین ساتھ اللہ کے ازروی رب ہونیکی اور ساتھ اسلام کی
دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَبِالْقُرْاٰنِ حَکَمًا وَاِمَامًا ﴿ ف
ازروی دین ہونیکی اور ساتھ محمد ازروی نبی ہونیکی اور ساتھ قرآن کے ازروی حاکم ہونیکی اور امام ہونیکے
تفسیر درمنثور مین ہی کہ عوف بن مالک اشجعی کی بیٹی کو مشرکون سے
قید کیا اور باندھا اور بھوکا رکھا پس لکھا اونہون نی اپنی باپ کو کہ حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس حاضر ہوکر حال میری تنگی اور سختی کا عرض کریں
جب اونہون نی عرض کیا حضرت سی تو فرمایا کہ لکھہ اور حکم کر اوسکو ساتھ
تقوی اور توکل کی اللہ تعالی پر اور یہہ کہ پڑہی صبح وشام لَقَدْ جَآءَکُمْ
البتہ تحقیق آیا تمہارے
رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ
پاس رسول یعنی محمد تم مین سی دشوار ہی اوسپر مشقت تمہاری حرص رکھنا ہی
عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
تمہاری بہتری پر مومنون پر نہایت مہربان بھلائی اونکی چاہنی والا ہی پس اگر مونہہ پھیرین تو کافر پس کہہ
حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ
کفایت ہی مجکو اللہ نہین کوئی معبود مگر وہ اوسپر بھروسا کیا مینی اور وہ رب ہے
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ پس جب یہہ خط اونکو گیا اور یہہ آیۃ پڑہی
عرش بزرگ کا
تو قید سی رہائی دی اللہ تعالی نی اونکو پھر اونکی جنگل مین جاکر اونٹ
اور بکریان اونکی ہانک لائی اور حضرت سی پوچھا کہ یہہ حلال ہین یا حرام
فرمایا حلال ہین پس اوتاری اللہ تعالی نی آیۃ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ
لَّہٗ مَخْرَجًا آخر آیۃ تک اور کہا ابن عباس نی کہ جو کوئی یہہ آیۃ

پر ہے نزدیک بادشاہ کی کہ خوف رکہتاہی اوسکی حلم کا یا وقت
اوٹہنی موج کی کہ خوف رکہتاہے غرق کا یا نزدیک درندی جانور کے
توہین ضرر کرنیکی اوسکو کوئی چیز انین سی آور ایک روایت مین آیا ہے
کہ عوف بن مالک نی حال اپنی بیٹی کی قید ہونیکا آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم سے عرض کیا اور عرض کیا کہ مان اوسکی بیقرار ہی کیا حکم فرماتی ہو
مجکو فرمایا کہ حکم کرتاہون تجکو اور اوسکی مان کو کہ بہت پڑہو لاحول ولا قوۃ
الا باللہ پس کہا اوسکی بی بی نی کہ خوب فرمایا اور دونون نی اسکی
پڑہنی کی کثرت کی پس غافل ہوی دشمن اور ہانک لایا بیٹا ریوڑ اونکا
پس اوتری آیۃ وَمَن یَتَّقِ اللّٰہَ آخر تک انتہی اور حیوۃ الحیوان مین لکہا ہے
کہ جو کوئی اپنی قتل کا یا عذاب وغیرہ کا ڈر رکہتاہو تو ایک بکرا یا مینڈہا
فربہ قابل قربانی کی لاکر ایک مکان خالی مین قبلہ رخ کر کر ذبح کری
اور وقت ذبح کی پڑہی اَللّٰہُمَّ ہٰذَا لَکَ فِدَائِیْ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ
(یا اللہ — یہ میری — بدلا برابر ہے — پس قبول کر مجہی)
اور ایک گڑہا کہودی کہ خون اوسمین جمع ہووے اور خون کو خاک سی بند کری
کہ پانوں کی نیچی نہ آوی اور اوس جانور کی ساتہہ ٹکڑی کر کر فقیرون
مسکینون کو دی اور آپ نکہاوی اور نہ وہ لوگ کہاوین کہ جنکا نفقہ

اسپر واجب ہی یعنی ہوہی بچی پس انشاءاللہ تعالے جس بلا سی کہ ڈرتا ہی دفع ہوجائیگی اور وہ جانور بدلہ اوسکا ہوجائیگا یہہ مجرب ہے ۱۲ فتح المبین ۱۲ اور جو ڈرے کسی شیطان سی یعنی خواہ شیطان جن ہو یا انس یا سوا اوسکی سی یعنی حیوانات موذیات سی پس چاہی کہ کہی اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ۱۲

(پناہ مانگتا ہوں ساتھ ذات اللہ بزرگ کے اور ساتھ کلموں پورے خدا کے وہ جو نہیں تجاوز کرتا ہی اونسی نیک کار اور نہ بدکار برائی اوس چیز کیسی اندازہ کے اور پیدا کی اور بلا تفاوت پیدا کی اور برائی اوس چیز کیسی کہ اوترتا ہی آسمان سے اور برائی اوس چیز کیسی کہ چڑھتی ہی آسمان میں اور برائی اوس چیز کیسی کہ پھیلائے زمین میں اور برائی اوس چیز کیسے کہ نکلتی ہی زمین سی اور برائے فتنوں رات اور دن کیسی اور برائی ہر حادثہ رات کیسے مگر حادثہ کہ آوے ساتھ بھلائی کے اے مہربان مہربانی کر مجھپر)

اور جسوقت کہ ظاہر ہوویں جہلاوے پکار کر کہی اذان اور بعض روایت میں ہی کہ پکار کر پڑھی آیۃ الکرسی ۱۲ اور جو کوئی ڈرے یعنی سوتی جاگتی کسی چیز سی پس کہے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ ۱۲ اور جسپر غالب آوی کوئی کام یعنی ایسا کام کہ

(پناہ پکڑتا ہوں ساتھ کلموں اللہ کے کہ پورے ہیں غصہ اوسکے سے اور برائی بندوں اوسکے سے اور وسوسے شیطانوں کیسی اور اس سی کہ آویں شیطان میرے پاس)

بیان شیطان وغیرہ سی
بیان دفع کرنا دشواری کا

علاج اوسکا نہین جانتا ہی بس چاہیی کہ کہی حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل
اور جو شخص کہ واقع ہووی اسکو وہ چیز کہ ناخوش رکہتا ہی اوسکو بس
کہی لَوْ اَنِّی فَعَلْتُ کَذَا وَکَذَا یعنی کاشکی تحقیق مین کرتا ایسا اور ایسا
تو ہوتی یہہ بات ولیکن کہی بِقَدَرِ اللّٰہِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ یعنی خدا
تقدیر سی واقع ہوا یہہ امر اور جو کچہہ چاہا خدا نی کیا اور جو دشوار ہووی کسی کو
کوئی کام سو کہی اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَھْلًا
وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ
اور جسکو ہووی حاجت طرف خدا کی یا طرف کسی کی بنی آدم مین سی
بس چاہیی کہ وضو کری اور اچہا کری وضو اپنا یعنی بطور مسنون اور بمع
مستحبات کی پہر پڑہی دو رکعت نماز کی پہر تعریف کری خدا پر اور درود
بہیجی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور پڑہی یہہ دعا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ
الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ
وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَالْعِصْمَةَ
مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا

غفرتہ ولا ہمًا الا فرجتہ ولا حاجۃً ہی لک رضًی
مگر بخشی تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی فکر مگر کہ دور کر تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی حاجت کہ وہ پسند ہو تیرے
قضیتہا یا ارحم الراحمین ف اور جسکو ہووی کوئی ضرورت
مگر کہ روا کر تو اوسکو اے بہت مہربان مہربانوں کے
کی حاجت اللہ تعالی کیطرف یا کسی آدمی کیطرف پس وضو کری اور اچھا
کری وضو اپنا اور پڑہی دو رکعتین پہر دعا کری یہہ اللہم انی اسألک
یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ
واتوجہ الیک بنبیک محمد نبی الرحمۃ یا محمد انی اتوجہ
اور متوجہ ہوتا ہوں طرف تیرے بوسیلہ نبی تیرے کی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی رحمت ہیں ای حضرت محمد تحقیق میں متوجہ
بک الی ربی فی حاجتی
بوسیلہ تیرے کے طرف پروردگار اپنی کے بیچ اوس حاجت اپنی کے
ہذہ لتقضی لی اللہم فشفعہ فی ف
تو کہ روا کیجاوے حاجت میری یا اللہ پس شفاعت قبول کرا ونکی بیچ میری حق میں
ف حدیث شریف مین آیا ہی کہ ایک اندہی نی آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کی پاس حاضر ہوکر عرض کیا کہ یا رسول اللہ دعا کرو اللہ تعالی سی کہ
مجکو عافیت دی اس مرض سی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ اگر
چاہی تو تو دعا کروں مین اور چاہی صبر کر کہ یہہ بہتر ہی تیری لئی اوسنی
عرض کیا دعا ہی کیجئی پس اوسکو وضو کی لئی حکم فرمایا اور فرمایا کہ یہہ دعا
پڑہی پس اوسنی یہی پڑہی اور سنکہا ہوگیا کذا فی المشکوۃ اور جامع صغیر
مین جابر رض سے روایت ہی کہ اگر ساتھہ اس دعا کی دعا مانگی جاوی
کسی چیز کی لئی درمیان مشرق ومغرب کے بیچ ایکساعت جمعہ کی تو البتہ قبول

کیجاوے دعار مانگنی والیکی کہ وہ یہہ ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ
یَا مَنَّانُ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اور روایت ہی حضرت
علی رضؓ سی کہ فرمایا جب ارادہ کری کوئی تم مین سی کسی حاجت کا تو
چاہیئی کہ بخشنبہ کی صبح کو اوسکی طلب مین جاوی کیونکہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نی فرمایا ہی یا الہٰ برکت دی میری امت کی لئی بیچ صبح
اونکیکی دن بخشنبہ کی اور چاہیئی کہ پڑہی جب نکلی اپنی مکانسی آخر سورۂ
آل عمران کا یعنی اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ سی آخر تک اور اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ
فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ اور سورہ فاتحہ پس تحقیق بیچ انکی حاجت روائیان دنیا
اور آخرت کی ہین ۱۲ درمنثور ۱۲ اور جو کوئی چاہی یاد کرنا قرآن کا پس
جب ہووی رات جمعہ کی پس اگر کرسکی یہہ کہ اوٹہی بیچ تہائی رات اخیر کی
پس چاہیئی کہ اوٹہی پس لیئی کہ تحقیق وہ ساعت ایسی ساعت ہی کہ حاضر ہوتی
ہین اوسمین فرشتی اور دعار اوسمین قبول کیجاتی ہی پس جو نہ کرسکے
یعنی اوسوقت نہ اوٹہہ سکی پس اوٹہی آدہی رات مین پس جو یہہ بھی
نکرسکی تو اوٹہی اول رات مین پس پڑہی چار رکعتین پڑہی پہلی رکعت
مین الحمد اور سورۂ یس اور دوسری مین الحمد اور سورہ حم الدخان اور

تیسری مین الحمد اور الم تنزیل کہ مراد سورہ سجدہ ہی اور چوتھی مین الحمد
اور تبارک الذی پس جب فراغت پاوی التحیات کی پڑھنی سے
یعنی جب سلام پھیر چکی پس چاہیئی کہ تعریف کری اور خوب تعریف کری اللہ کی
اور درود بھیجی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اچھی طرح بھیجی اور درود
بھیجی سب پیغمبرون پر اور بخشش مانگی واسطی بھائیون اپنی کی جو سبقت لیگئی
ہین ایمان مین پھر کہی اوسکی آخر مین اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي بِتَرْكِ الْمَعَاصِي
أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي وَارْحَمْنِي أَنْ أَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِينِي وَارْزُقْنِي
حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا يُرْضِيكَ عَنِّي اللّٰهُمَّ بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ
أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ
أَنْ تُلْزِمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِي وَارْزُقْنِي
أَنْ أَتْلُوَهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّي اللّٰهُمَّ بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ
أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ
أَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِي وَأَنْ تُطْلِقَ بِهِ لِسَانِي

وَاَنْ تُفَرِّجَ بِہٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِہٖ صَدْرِیْ

اور یہ کہ دور کرے تو غم سبب برکت اوسکے دل میرے سے اور یہ کہ کھولے تو سبب اوسکے سینہ میرا

وَاَنْ تَغْسِلَ بِہٖ بَدَنِیْ فَاِنَّہٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ

اور یہ کہ دہو وے تو سبب اوسکے بدن میرا پس تحقیق نہیں مدد کرتا ہے میری کوئے کام حق کے

غَیْرُکَ وَلَا یُؤْتِیْہِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ

سوا تیرے اور نہیں دیتا ہے حق کو مگر تو اور نہیں ہے بچنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی

اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کرے اس عملکو تین جمعہ یا پانچ

مگر ساتھ مدد اللہ بلند مرتبہ بزرگ قدر کے

یا سات جمعہ قبول کیا جاویگا ساتھ حکم اللہ کے فرمایا آنحضرت صلی اللہ

علیہ وسلم نے کہ قسم ہے اوس ذات کی کہ بہیجا مجکو ساتھ حق کے نہیں خطا کرتی قبولیت

اس عمل کی مومن کو کبھی یعنی یہہ عمل مسلمان سے قبول ہی ہوتی ہے ١٣ اور جب

چوک کر گناہ کرے کوئی یا جان کر کرے پس چاہیے توبہ کرے طرف خدا کی پس

چاہیے کہ آوے یعنی شروع کرے جسطرح تفصیل بیان ہوتی ہے پس پہیلاوے

ہاتھ اپنے طرف خدا غالب بزرگ کی پہر کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْکَ

یا اللہ تحقیق میں توبہ کرتا ہوں طرف تیرے

مِنْھَا لَا اَرْجِعُ اِلَیْھَا اَبَدًا ١٢ پس تحقیق بخشا جاتا ہے گناہ اوسکا

گناہ سے نہیں پہرونگا میں طرف اوسکی کبھی

جب تک کہ نہ پہرے بیچ اوس کام اپنے کی یعنی جس سے توبہ کی ہے پس اگر

پہر وہی گناہ کیا اوسکی لئے جلدی توبہ چاہئے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

نہیں کوئی آدمی کہ کرے کوئی گناہ پہر اوٹھے یعنی ارادہ توبہ کا کرے پس طہارت

کرے یعنی غسل یا وضو کرے پہر پڑہے دو رکعتیں پہر بخشش چاہے خدا تعالے سے

ف ١ یعنی نجاست گناہوں کی دور ہو گی سبب عمل کرنے کی اوس پیر ١٢

٢ مظہر جلیل میں ہے کہ حدیث بہت عمل عظیم کی منقول ہے حضرت علامہ سے جو چاہے دیکھ لے ١٢

بیان توبہ و استغفار کا

سی واسطی اوس گناہ کی مگر کہ بخشش کیجاتی ہی اوسکی ؀ آورآیا ایک شخص
پاس حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کہا افسوس گناہ میریکو افسوس گناہ
میری کو پس فرمایا حضرت نی کہہ اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ
اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ پس کہا اوسنی ان کلمات کو پھر فرمایا حضرت نی پھر کہہ
پس پھر کہا اوسنی پہر فرمایا حضرت نی پہر کہہ سکو پس پھر کہا پس فرمایا حضرت
کہڑا ہو جا پس تحقیق بخشا اللہ تعالیٰ نی گناہ تیرا ؀ تحقیق اللہ تعالیٰ پہیلاتا ہی ہاتہہ
رحمت اپنی کا رات کو تا کہ توبہ کری گنہگار دن کا اور پہیلاتا ہی ہاتہہ اپنا دنکو
تا کہ توبہ کری گنہگار رات کا یہان تک کہ نکلی گا آفتاب مغرب اپنی سی یعنی
جب دروازی توبہ کی بند ہو جاوینگی اور توبہ کچہہ نفع نہین دینی کی ؀ اور آیا
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس ایک شخص اور عرض کیا کہ ای رسول
اللہ کے ایک ہم مین سی گناہ کرتا ہی یعنی پس حال اوسکا کیا ہی فرمایا کہ
لکھا جاتا ہے اوسپر عرض کیا اوسنی پہر بخشش چاہتا ہی اوس گناہ ہی اور
توبہ کرتا ہی یعنی اگر بعد گناہ کی توبہ کری تو کیا حال ہی فرمایا بخشا جاتا ہے
گناہ اوسکا اور توبہ مقبول ہوتی ہی اوسکی عرض کیا کہ پہر ارادہ کرتا ہی
گناہ کا پس گناہ کرتا ہی یعنی اسصورت مین کیا لازم آتا ہی فرمایا لکھا جاتا ہے

اوسنے عرض کیا کہ پہر بخشش مانگتاہی اوسسی اور توبہ کرتاہی فرمایا کہ بخشا جاتاہی گناہ اوسکا اور توبہ مقبول ہوتی ہی اوسکی اورنہین ملول ہوتا خدا بخشش کرنی سی یہانتلک کہ ملول ہو تم بخشش چاہنی سی ٭ اور جب نہ برسائی جاوین لوگ مینہ پس چاہئی کہ بیٹہین دو زانو پہر کہین یارب یارب ٭ اور دعاء استسقاء یعنی مینہ مانگنی کی یہہ ہی اللّٰھُمَّ اسْقِنَا اللّٰھُمَّ اسْقِنَا اللّٰھُمَّ اسْقِنَا ٭ بعض روایت مین اسکا بر سنا آیاہی اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا ٭ اور اگر ہووی دعاء کرنیوالا بادشاہ یا نائب اوسکا یعنی قاضی وغیرہ نکلی جنگل کو جبکہ نکلی کنارہ آفتاب کا پس بیٹہی منبر پر پس اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہی اور تعریف کری اللہ غالب و بزرگ کی پہر کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٭ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَیْنَا الْغَیْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ عَلَیْنَا قُوَّۃً وَّبَلَاغًا اِلٰی حِیْنٍ پہر اوٹہادی ہاتہہ اپنی یہانتلک کہ ظاہر ہو سفیدی بغلون

(زیر سطر ترجمہ: ای رب میرے — یا اللہ پانی پلا ہمکو — یا اللہ مینہ برسا ہمپر — سب تعریف اللہ — رب عالمین — مہربان نہایت رحم والا — مالک دن جزا کا — نہین کوئی معبود مگر اللہ — کرتاہی جو چاہتاہی — یا اللہ تو اللہ ہی — کہ نہین کوئی معبود مگر تو — تونگر — اور ہم محتاج — اوتار ہمپر مینہ — اور کر — او چیز کو کہ اوتاری تونے ہمپر قوت سبب طاعت کی قوت کا اور باعث پہنچنی کا مطلب کو — زمانہ دراز تک)

(حاشیہ: بعض روایت مین آیاہی کہ ہاتہین بائین ہاتہہ کا فرشتہ لکہنی والا بہ ساعت تک توقف کرتاہی اگر اوس مدت مین توبہ کرے نہین لکہتاہی ورنہ لکہتاہے ... اور ملول ہو ... بخشش چاہنے ... اگر توبہ ... قبول کرتا ... اللہ تعالی ...)

اوسکی سی یعنی بہت بلند کری پہر پہیری طرف آدمیون کی پیٹہ اپنی یعنی رو بقبلہ
دعا کرکی لیئی ہو وی اور اولٹی چادر اپنی اسحالمین کہ اوٹہائی ہوئی ہو ہاتہہ اپنی
پہر موہنہ کری طرف آدمیون کی اور اوتری منبر سی لبس پڑہی دو رکعت
بعض روایت مین پڑہنا اس دعا کا بہی آیا ہی اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا
مَرِيْئًا مُرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ
اور بعض روایت مین یہہ دعا آئی ہی اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ
وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ
اور بعض مین یہہ دعا بہی آئی ہی اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰی اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا
وَسَكَنَهَا اور بعض مین یہہ دعا آئی ہی اَللّٰهُمَّ ضَاحَتْ جِبَالُنَا
وَاغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَهَامَتْ دَوَابُّنَا مُعْطِیَ الْخَيْرَاتِ
مِنْ اَمَاكِنِهَا وَمُنْزِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا وَمُجْرِيَ
الْبَرَكَاتِ عَلٰی اَهْلِهَا بِالْغَيْثِ الْمُغِيْثِ اَنْتَ الْمُسْتَغْفِرُ
الْغَفَّارُ فَنَسْتَغْفِرُكَ لِلْجَامَّاتِ مِنْ ذُنُوْبِنَا
وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ عَوَامِّ خَطَايَانَا اَللّٰهُمَّ فَاَرْسِلِ
السَّمَاءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا وَاَوْصِلْ بِالْغَيْثِ وَاكِفًا مِنْ

تحت عرشك حيث ينفعنا ويعود علينا ط

اور بعض میں یہہ ہی غيثا عاما طبقا عبقا مجللا غدقا

خصبا رايعا ممرع النبات ط اور مینہ مانگا حضرت

عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے زیادہ کیا استغفار پر کچھہ ط اور جب دیکھی ابر آتے ہوئے

اللهم انا نعوذ بك من شر ما ارسل به اللهم سيبا نافعا

پس اگر کھولدی اسکو اللہ تعالی اور نہ برسی الحمد لله کہی اسپر ط

اور جب دیکھی مینہ کو کہی اللهم صيبا نافعا ط اور بعض روایت میں

یہہ دعا آئی ہی اللهم سيبا نافعا دو بار یا تین بار پڑھے

پس جب بہت ہو مینہ اور خوف ہو ضرر کا کہی اللهم حوالينا ولا علينا

اللهم على الاكام والآجام والظراب والاودية ومنابت الشجر ط

اور جب سنی گرجنا اور کڑکنا تو پڑھی اللهم لا تقتلنا بغضبك ولا

تهلكنا بعذابك وعافنا قبل ذلك ط ف

اور بعض روایت میں یہہ دعا آئی ہے سبحان الذي يسبح

الرعد بحمده والملئكة من خيفته ط

اور جب چلی ہوا تو متوجہہ ہووے اوسکی طرف یعنی جدہر سے چلتی ہی

دہر موںہہ کرے اور بیٹہی اوپر گہٹنون اپنی کی اور ہاتہون اپنی سے
یعنی بصورت تواضع بیٹہی اور پڑہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا
وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ
اور بعض روایت مین یہہ ہی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِیَاحًا وَلَا تَجْعَلْهَا
رِیْحًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا
اور جو آوی ساتہہ ہوا کی اندہیری پناہ پکڑے ساتہہ پڑہنی قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کی اور بعض روایت
مین اسکا پڑہنا آیا ہی اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ هٰذِهِ الرِّیْحِ
وَخَیْرِ مَا فِیْهَا وَخَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّیْحِ وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ
بِهٖ اور بعض روایت مین یہہ آئی ہی اَللّٰهُمَّ لَقِحًا لَا
عَقِیْمًا اور جب سنی آواز مرغون کی پس چاہیی کہ مانگی اللہ تعالی سی
فضل اوسکا اور جب سنی آواز گدہون کی پس چاہیی کہ پناہ پکڑے
ساتہہ اللہ کی شیطان راندہی ہوئی سی یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ

الرجیم ۵ پڑھی کیونکہ وہ شیطان کو دیکھ کر آواز کرتا ہے
اور اسیطرح یعنی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھی جب
آواز کتون کی سنے ۵ جب دیکھی کسوف یعنی سورج گہن یا چاند گہن تو چاہیئے
کہ دعا کرے اللہ تعالی سے اور تکبیر کہے اور نماز پڑھے اور
صدقہ دیوے ۵ اور جب پہلی رات کا چاند دیکھے کوئی تو کہے اللہ اکبر
اور بعض روایت مین پڑہنا اس دعا کا آیا ہے اللہم اہلہ
علینا بالیمن والایمان والسلامۃ والاسلام
والتوفیق لما تحب وترضی ربی وربک اللہ ۵
اور بعض مین یہہ دعا آئی ہی ہلال خیر ورشد اللہم
انی اسألک من خیر ہذا الشہر وخیر القدر
واعوذ بک من شرہ ۵ تین بار پڑھے سکو ۵ اور بعض مین
یہہ دعا آئی ہی اللہم ارزقنا خیرہ ونصرہ وبرکتہ
وفتحہ ونورہ ونعوذ بک من شرہ وشر ما بعدہ
اور جب دیکھے طرف چاند کی بس کہے اعوذ باللہ من شر ہذا
اور جب دیکھے کوئی لیلۃ القدر کو یعنی علامتیں اوسکی تو چاہیئے کہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّىْ ۞
اور جب دیکھی موںھہ اپنا آئینہ میں تو پڑہی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِىْ
فَحَسِّنْ خُلُقِىْ ۞ اور روایت میں یہہ دعا آئی ہے اَللّٰهُمَّ
كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِىْ فَاَحْسِنْ خُلُقِىْ وَحَرِّمْ وَجْهِىْ عَلَى النَّارِ ۞
اور بعض میں یہہ آئی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ سَوّٰى خَلْقِىْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِىْ
وَزَانَ مِنِّىْ مَا شَانَ مِنْ غَيْرِىْ ۞
اور روایت میں یہہ آئی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ سَوّٰى خَلْقِىْ
فَعَدَّلَهٗ وَصَوَّرَ صُوْرَةَ وَجْهِىْ فَاَحْسَنَهَا وَجَعَلَنِىْ
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۞ اور جب سلام کرے کوئی کسیکو پس چاہیے کہ کہے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ ۞ اور روایت میں ہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اور بعضی
روایتوں میں زیادہ کیا ہے وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اور بعض میں وَبَرَكَاتُهٗ
پس جب جواب دے سلام کا یعنی مسلمان کو تو کہے وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۞ اور جو جواب دے کافر کتابی کو یعنی یہود و نصاریٰ
کو تو کہے عَلَيْكَ فقط یا وَعَلَيْكَ ۞ اور جب پہنچایا جاوے کوئی
سلام کو کسیکی طرف سے تو چاہیے کہ کہے وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

وبرکاتہ ٥ یا کہی وعلیک وعلیہ السلام ٥ اور جب چھینکی تب

چاہیے کہ کہی الحمد للہ اور روایت مین علی کل حال زیادہ آ

اور روایتو نمین یہہ کہنا آیا ہی الحمد للہ حمدًا کثیرًا طیبًا

مبارکًا فیہ مبارکًا علیہ کما یحب ربنا ویرضی ٥

اور روایتو نمین یہہ کہنا آیا ہی الحمد للہ رب العلمین ٥ اور کہا جاوے

چھینکنی والیکی جواب مین یرحمک اللہ ٥ اور چاہیے کہ جواب دیا جاوے

جواب دینی والا یعنے جسنی یرحمک اللہ کہا اوسی چھینکنی والا یون جواب دے

یھدیکم اللہ ویصلح بالکم ٥ یا یون جواب دے یغفر اللہ لی

ولکم ٥ اور روایت مین بدلی لی ولکم کی یون آیا ہی لنا

ولکم ٥ یا جواب یون دے یرحمنا اللہ وایاکم ویغفر لنا ولکم

اور جو ہووے چھینکنی والا کتابی یعنی یہودی یا نصرانی کہا جاوے جواب

اوسکو یھدیکم اللہ ویصلح بالکم ٥ اور جو کوئی کہی تند دیک

ہر چھینک کے الحمد للہ رب العلمین علی کل حال تو جب تلک جیتا رہیگا

نہین پاویگا درد دانت کا اور نہ کان کا کبھی اور جب لولی کان

البتہ چاہیے کہ یاد کرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور درود بھیجے اونپر اور کہی

سکین

ذکر اللہ بخیر من ذکرنی اور جب خوشخبری دیا جاوی کوئی ساتھہ
یاد کرے اللہ تعالی ساتھ خیر کے اوسکو کہ یاد کیا مجکو
اوس خبر کی کہ خوش کری اوسکو تو کہی الحمد للہ یا کہی الحمد للہ
سب تعریف اللہ کے لئے سب تعریف اللہ کے لئے
واللہ اکبر یا سجدہ کری یعنی اللہ کی شکر کا اور جب دیکہی کوئی
اور اللہ بہت بڑا ہی
ذات اپنی سی یا مال اپنی سی یا ذات و مال غیر اپنی سی اوس چیز کو کہ خوش کری
اوسکو تو دعا کری ساتھہ برکت کی یعنی اللھم بارک فیہ کہے
یا اللہ برکت دی اوسمین
تا نظر نہ لگجاوی اور جب چاہے بڑہنا مال اپنی کا تو کہی اللھم صل
یا اللہ رحمت بہیج
علی محمد عبدک و رسولک و علی المؤمنین
اوپر محمد کے کہ بندی تیرے ہین اور رسول تیرے اور اوپر مومن مردون
والمؤمنات و علی المسلمین والمسلمات اور جب
اور مومن عورتون کے اور اوپر مسلمان مردون اور مسلمان عورتون کے
دیکہی کوئی اپنی بہائی مسلمان کو کہ ہنستا ہی یعنی بسبب خوشی کی تو کہی
اضحک اللہ سنک اور جب دوست رکہی اپنی بہائی مسلمان کو
ہنسا وی اللہ دانت تیرے
پس جتا دی اوسکو یہہ یعنی محبت اپنی اسلئی کہ وہ بہی محبت کریگا اور دعا
دوستی کی دعا وغیرہ مین پس جب کہی کوئی اوسکو کہ تحقیق مین دوست
رکہتا ہون تجکو پہر تو وہ کہی احبک الذی احببتنی لہ
دوست رکہی تجکو وہ ذات پاک کہ دوست رکہا تونے مجکو اوسکی لئے
اور جب کہی کوئی اوسکو غفر اللہ لک تو کہی وہ و لک
بخشے اللہ تجکو اور تجکو بہی بخشی
اور جب کہا جاوی اوسکو کہ کیونکر صبح کی تو نے یعنی کیا حال ہی تیرا تو کہی

بیان خوشخبری سننے کا
بیان اچھی چیز دیکھنے کا
بیان مال بڑھنے کا
بیان ہنسنے اور اپنی بھائی کو دیکھنے کا
جواب دوستی کا
جواب مغفرت کا
جواب صبح کا

الحمد للہ الیک ۞ اور جب پکارے کوئی اوسکو تو جواب دے اوسکو

لبیک ۞ اور جب کیا جاوے طرف اوسکی احسان یعنی اگر کوئی کسی کے

احسان کرے مثلا علم وغیرہ تعلیم کرے تو کہے احسان کرنیوالیکو جزاک اللہ

خیرا بس تحقیق اوسنے مبالغہ کیا تعریف مین اور ادا کیا حق اوسکا ۞

اور جب سامنے لاوے اوسکے بہائی اوسکا اہل و مال اپنا یعنی سونپے کہ اسقدر

رکہتا ہون جو چاہے سو لیلے تو کہے بارک اللہ فی اھلک ومالک ۞

اور جب پہر یاوے قرض اپنا تو کہے اوفیتنی اوفی اللہ بک ۞

یا کہے بجاے اوفی اللہ بک کے وفی اللہ لک یا کہے اوفاک اللہ ۞

اور جب دیکہے اچہی چیز کو کہ دوست رکہتا ہے یعنی مثل شفا مرض کی اور مال

ہاتہہ لگنے کی اور قبولیت دعا وغیرہ ذلک کے تو کہے الحمد للہ الذی

بنعمتہ تتم الصالحات ۞ اور اگر دیکہے اوس چیز کو کہ برا

جانتا ہے تو کہے الحمد للہ علی کل حال ۞ نہین دی اللہ تعالی

نے کسی بندیکو کوئی نعمت پس کہا اوسنے الحمد للہ یعنی ایکبار

مگر حال یہہ کہ تحقیق ادا کیا اوسنے شکر اوس نعمت کا پس اگر کہا اوسنے

الحمد بعد دوسری بار تو از سر نو دیتا ہے اللہ تعالی اوسکو ثواب اوس کا

پس اگر کہا یہہ کلمہ تیسری بار تو بخشتا ہی اللہ تعالی گناہ اوسکی ۱ہ نہ دی اللہ تعالی نی کسی بندہ کو کوئی نعمت پس کہا اوسنی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ مگر کہ ہوتا ہی بندہ کہ تحقیق دیا گیا بہتر اوس چیز سی کہ لی تہی ۱ہ اور جب مبتلا کیا جاوی کوئی قرض مین تو پڑھے اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۱ہ ف روایت ہی ایک غلام مکاتب نی حضرت علی رضہ سی آنکر عرض کیا کہ ادای کتابت سی مین عاجز ہون مدد کرو میری فرمایا کہ تجھکو کتنی ایک کلمے سکہا دیتا ہون کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سی مجھکو پہنچی ہین اگر بڑی پہار کی برابر قرض ہو تجہپر تو اللہ تعالی ادا کری پہر یہی دعا۔ اللّٰہم اکفنی آخر تلک سکہائی کذا فی المشکوۃ اور ایک روایت مین ادای دین کی لئی آیا ہی کہ جمعہ کی نماز کی بعد ستر بار پڑہی اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۱ہ اور روایتون مین یہہ دعا مین بہی آئی ہین ادار دین کی لئی اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ

رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَہُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِیْنِیْ

بخشش کرنیوالی دنیا والوں کی اور مہربان دنیا کی تو ہی مہربانی کرتا ہی مجہہ پس کر مجہہ پر ساتہ اوس رحمت کی

بِہَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ﴿ اَللّٰہُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ

کہ بی نیاز کر مجکو بسبب اوسکی رحمت اونکی سی کہ سواے تیری ہین یا اللہ مالک ملک کے

تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ

دیتا ہی تو ملک جسکو چاہی اور چہین لیتا ہی ملک جس سی چاہی

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ

اور عزت دیتا ہی جسکو چاہی اور ذلت دیتا ہی جسکو چاہے تیرہی ہاتہ مین ہی

الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

بہلا سارا تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہی ای بخشش کرنیوالے خلق کے دنیا اور آخرت

تُعْطِیْہِمَا مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ مِنْہُمَا مَنْ تَشَاءُ اِرْحَمْنِیْ

دیتا ہی تو دنیا اور آخرت جسکو چاہی اور باز رکہتا ہی تو اون دونوں سی جسکو چاہی دی مجکو وہ رحمت

رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ بِہَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ﴿

کہ بی پروا کر تو مجکو بسبب اوسکے مہربانی اونکی سی کہ سواے تیرے ہین

اور پہلی گذری وہ دعا کہ پڑہی جسوقت کہ صبح کری اور جسوقت کہ شام کری یعنی صبح وشام کی دعاؤں مین ایک دعا ادا ردین کی گذر چکی ہے یعنی اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْہَمِّ آخر تک ﴿ اور جب پکڑے کسیکو ماندگی بسبب کسی کام کی یعنی جو کوئی تہک جاوی بسبب کرنی ایک کام پڑیکی یا چاہی زیادتی قوت کی پس سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑہی نزدیک سونی اپنی کی تینتیس بار اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑہی تینتیس بار اور اَللّٰہُ اَكْبَرُ پڑہی چونتیس بار یا ہر ایک تینتیس تینتیس بار پڑہی یا ایک انہین سی یعنی جسکو چاہی بغیر تعین تکبیر کی چونتیس بار پڑہی اور باقی دوکو

تینتیس تینتیس بار تا پڑھے ہر ایک سی یعنی تسبیح وتحمید وتکبیر سی
پیچھی ہر نماز فرض کی دس دس بار اور نزدیک سونیکی تینتیس تینتیس بار
سبحان اللہ اور الحمد للہ اور چونتیس بار اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہا اور جو کوئی
مبتلا کیا جاوی ساتھہ وسوسی کی یعنی وسوسہ اعتقاد مین ہو یا بدن مین
پس چاہیی کہ پناہ پکڑی ساتھہ اللہ کی یعنی کہی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم
اور باز آوی تا یا کہی اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ یا یہہ پڑھے اَللّٰهُ
(ایمان لایا مین اللہ پر اور اوسکی رسولون پر)
اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
(اللہ ایکہی اللہ بےنیازہی نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہین ہی اوسکا ہمسر کوئی)
پہر چاہیی کہ تہوکی بائین طرف اپنی تین بار اور پناہ پکڑی ساتھہ اللہ کی
شیطان راندی ہوئیسی اور فتنہ اوسکی سی یعنی کہی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
(پناہ پکڑتا ہون ساتھہ اللہ)
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَفِتْنَتِهٖ اور جو وسوسہ ہووے عملون مین یعنی نماز
(شیطان راندی ہوئی اور فتنہ اوسکے سے)
اور وضو اور سوا اونکی مین تو تحقیق یہہ وسوسہ ڈالنی والا شیطان ہے
کہ کہا جاتا ہی اوسکو خنزب پس چاہیی کہ اعوذ باللہ من الشیطان
الرجیم پڑھے اور تہوکی بائین طرف اپنی تین بار اور جو کوئی
غصہ ہووی پہر کہی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ جاتی رہتی ہی
(پناہ مانگتا ہون ساتھہ اللہ کے شیطان راندے ہوئیسی)
اوس سی وہ چیز کہ پاتاہی یعنی غصہ اور جو کوئی ہووی تیز زبان یعنی

بد زبان لازم کری استغفار کو واسطی اسحدیث کی کہ حذیفہ صحابی نقل
کرتی ہین کہ شکوہ کیا مینی طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے
تیز زبانی اپنی کا پس فرمایا کہان ہی تو استغفار سی یعنی استغفار
کیون نہین پڑہتا کہ اوس سی بلیات ظاہر و باطن کی دفع ہوتی ہی
تحقیق مین البتہ استغفار کرتا ہون اللہ سے ہر دن مین سو بار ہا اور جو
شخص آوی طرف مجلس کی پس چاہئی کہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہی پس اگر
دلمین آوی اوسکی یہہ کہ بیٹھی پس بیٹھی پہر جب اوٹھی پس سلام کرےہا
اور کفارہ مجلس کا یعنی دور کرنیوالا مجلس کی گناہون کا یہہ ہی کہ کہے
پہلی اوٹہنی کی سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْهَدُ اَنْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ
اور بعضی روایتونمین تین بار پڑہنا اس دعا کا آیا ہے ہا ف
فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ جو شخص کسی مجلس مین بیٹھا اور
لغو کلام اوس سی بہت سا در ہون پہر اوٹہنی کی پہلی یہہ دعا پڑہی
تو بخشی جاتی ہی وہ چیز کہ اس مجلس مین اوس سی واقع ہوئی ہتی اور
ایک روایت مین آیا ہی کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑہتے

کسی مجلس مین بیٹھی تو پڑہا کری سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ حضرت عائشہ رضی نے فائدہ اسکا پوچھا فرمایا اگر کوئی اچھا کلام کرتا ہی تو ہوتا ہی پڑہنا اسکا مہر اوپر اوسکی اسکی پڑہنی سی ثواب اچھی کلام کا ثابت رہتا ہی ضایع نہین ہوتا کسی کا سی اور اگر بری کلام کی بعد پڑہتا ہی تو اوس کلام کا گناہ بخشا جاتا ہی مشکوۃ اور روایتون مین یہہ دعا ہی کفارہ مجلس کے لئی آئی ہی عَمِلْتُ سُوْءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ جو بیٹھی کوئی قوم کسی مجلس مین کہ نہ یاد کی اللہ تعالیٰ کی اوسمین اور نہ درود بھیجا اپنی نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر مگر ہوگی یہہ مجلس اونپر موجب حسرت کی بیچ قیامت مین پس اگر چاہی اللہ عذاب کری اونکو اور اگر چاہی بخشی اونکو اور جو کوئی آدمی بازار مین پس پڑہی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لکہتا ہی اللہ اوسکی لیئے دس لاکہ نیکیان اور دور کرتا ہی اوس سی دس لاکہ برائیان اور بلند کرتا ہی اوسکی لئی دس لاکہ درجی ۱۲ اور بناتا ہی اوسکی لئی گہر

بہشت مین ۱۲ اور جب آدمی بازار مین آیا فرمایا نکلی گہر سے طرف بازار

تو کہی بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ

وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

بِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا یَمِیْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً ۵

فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی ای گروہ سوداگرون کی کیا عاجز ہوتا

ایک تم مین سی جب پہری بازار اپنی سی پڑہنی دس آیتون کیسے یعنی جس

مین سی چاہی پڑہی پس لکہتا ہی اللہ تعالیٰ بدلی ہر آیتہ کے ایک نیکی

اور جب دیکہی نیا پہل تو کہی اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا

فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا ۵

پس جب آدمی کسیکی پاس کچہہ نئی میوسے ملا وے چہوٹی لڑکی کو جو حاضر ہو

پس دے اوسکو وہ میوہ ۱۲ اور جو کوئی دیکہی کسی مبتلا کو یعنی گرفتار بلا کو

خواہ دنیا کی بلا مین گرفتار ہو یا دین کی مبتلا بیمار کو دیکہی یا گنہگار کو پس

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی

كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ۵ تو نہ پہنچیگی اوسکو یہہ بلا اور ترمذی کی

مین بطریق موقوف کی ہی کہ کہی یہہ دعا اپنی دلمین ۱۲ اور جب جاتی

بیان کچھہ پانی غلام اور لونڈی کی بہاگنی کا

جسکے کوئی چیز یا بہاگ جاوی غلام یا لونڈی یا جانور تو کہے اللّٰہمّ

رادّ الضالّة وهادی الضلالة انت تهدی من

الضلالة اردد علیّ ضالّتی بقدرتک و

سلطانک فانها من عطائک وفضلک ۵ یا وضو کری کہونیوالا

اور پڑہی دو رکعتین اور التحیات پڑہی اور کہی بعد نماز کے بسم اللہ

یا هادی الضالّ ورادّ الضالّة اردد علیّ ضالّتی

بعزّتک وسلطانک فانها من عطائک وفضلک ۵

ف ثابت ہوئی ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے گم ہوئی چیز

کے لئے اور جو رائی گئی کی لئی کثرت کرنی لاحول ولا قوۃ الا باللہ

العلی العظیم پس نہین کثرت کرتا اسکی کوئی ساتہہ شرائط دعا

کے اور یقین قبولیت کی بسبب پیروی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

مگر کہ پاتا ہی گم ہوئی چیز اور جو رائی گئی چیز کو انشاء اللہ تعالی برکت

بیان بد فالی کا

بسبب اوسکی کی اور نقل کیا گیا ہی صحابہ سے بہت پڑہنا سورہ والعادیات کا

اور تبت یدا کا نسخہ ۵ وظائف النبی ۵ اور فال بد نہ لیوے

پس اگر کہی یعنی فال بد لیوی اور ناگہان اوسکی دلمین وہم گذری تو

پس کفارہ اوسکا یہہ ہے کہ کہی اللھم لا خیر الا خیرک

ولا طیر الا طیرک ولا الہ غیرک ۞ جب کبھو تم فال بد سنی و سنجہو

کہ برا جانتی ہو اوسکو پس کہو اللھم لا یاتی بالحسنات الا انت

ولا یذہب بالسیئات الا انت ولا حول ولا قوۃ الا بک ۞

اور جو کوئی مبتلا ہووے ساتہہ نظر کے تو منتر پڑہے ساتہہ قول حضرت

صلے اللہ علیہ وسلم کے بسم اللہ اللھم اذہب حرہا

وبردہا ووصبہا پہر کہے قم باذن اللہ ۞

اور اگر ہووے نظر لگا ہوا جانور تو پہونکی اوسکی داہنی نتہنی مین چار بار

اور کہی لا باس اذہب الباس رب الناس اشف

انت الشافی لا یکشف الضر الا انت ۞ اور جو مبتلا

ہووے کوئی ساتہہ آسیب کے جن سی تو پہونکی اوسکو آگی اپنی اور منتر پڑہی

اوسپر ساتہہ الحمد کے اور اول سورہ بقرہ کے مفلحون تلک اور ساتہہ

الھکم الہ واحد کے آخر آیۃ تلک اور ساتہہ آیۃ الکرسی کے اور

ساتہہ للہ ما فی السموات وما فی الارض کے آخر سورہ بقرہ تلک

اور ساتہہ شہد اللہ انہ کی آخر آیۃ تلک اور ساتہہ ان ربکم اللہ الذی

اللہ تعالی فتہ ساتہہ اور تلک آخر آیۃ کی ہی سورۂ اعراف کہ بیچ سے

کے اخیر سورۂ مومنون تلک اور ساتہہ دس آیتون کی اول سورۂ

وَالصَّافَّاتِ سے لفظ لازب تک اور ساتہہ تین آیتون کے

اخیر سورۂ حشر سی یعنی لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے ہوالعزیز الحکیم تک

اور ساتہہ وانہ تعالی کے آخر آیہ تک سورۂ جن مین سے

اور ساتہہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کے

ف حدیث شریف مین آیا ہی کہ ایک اعرابی نی جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرا بیٹا بیمار ہی فرمایا کیا بیماری عرض کیا کہ اوسکو آسیب ہو گیا ہی حضرت نی اوسکو بلا کر یہی عمل کیا بس اوٹہا وہ گویا کہ کچہہ خلل نہین رکہتا تہا کبہی ۱۲ علی قاری ۱۲ اور تاثیر جنات کے حق ہی یہی مذہب اہل حق کا اور غالب ہوتا ہی آدمی اوپر بسبب ذکر اللہ اور دعا اور اعوذ اور درود پڑہنی کے اور بڑی عمدہ چیز کہ اکثر آزمانیوالون نی آزمائی ہی دفع جنات کی لیٔ آیۃ الکرسی ہے

اور ابن مسعود سی روایت ہی کہ ایکدفعہ سرور عالم کے ساتہہ مین راہ مین جاتا تہا کہ ایک آسیب والیکو دیکہہ کر مین اوسکی پاس گیا اور کچہہ اوسکی کانمین

مینی پڑہا لیں وہ ہوشیار ہوا پر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچہا کہ کیا
تو نی عرض کیا یہی کہ افحسبتم انما خلقناکم عبثا آخر تک پڑہی فرمایا قسم
خدا کی کہ جان میری اوسکی ہاتہہ مین ہی اگر کوئی ہوشیار اسکو پہاڑ پر پڑہی
تو خوف الہی سی وہ بہی گر پڑی ف تحریر اور آیتین کہ حدیث مین اوپر مذکور
ہوئین سب لکہی جاتین ہین تا طالب کو آسانی ہو پس یاد دل تو الحمد سی
حاجت اوسکی لکہنی کی نہین اکثر مسلمانون کو یاد ہوتی ہی اوسکی بعد یہہ آیتین

الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ
اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا

وهو العلي العظيم ۝ لله ما في السموات وما في الارض وان
تبدوا ما في انفسكم او تخفوه يحاسبكم به الله فيغفر لمن
يشاء ويعذب من يشاء والله على كل شيء قدير ۝ امن الرسول
بما انزل اليه من ربه والمؤمنون ۝ كل امن بالله وملئكته
وكتبه ورسله لا نفرق بين احد من رسله وقالوا سمعنا واطعنا
غفرانك ربنا واليك المصير ۝ لا يكلف الله نفسا الا وسعها
لها ما كسبت وعليها ما اكتسبت ربنا لا تؤاخذنا ان نسينا
او اخطانا ربنا ولا تحمل علينا اصرا كما حملته على الذين من
قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقة لنا به واعف عنا واغفر لنا وارحمنا
انت مولنا فانصرنا على القوم الكفرين ۝ شهد الله انه لا اله الا هو
والملئكة واولوا العلم قائما بالقسط لا اله الا هو العزيز الحكيم
ان ربكم الله الذي خلق السموات والارض في ستة ايام
ثم استوى على العرش يغشي الليل النهار يطلبه حثيثا والشمس و
القمر والنجوم مسخرت بامره الا له الخلق والامر تبارك الله رب
العلمين ۝ فتعالى الله الملك الحق لا اله الا هو رب العرش الكريم ۝

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا اِنَّ اِلٰـ

لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ اِ

زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِ

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْ

وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ

ثَاقِبٌ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ

مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِـ

مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَ

يَتَفَكَّرُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَا

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّ

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَ

يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْ

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاَنَّهٗ تَعَا

رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللّٰهِ
شَطَطًا ۝ بعد اسکی قل ہو اللہ پڑہی اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
اور صحائف [illegible] میں بیہقی سی روایت ہی کہ نقل ابو دجانہ رضہ سی کہ کہا
ابو دجانہ نی شکوہ کیا مین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس عرض کیا مینی کہ
یا رسول اللہ جس وقت کہ مین لیٹا ہون بچہونی مین تو ناگہان سنتا ہون گہر اپنی مین
آواز مانند آواز چکی کی اور بہن بہناہٹ مانند بہن بہناہٹ مکہی شہد کی اور دیکہتا ہون
چمک مانند چمک بجلی کی اوٹہایا مینی سر اپنا گہبرائی ہوی ڈرتی ہوی ناگہان دیکہا
مینی ایک سایہ سیاہ لٹکتا ہوا بلند اور لمبا ہوتا جاتا ہی صحن گہر میری مین پس قصد کیا مینی
طرف اوسکی پس ہاتہ لگایا مینی اوسکی جلد کو پس ناگہان جلد اوسکی تہی مانند جلد سیہہ کی
پس پہینکا میری موہنہ پر مثل شعلہ آگ کی پس گمان کیا مینی کہ اوسنی جلا دیا مجہکو
پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ رہنی والا گہر کا یعنی جن برا ہی
ای ابو دجانہ پہر فرمایا کہ لاؤ میری پاس دوات اور کاغذ پس لائی اور دی
دوات و کاغذ حضرت علی رضہ کو اور فرمایا کہ لکہہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝
هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ
وَالزُّوَّارِ وَالصَّالِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ

فِی الحَقِّ سَعَةٌ فَاِنْ تَلِکَ مَا سِقًا مُولَعًا اَوْ فَاجِرًا [illegible]

مُبْطِلًا هٰذَا کِتَابُ اللّٰهِ یَنْطِقُ عَلَیْنَا وَعَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ [illegible]

مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ [illegible] یَکْتُبُوْنَ مَا تَمْکُرُوْنَ [illegible]

هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰی عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰی مَنْ یَزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ

اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ کُلُّ شَیْءٍ هَالِکٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُکْمُ [illegible]

تُرْجَعُوْنَ یُقْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ

اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

کہا ابودجانہ نے پس لے آیا مین اوسکو اپنے گہر اور رکہا مینے اسکو نیچے سرا اپنے کی

اور سو رہا مین اوس رات پس نہ جاگا مین مگر آواز ایک چلانیوالے کی سے کہتا ہے

اے ابودجانہ جلایا ہمکو قسم ہے لات و عزّیٰ کی ان کلمون نے پس بحق [illegible]

صاحب اسکی جب اوٹھا لیگا تو مجہسے یہہ کتاب پس نہین آئینگے ہم تیرے

اور نہ تیرے ہمسایہ مین پس صبح کی مینے پس نماز صبح کی پڑہی مینے ساتھ [illegible]

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور خبر دے مینے حضرت کو ساتھ [illegible]

مینے جنات سے پس فرمایا اے ابودجانہ اوٹھا قوم سے [illegible]

کہ بہیجا مجہے ساتھ حق کے تحقیق وہ باونگی [illegible]

پڑہی ہوا یا پڑہا ساتہہ الحمد کی تین دن تلک صبح و شام جب تمام کری الحمد
تک اپنا تہوک کی اسکو دیوانہ پر ط افسون پڑہنی بچہو کی کاٹی پر ساتہہ
الحمد کی ... اور ڈنک مارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بچہو نی اوسحالیکہ
وہ نماز پڑہتی تہی پس جب فارغ ہوی نماز سی فرمایا لعنت کری اللہ بچہو کو اسلئی
نہیں چہوڑتا ہی نمازی کو او رغیر نمازی کو پہر منگایا پانی اور نمک پس شروع کیا کہ
ملتی تہی وہ نمک اور پڑہتی تہی قل یا ایہا الکافرون اور قل اعوذ برب الفلق
اور قل اعوذ برب الناس ط کہا عبد اللہ بن زید نی کہ عرض کیا ہمنی رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم پر منتر کہ واسطی زہر بچہو وغیرہ کی تہا یعنی اوسکی معنی معلوم نہتہی
عرض کرکر اجازت چاہی پس اجازت دی ہمکو اوسمین اور فرمایا سوا اسکی نہیں
کہ یہہ جن کی عہد و پیمین سی ہی یعنی حضرت سلیمان ع سی جنات نی عہد کیا تہا
کہ اسکی پڑہنی والیکو ضرر نہیں پہنچانیکی اور وہ منتر یہہ ہی بسم اللہ شجۃ
قرنیۃ ملحۃ بحر قفطا ط ۲ اور منتر پڑہی جلی ہوی
ساتہہ قول حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اَذْہِبِ الْبَاسَ رَبَّ
(دور کر بیماری کو ای پروردگار)
النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشَافِیَ اِلَّا اَنْتَ ط ۹۳
(لوگون کی شفا دیکر تو شفا دینی والا ہی نہیں کوئی شفا دینی والا مگر تو)
(کہنے کے)
جب بیٹہی کوئی آگ لگی ہوئی پس چاہیئی کہ بجہا دی اوسکو ساتہہ اللہ اکبر

جس شخص نے عیادت کری بیمار کی کہ نہ آئی ہو موت اوسکی پس کہی نزدیک اوسکی سات بار

أسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ

عافیت دیگا اوسکو اللہ تعالیٰ اوس بیماری سے اور آیا ایک شخص حضرت علی کی

پس کہا کہ تحقیق فلانا شخص بیمار ہی پس فرمایا حضرت علی نے کہ کیا خوش لگتا ہی تجکو

اچھا ہو جاوے کہا اوسنے ہان فرمایا کہہ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ اشْفِ فُلَانًا

پس تحقیق وہ اچھا ہو جاویگا اور جو مسلمان دعا کری بیچ بیماری کے یہہ قول اللہ تعالیٰ

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ چالیس بار پہر

مرجاوی اوس بیماری اپنی مین تو دیا جاویگا وہ ثواب شہید کا اور اگر اچھا ہو جاوے

تو اچھا ہو جاویگا اوس حالت مین کہ تحقیق بخشے جاوینگی اوسکی لیے سب گناہ اوسکی

اور جو کوئی پڑہی بیماری اپنی مین یہہ کلمات اور پہر مرجاوی یعنی اوسی بیماری مین کہ جسمین

پڑہی ہین تو بچاویگی اوسکو آگ دوزخ کی لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ

إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

بِاللّٰهِ جو کوئی مانگی اللہ تعالیٰ سی شہادت سچے دل سی تو پہنچاتا ہی اوسکو اللہ تعالیٰ

مراتب شہیدوں کو اگرچہ مرے بچھونی اپنی پر اور جو کوئی مانگی شہادہ صدق دل سی پاجاتا ہی

ت فی اللہ فثقوا وایاہ فارجوا فانما المحروم
من حرم الثواب والسلام علیکم
ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ٭ اور آیا ایک آدمی
سفید داڑھی والا فربہ خوبصورت یعنی اہل بیت کی پاس دن وفات جانجہان علیہ السلام
پس آگیا صحابہ کی گردنون پر سی یعنی جب جگہہ نپائی بسبب اژدحام کی تو آگی
ہو کیا پس باہر التفات کیا طرف صحابہ رضی اللہ عنہم کی اور کہا ان فی اللہ
عزاء من کل مصیبۃ وعوضا من کل فائت
وخلفا من کل ہالک فالی اللہ فانیبوا والیہ فارغبوا
ونظرہ الیکم فی البلاء فانظروا فانما المصاب من
لم یجبر اور چلا گیا وہ شخص پس فرمایا حضرت ابوبکر اور حضرت علی رضی
اللہ عنہما نے کہ یہہ حضرت خضر علیہ السلام ہی ٭ اور جو شخص کہ رکہی میت کو تخت پر یعنی
چارپائی پر یا اوٹہاوی جنازہ یعنی زمین سی پس چاہئی کہ کہی بسم اللہ ٭ اور جب
رکہدی پر تکبیر کہی پہر پڑہی الحمد پہر درود بہیجی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر
بعد دوسری تکبیر کی اور اولی یہہ ہی کہ درود نماز کا پڑہی پہر پڑہی یعنی تیسری تکبیر کے
بعد اللہم عبدک وابن امتک کان

نا وكبيرنا وانثانا وشاهدنا وغائبنا اللّٰهم من

احييته منا فاحيه على الاسلام ومن توفيته منا

فتوفه على الايمان اللّٰهم لا تحرمنا اجره ولا تضلنا

بعده ۝ اللّٰهم انت ربها وانت خلقتها وانت هديتها

للاسلام وانت قبضت روحها وانت اعلم

بسرها وعلانيتها جئنا شفعاء فاغفر لها ۝

اللّٰهم ان فلان ابن فلان في ذمتك

وحبل جوارك فقه من فتنة القبر وعذاب

النار وانت اهل الوفاء والحمد اللّٰهم فاغفر له

وارحمه انك انت الغفور الرحيم ۝ اللّٰهم

عبدك وابن عبدك كان يشهد ان لا اله

الا اللّٰه وان محمدا عبدك ورسولك وانت اعلم

بهٖ مني ان كان محسنا فزد في احسانه وان كان

مسيئا فاغفر له ولا تحرمنا اجره ولا تفتنا بعده اللّٰهم

عبدك وابن امتك احتاج الى رحمتك وانت غني عن

السَّلَامُ عَلٰی اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ وَاَتَاكُمْ مَا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ۞

یہ بیان ہی اوس ذکر کا کہ آئی ہی فضیلت اوسکی حدیثوں میں حال آنکہ نہین خاص کیا گیا ساتھ کسیوقت کی اور نہ کسی سبب کے یعنی مثل طعام وغیرہ کی اور نہ ساتھ کسی مکان کے یعنی مثل اذکار حج کی ۞ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یعنی ساتھ محمد رسول اللہ کی بہترین ذکر کا ہی ۞ اور وہ کلمہ بہترین نیکیوں کا ہے اور بہت فائدہ مند آدمیونکا ساتھ شفاعت میری کی دن قیامت کے وہ ہوگا کہ کہا ہوگا اس کلمہ کو خلوص دل اپنی سی یا فرمایا جان اپنی سی ۞ نکلیگا دوزخ سی وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمہ کو اور اوسکی دلمیں مقدار جو کی نیکی سی یعنی ایمان سی یا فرمایا ایمان سی اور نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمہ کو اور اوسکی دلمیں مقدار گیہون کی نیکی سی ہی یا فرمایا ایمان سے اور نکلیگا دوزخ سی وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمہ کو اور اوسکی دلمیں برابر ذرہ کی نیکی سی ہے

…ایکبار ہو دیگا ثواب مانند آزاد کرنی ایک بردہ کی ۱۲ اور جو کوئی پڑہی یہہ کلمہ سو بار
…ہی یہہ کلمہ یعنی ثواب اسکا واسطی اوسکی مانند ثواب آزاد کرنی دس بردون کے
…لکہی جاتی ہین ۱۲ اوسکی لئی سو نیکیان اور مٹائی جاتی ہین اوس سی سو گناہ
…ہوتا ہی یہہ کلمہ اوسکی لئی پناہ شیطان سی اور نہین لائیگا کوئی بہتر اوس چیز سے
…ہوگا یہہ اوسکو یعنی قیامت کو کوئی اسکی برابر بہتر عمل لیکر نہین آویگا مگر جسنے
عمل کیا زیادہ اس سی یعنی وہ افضل ہوگا ۱۲ یہہ کلمہ وہی کہ سکہایا اوسکو حضرت
نوح علیہ السلام نے بیٹی اپنی کو پس تحقیق آسمان اگر ہوویں ایک پلڑی میں اور یہہ کلمہ
ایک پلڑی میں تو البتہ بہاری ہوگا پلڑہ اسکا اوسپر اور اگر ہوویں آسمان حلقی تو البتہ
…دیوی یہہ اوسکو ۱۲ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَکْبَرُ دو کلمی ہین ایک
(نہین کوئی معبود سوا اللہ کے — اللہ بہت بڑا ہی)
دونون مین کا یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه نہین ہی اوسکی لئی انتہا ورے عرش کی یعنی وہین
پہنچتا ہی اور قبول ہوتا ہی اور دوسرا یعنی اَللّٰهُ اَکْبَرُ بہر دیتا ہی یعنی ثواب کے
…نور سی اوس چیز کو کہ درمیان آسمان اور زمین کی ہی ۱۲ اور یہی دونون کلمی ہر…
حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم کے یہہ فضیلت کہتی ہین کہ نہین زمین پر
(پھرنا گناہ سی اور قوت طاعت کی مگر ساتھ مدد اللہ بلند قدر بزرگ کے)
…کہ کہی ان بتون کو مگر کہ دور کیجاتی ہین اوس سی گناہ اوسکی اگرچہ ہوویں
…گردہا کی یعنی بہت ۱۲ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی مانع احدکم [illegible]

ان لا الہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ حرمہ اللہ علی النار

یہہ جو حدیث مذکور ہوئی معاذ نی حضرت سی سنی ہی اور [illegible]

عرض کیا کہ ای رسول اللہ کیا لیس خبر دوں نہیں لوگون کو اسکی تا خوش ہوویں

فرمایا اسی جو خبر دیگا تو اعتماد کرینگی لوگ یعنی نری شہادت پر اور عمل چہوڑ دینگی

ایسی مصلحت نہیں عمل کرنی دی اور خبر دی اس بشارت کی معاذ نی نزدیک مرنی اپنی

گناہ سی بچنی کی لئی جو کوئی گواہی دی اس کلمہ مذکورہ کی خلوص سی حرام کریگا اوسکو

اللہ تعالی آگ پر اور مشہور ہی حدیث پرچہ کاغذ کی وہ جو بھاری ہوگا ننانوی

کتابون یعنی اعمالنامون پر کہ اوسمین برائیان لکہی ہونگی کہ ہر کتاب ہوگی بقدر

درازگی بینائی کی یعنی جہان تک نظر کام کری زمین سی آسمان تک لکہا ہوگا

اوس پرچہ مین اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

وَرَسُوْلُهٗ ف فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ روز قیامت کی اللہ تعالی

ایک شخص کو روبروی خلائق کی نکالیگا اور پہیلاویگا اوسکی آگی ننانوی کتابین

کہ ہر ایک بقدر درازگی نظر کی ہوگی پہر فرماویگا کہ کیا انکار کرتا ہی تو اس سی کچہہ

کچہہ کیا ظلم کیا ہی تجپر اعمالنامہ لکہنی والون میری نی عرض کریگا نہیں ای رب

میری یعنی نہ انکار کرتا ہون اور نہ ظلم کیا ہی تیری لکہنی والون نے

یعنی تیری پاس عرض کریگا کہ ای رب میری پس فرماویگا اللہ تعالی کہ ایک نیکی
بھی ہماری پاس ہی ظلم تجہپر نہین ہونیکا آج پس ایک پرچہ کاغذ کا نکالا جائیگا
اوسمین لکہا ہوگا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
گواہی دیتا ہون یہہ کہ نہین کوئی معبود سوا اللہ کی اور گواہی دیتا ہون اوسکی کہ محمد بندہ اللہ کی ہین
وَرَسُوْلُهٗ پس فرماویگا اللہ تعالی کہ حاضر ہو وزن اعمال اپنی پر یعنی اوس
رسول اوسکی
پرچہ کو اونکی برابر رکہہ عرض کریگا بندہ کہ ای رب کیا حقیقت ہی اس پرچہ کی مقابلہ
مین اون کتابونکی یعنی جو گناہونسی بہری ہین پس فرماویگا کہ ظلم نہین کیا جائیگا تو
تجہپر یعنی یہہ پرچہ بہت بزرگ ہی تول اسکو پس سب نامی ایک پلہ مین رکہی
جائینگی اور یہہ پرچہ ایک پلہ مین پس ہلکی ہونگی وہ نامی اور بہاری ہوگا یہہ
پرچہ پس نہین بوجہل ہوتی ہی کوئی چیز ساتہہ نام اللہ تعالی کی مشکوۃ جو کوئی
کہی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ
گواہی دیتا ہون یہہ کہ نہین کوئی معبود مگر خدا تنہا اور تحقیق محمد بندی اسکی ہین اور رسول اسکی اور تحقیق
عِیْسٰی عَبْدُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمَتِهٖ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَا
عیسی بندے اللہ کے ہین اور بیٹے لونڈی کی اور کلمہ اوسکا ڈالا اوسکو
اِلٰی مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ
طرف مریم کے اور روح ہین اوسکی اور تحقیق جنت حق ہی اور آگ حق ہی
اور عمل کریگا اوسکو اللہ تعالی جس آٹہہ دروازون بہشت مین سی چاہیگا وہ
تہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ کہتی تہی کبہی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
نہین کوئی معبود مگر اللہ
وَحْدَهٗ اَعَزَّ جُنْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ
تنہا ہی غالب کیا لشکر اپنی کو اور مدد کی بندے اپنی کی اور غالب ہوا کافرون کی گروہون پر

وحدہ فلا شیء بعدہ کہا اور کہا ایک اعرابی نے حضرت سے
تنہا ہے پس نہیں باقی ہے کوئی چیز بعد اوسکے
کہ سکہا او مجھکو کوئی کلام کہ کہوں میں اوسکو دوامًا کرون اوس پر فرمایا حضرت نے
کہ کہہ لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ اللہ اکبر
نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اللہ بہت بڑا ہے
کبیرًا والحمد للہ کثیرًا وسبحان اللہ رب
بڑا اور سب تعریف اللہ ہی کو ہے بہت اور پاک ہے اللہ جو پروردگار ہے
العٰلمین لا حول ولا قوۃ الا باللہ العزیز الحکیم جب آپنے یہہ کلمات
سارے جہان کا نہیں ہے بچنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ غالب حکمت والے کی
تعلیم فرمائی تو اوس اعرابی نے عرض کیا کہ یہہ ذکر رب میرے کا ہے میرے لیے کیا ہے
فرمایا پڑہ اللھم اغفرلی وارحمنی واھدنی وارزقنی کہ جو کوئی کہے
یا اللہ بخش مجکو اور رحم کر مجپر اور راہ حق دکہا مجکو اور رزق دے مجکو
سبحان اللہ وبحمدہ ایکبار لکہی جاتی ہین اوسکے لیے دس نیکیان اور جو کوئی کہے دس
پاک ہے اللہ اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف اوسکی کے
لکہی جاتی ہین اوسکے لیے سو نیکیان اور جو کوئی کہے اسکو سو بار لکہی جاتی ہین
اوسکے لیے ہزار نیکیان اور جو کوئی زیادہ کہے زیادہ دیتا ہے اوسکو اللہ تعالیٰ ثواب
یعنی اسی حساب سے ثواب بڑہتا جاتا ہے اور جو کوئی کہے اسکو سو بار دور کیے جاتے ہیں
گناہ اوسکے اگرچہ ہوں مانند جہاگ دریا کی اور یہہ تسبیح بہت پیاری ہے کلام مین سے
طرف اللہ کی اور یہہ تسبیح بہترین کلام کی ہے جسکو چن لیا اللہ تعالیٰ نے
اپنے فرشتون کے لیے اور یہہ تسبیح وہی ہے کہ حکم کیا حضرت نوح نے اوسکی
مداومت کا اپنے بیٹے کو یعنی سام کو پس تحقیق یہہ تسبیح عبادت ہے سب مخلوق کی

ہر تسبیح مخلوقات کی اور بسبب برکت اسکی رزق دیجاتی ہی خلق کو ۞ جو کوئی کہی اس تسبیح کو بویا جاتا ہی اوسکی لئی درخت بہشت مین ۞ جسکو ڈرا دی رات اسکی رنج مین ڈالی گی اوسکو یعنی اگر سختی اور محنت شب کی سبب بیماری وغیرہ کے خوف رکہتا ہو یا جو کوئی بخل کری ساتھہ مال کی خرچ کرنی اوسکیسی یا بزدل ہووی دشمن سی لڑنی اوسکی سی لیس چاہیی کہ بہت پڑہی یہ تسبیح یعنی یہہ سبب چیزین اس سی دفع ہوتی ہین لیس تحقیق یہہ تسبیح بہت پیاری ہی طرف اللہ کے ہونیکی پہاڑ سی کہ خرچ کری اوسکو راہ خدا مین ۞ بہت پیاری کلامون مین سی طرف اللہ کی یہہ تسبیح ہی سُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِہٖ ۞ جو کوئی کہی سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اوگتا ہی اوسکی لئی درخت بہشت مین ۞ جو کوئی کہی سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ لگایا جاتا ہی اوسکی لئی درخت کہجور کا بہشت مین ۞ لیس تحقیق یہہ تسبیح یعنی سبحان اللہ وبحمدہ عبادت خلق کی ہی یعنی سب زبان حال یا قال سی اوسکی تسبیح وتحمید مین مشغول ہین اور بسبب برکت اسکی معین کیی جاتے ہین رزق اونکی ۞ دو کلمی ہین ہلکی زبان پر بہاری ترازو مین پیاری طرف رحمن کے یعنی رحم والا انکا پیارا ہی اللہ کا وہ کلمی یہہ ہین سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ✝ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۞ جو کوئی کہی ان کلمونکو یعنی سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ

العظیم کو ساتھ اس استغفار کی استغفر اللہ العظیم الذی لا الہ الا ہو
لکہی جاتی ہین جسطرح کہا اونکو یعنی بی زیادتی و نقصان کی پہر رکہی جاتی ہین
عرش مین یعنی بزرگی اور حفاظت کی لیئی نہین مٹتا اونکو کوئی گناہ کہ کرنی والا
پڑہنی والا اسکا یہانتک کہ ملیگا وہ اللہ تعالی سی دن قیامت کی اس حال مین کہ وہ مہر
جیسیکہ کہی تہی یعنی محفوظ ہونگی تغیر و تبدل سی ۱۲ اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی
حضرت جویریہ کو کہ بی بی حضرت کی تہین اور حال یہہ کہ تحقیق نکلی تہی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
اونکی پاس سی صبحکو جسوقت کہ نماز پڑہی صبح کی یعنی سنت صبحکی اونکی گہر مین اور
جویریہ مصلی اپنی پر تسبیح کرتی تہین پہر پہری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بعد ہونی چاشت
کے اور حال یہہ کہ وہ بیٹہی تہین بیچ اسی وقت مین حضرت نی فرمایا کہ ہمیشہ رہی تو
اوسی حالت پر کہ چہوڑا تہا مینی تجکو اوسپر یعنی صبح سی ابتک بیٹہی ہوئی ذکر مین مشغول
کہا جویریہ نی ہان فرمایا تحقیق کہی مینی پیچہی اپنی تیری کی چار کلمی تین بار اگر تولی جاوین
وہ ساتہہ اوسچیز کی کہ پڑہی تونی ابتدا اس دن کیسی تو البتہ بہاری ہو وین اوس سی
یہہ کلمی وہ کلمی یہہ ہین سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضٰی
نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ ۵ اور
اور ایک روایت مین چار کلمی یون آئی ہین سُبْحَانَ اللّٰہِ ...

لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر عدد خلقہ ورضی

نفسہ وزنۃ عرشہ ومداد کلماتہ ۵

اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورۃ کو یعنی اپنی کسی بی بی کو کہ آئی تہی
اوسکی پاس اور آگی اوسکی گٹھلیاں کہجور کی تہیں یا کنکریاں کہ تسبیح کہتی تہی ساتہ
اونکی کیا تجہکو خبر دوں میں تجکو ساتہ اوس چیز کی کہ وہ بہت آسان ہو تجپر اس سی یا فرمایا کہ بہت
بہتر ہو اس سی فرمایا کہ وہ تسبیح آسان یہہ ہی سبحان اللہ عدد ما خلق

فی السماء وسبحان اللہ عدد ما خلق فی الارض

وسبحان اللہ عدد ما بین ذلک وسبحان اللہ عدد ما ہو خالق

واللہ اکبر مثل ذلک والحمد للہ مثل ذلک ولا الٰہ

الا اللہ مثل ذلک ولا حول ولا قوۃ الا باللہ مثل ذلک ۵

اور آئی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم حضرت صفیہ کی پاس کہ بی بی حضرت کی تہیں اور آگی
اونکی چار ہزار گٹھلیاں کہجور کی تہیں کہ تسبیح پڑہتیں تہیں ساتہ اونکی پس فرمایا
حضرت نے کہ تحقیق تسبیح پڑہی میں نے جبسے کہ کہڑا ہوا میں تیرے سر پر بہت اس سے
یعنی ایسی تسبیح پڑہی میں نے اس تہوڑی سی پڑہیں کہ تیری تسبیحات سی ثواب میں زیادہ
کہا صفیہ نے کہ سکہاؤ مجکو وہ فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ یعنی وہ تسبیح یہہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ۴ اور فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو درداء سے

کہ سکھاؤں میں تجکو کچھہ یعنی ذکر جامع کہ وہ بہتر ہو یاد کرنے اللہ تعالیٰ کے بیچ رات دن کے

دن رات میں وہ یہہ ہی سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

مِلْأَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهُ

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ

مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ

شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهُ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهُ

اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو امامہ کو کہ کیا نہ خبر دوں میں تجکو ساتھ

ایک ذکر کے کہ بہت ہی اور افضل ہی یعنی ثواب میں او کیفیت مین ذکر کرنے تیرے

رات دنمیں اور دن راتمیں وہ یہہ ہی کہ کہی تو سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ

مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ

مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا

کتابہ وسبحان اللہ عدد کل شیء وسبحان اللہ

ملء کل شیء والحمد للہ مثل ذلک ۵ اور اسیطرح روایت کیا ہی

اسکو طبرانی نی مگر تحقیق اسنی کہا جگہہ سبحان اللہ کے الحمد للہ

اکبر کہا اور مقرر ہی تو سبحان اللہ مانند اسکی اور اللہ اکبر بہی تو مانند

اسکے ہے اور عرض کیا سلمی نی جو مان ہین اولاد ابی رافع کی کہ ای رسول خدا

خبر دو مجکو ساتہہ کتنی ایک کلمونکی اور بہت نہ بتاؤ مجکو یعنی تہوڑی ہون کہ یاد ہوسکین

مجہے فرمایا حضرت نی کہ کہہ دس بار اللہ اکبر فرماویگا اللہ تعالے یہہ میرے ہی لئے

اور کہہ سبحان اللہ دس بار فرماویگا اللہ یہہ میرے ہی لئے یعنی بڑائی اور پاکی تمام

مجہکو ہی غیر میرے کو اور کہہ اللھم اغفر لی فرماویگا اللہ تعالے تحقیق بخشا مینے

تجہکو بس کہیگی تو اسکو دس بار اور فرماویگا اللہ تعالے ہر بار کہ تحقیق بخشا مینے ۔ اور فرمایا پیغمبر

علیہ السلام کا سبحان ربی وبحمدہ سبحان ربی وبحمدہ اور کہنا

سبحان اللہ اور الحمد للہ کا بہر دیتا ہی یعنی ثواب سی اوسچیز کو کہ زمین آسمان

مین ہی اور کہنا تو ہی الحمد للہ کا بہر دیتا ہی عملونکی ترازو کو اور بہت پیاری

کلام آدمی کی طرف اللہ کی چار ہین سبحان اللہ اور الحمد للہ اور

لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر نہین ضرر کرتا ہی تجکو ساتہہ جسکی اون مین سے

شروع کرنو یعنی تقدیم و تاخیر ایک کی دوسری پر مضر نہین [illegible]
ترتیب حدیث کی بیچ ۸۱ یہہ اکہی چار کلمی بہترین کلام کی ہین یعنی قران کی اور
کلمی قرآن سی ہین یعنی اگرچہ سب اکہی اکلی ہی قرآن مین نہین ہین لیکن بیچ قرآن
مذکور ہین ۸۲ جو کوئی کہی انکو لکہی جاتی ہین اوسکی لئی بدلی ہر حرف کی دس نیکیان
فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی البتہ کہنا میرا انکو بہت پیارا ہی نزدیک میرے
اوس چیز سی کہ نکلا اوسپر آفتاب یعنی دنیا اور دنیا کی چیزین ۸۳ تحقیق بہشت کی
اچہی مٹی ہی اور میٹہا پانی ہی اور تحقیق وہ میدان ہموار ہی اور تحقیق درخت اوسکے
یہہ کلمی ہین ۸۴ پکڑو تم سپر آگ سی کہو مراد رکہتی ہتی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہہ
چار کلمی یعنی وہ سپر یہہ ہی کہ کہو تم ان چار کلمون کو چنانچہ دوسری مراد مختصر کی
بیان کی لفظ یعنی ۸۵ پس تحقیق یہہ کلمی آوینگی دن قیامت کی داہنی بائین طرف
اور پیچہی ۸۶ اور یہہ کلمی تفسیر الباقیات الصالحات کے ہین ف یعنی قرآن مجید مین جو
آیا ہی والباقیات الصلحت خیر عند ربک ثوابا وخیر املا مراد اوس سے
یہہ کلمی ہین اور معنی آیہ کی یہہ ہین اور باقی رہنی والی نیکیان بہتر ہین نزدیک
پروردگار تیرے کی ثواب مین اور بہتر ہین آرزو رکہنی مین ۸۷ فخر ۸۸ اور ہر
سبحان اللہ کہنا صدقہ ہی اور ہر الحمد للہ کہنا صدقہ ہی اور ہر لا الہ الا اللہ [illegible]

...ہی ہا اور ہر اللہ اکبر کہنا صدقہ ہی یعنی کچھ نہیں الا انکا ثواب صدقہ کا سا پاتا ہی
...یہہ کلمی وہ ہین کہ پڑہی جاتی ہین صلوۃ التسبیح مین اور بیان اوسکا یہہ ہی کہ تحقیق
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا چچا اپنی کو کہ عباس ہین ای عباس ہین ای چچا میری کیا
نہ دون مین تجکو کیا نہ دون مین تجکو کیا نہ کرون مین تجکو صاحب دس خصلتون کا جبوقت
کرے تو یہہ بخشی اللہ تعالیٰ گناہ تیری پہلی اور پچھلی پرانی اور نئی چوک کر اور جان کر چھوٹے
اور بڑی پوشیدہ اور ظاہر دس خصلتین یہہ ہین کہ پڑہ چار رکعتین پڑہ ہر رکعت مین
الحمد اور کوئی سورہ پس جب فراغت پاوی تو قراءۃ سی پہلی رکعت مین اور تو کہڑا ہو
کہہ سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر پندرہ بار پہر رکوع کر پس کہہ ان
کلمون کو رکوع مین دس بار یعنی بعد پڑہنی سبحان ربی العظیم کی پہر اوٹہا تو سر اپنا
رکوع سی پس کہہ ان کلمون کو دس بار یعنی بعد سمع اللہ لمن حمدہ کی پہر جہک تو سجدی مین
پس کہہ ان کلمون کو دس بار یعنی بعد سبحان ربی الاعلیٰ کی پہر اوٹہا تو سر اپنا سجدی سی
پس کہہ ان کلمونکو دس بار پہر سجدہ کر پہر کہہ ان کلمونکو دس بار پہر اوٹہا سر اپنا سجدی سی
پس کہہ ان کلمونکو دس بار پہلی اسکی کہ کہڑا ہووی تو پس یہہ تسبیحات پچہتر بار ہوئین
ہر رکعت مین کر تو یہہ چارون رکعت مین اگر طاقت رکہی تو اس نماز کی پڑہنی
روز مین ایکبار تو پڑہ پس اگر نہ پڑہ سکی تو ہر روز تو ہر ہفتی مین ایکبار پس اگر

نہ پڑہ سکی ہر ہفتی مین تو ہر مہینی مین ایکبار پس اگر نہ پڑہ سکی [illegible]
ایکبار پس اگر نہ پڑہ سکی تو ہر برسمین تو تمام عمر مین ایکبار [illegible]
پہلی یہہ تسبیحات پڑہی بخلاف اور ارکان کی اور اخیر کی تسبیحات کی بعد یہی [illegible]
یہہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ تَوۡفِیۡقَ اَھۡلِ الۡھُدٰی وَاَعۡمَالَ اَھۡلِ الۡیَقِیۡنِ
وَمُنَاصَحَۃَ اَھۡلِ التَّوۡبَۃِ وَعَزۡمَ اَھۡلِ الصَّبۡرِ وَجِدَّ اَھۡلِ الۡخَشۡیَۃِ وَطَلَبَ اَھۡلِ الرَّغۡبَۃِ وَتَعَبُّدَ اَھۡلِ
الۡوَرَعِ وَعِرۡفَانَ اَھۡلِ الۡعِلۡمِ حَتّٰی اَخَافَکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ مَخَافَۃً تَحۡجُزُنِیۡ عَنۡ
مَعَاصِیۡکَ حَتّٰی اَعۡمَلَ بِطَاعَتِکَ عَمَلًا اَسۡتَحِقُّ بِہٖ رِضَاکَ وَحَتّٰی اُنَاصِحَکَ بِالتَّوۡبَۃِ
خَوۡفًا مِّنۡکَ وَحَتّٰی اُخۡلِصَ لَکَ النَّصِیۡحَۃَ حَیَاءً مِّنۡکَ وَحَتّٰی اَتَوَکَّلَ عَلَیۡکَ
فِی الۡاُمُوۡرِ کُلِّھَا وَحُسۡنَ ظَنٍّ بِکَ سُبۡحَانَ خَالِقِ النُّوۡرِ

یہہ دعا طبرانی نی اوسط مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سی نقل کی ہی اور عبدالعزیز
بن ابی رواد نی کہا ہی کہ جو کوئی ارادہ کری جنت کا لازم کری اپنی پر صلوٰۃ التسبیح
اور ابو عثمان زاہد نی کہا ہی کہ نہین دیکہی مینی کوئی چیز دفع سختی و غم کی لیی
مثل صلوٰۃ التسبیح کی اور اکثر ائمہ اور بزرگونکا اسپر عمل رہا ہی اور مستحب ہی مداومت
اسکا جمعی کو دوپہر ڈہلی اور اگر اسمین احتیاج سجدی سہو کی پڑی تو ان
سجدونمین تسبیحات نہ پڑہی کہ تین سو سی زیادہ ہو جاوین گی [illegible]

اور یہہ کلمی یعنی سبحان اللہ والحمد للہ و لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر ساتھ لا حول و لا قوۃ
الا باللہ کی پس تحقیق تفسیر ہین آیۃ الباقیات الصالحات کی یعنی اوس سے مراد یہہ تسبیحات ہین اور
یہہ پانچون کلمی جہاڑتی ہین گناہونکو جیسکہ جہاڑتا ہی درخت پتّی اپنی اور یہہ کلمی خزانون جنت
کیسی ہین اھ قائم مقام ہوتی ہین یہہ کلمی قرآنکی اوس شخص کو کہ نہ پڑہ سکی قرآن یاد اور اسطرح کی
یہہ کلمی ساتھ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاهْدِنِیْ کی قائم مقام ہوتی ہین اھ قرآنکی
واسطی اوس شخص کی کہ نہ پڑہ سکی قرآن جسنی یاد کیی یہہ کلمی پس تحقیق بہرا ہاتہہ اپنا بہلائی کی
اور یہہ کلمی بعد دعا کی ہین یعنی سوای اللھم ارحمنی آخر تک کی ساتھ تبارک اللہ
کی یہہ فضیلت رکہتی ہین کہ متعین ہوتا ہی ایک فرشتہ جو انکو جمع کرتا ہی انکو نیچی پرون
اپنی کی یعنی کمال احتیاط کرتا ہی اور لی چڑہتا ہی انکو آسمان پر نہین گذرتا ہی ساتھ
انکی کسی جماعت فرشتون پر مگر کہ بخشش چاہتی ہین واسطی کہنی والی انکی یہانتک
کہ لیجاتی ہی ساتھ انکی ذات اللہ تعالی کی یعنی انکو درگاہ کبریا مین عرض کرتی
ہا رحمت و خوشنودی اوسکی پر کہنی والی پر متوجہ ہوتا تحقیق اللہ تعالی کی جن لئی کلام
وہی ہی چار کلمی سُبْحَانَ اللّٰهِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ
جو شخص کہی سُبْحَانَ اللّٰهِ لکہی جاتی ہین اوسکی لئی بیس نیکیان اور دور کیی جاتی ہین
گناہ اوسکی بیس اور جو شخص کہی اللہ اکبر پس ثواب اوسکا مانند اوسکی ہی اور جو شخص کہی

اذکار غیر مخصوصہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ولیں ثواب اوسکا مانند اسکی ہی اور جو کوئی کہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

لیں ثواب مانند اسکی ہی اور جو شخص کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ [illegible]

ہتہ ولسی ہذن یا اور جبر کرنی سکی کہی جاتی ہین اوسکی لیی تیس نیکیان اور دور [illegible]

ہین اوس سی تیس گناہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی صحابہ کو کہ کیا طاقت

رکہتا ہی ایک تم میں سی یہہ کہ کری عمل ہر دن مانند پہاڑ احد کی یعنی ثواب اوسکا

اتنا ہو عرض کیا صحابہ نی ای رسول اللہ کی کون کرسکتا ہی یہہ فرمایا ہر ایک تم مین

سے کرسکتا ہی یہہ عرض کیا صحابہ نی کہ ای رسول خدا کی کیا ہی وہ فرمایا ثواب

سُبْحَانَ اللّٰہِ کا بہت بڑا ہی احد سی اور ثواب لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا بہت بڑا ہی

احد سی اور ثواب اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کا بہت بڑا ہی احد سی اور ثواب اَللّٰہُ اَکْبَرُ کا بہت بڑا ہی

احد سی ٭ ثواب سو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنیکا برابر ہوتا ہی ساتہہ ثواب سو بردے

آزاد کرنیکی کہ وہ اولاد اسمعیل علیہ السلام کی ہیں اور ثواب سو بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنیکا برابر ہوتا

ساتہہ ثواب سو گہوڑون زین والون لگام والون کی کہ سوار کیا جاوی اونپر

غازیونکو اللہ کی راہ مین یعنی جہاد کی لیی اور ثواب سو بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنیکا برابر

ہوتا ہی ساتہہ ثواب قربانی کرنی سو اونٹون کی کہ جو قلادہ [illegible]

اور ثواب لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا بہر جاتا ہی [illegible]

بخ بخ یعنی خوشوقتی ہی خوشوقتی ہی ساتھہ پانچ چیزونکی کیا بھاری ہین وہ
چیزین کہ وہ یہہ ہین کہنا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
اور اللّٰہُ اَکْبَرُ کا اور بیٹا نیکبخت یعنی مسلمان کہ مری مرد مسلمان کا پس ثواب چاہی
اوسپر یعنی ساتھہ صبر اور شکر اور رضا کی ۵ تحقیق قسم اوسچیز کی کہ ذکر کرتی ہو تم
بزرگی اللہ تعالیٰ کی سے یہہ کلمی ہین سُبْحَانَ اللّٰہِ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
پھرتی ہین یہہ گرد عرش کی انکی لیے آواز ہے سنساہٹ مانند آواز شہد کی مکھی کے
یاد دلاتی ہین اللہ تعالیٰ کو حال کہنی والی اپنی کا کیا نہیں چاہتا ہی ایک تم مین سے
یہہ کہ ہووی یا ہمیشہ ہووی وہ چیز کہ یاد دلاتی رہی اوسکی ۵ بہت کہو تم باقی
رہنی والی نیکیان کہ وہ یہہ ہین اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ
اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ بہت کہہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰہِ پس تحقیق یہہ کلمہ خزانہ ہی خزانون بہشت کی سی ۵ یہہ کلمہ دروازہ ہی
بہشت کی دروازونسی ۵ یہہ کلمہ درخت ہی بہشت کا یعنی اسکی پڑہنی سی وہان
درخت لگتا ہی ۵ اور پہلی گذری کہ تحقیق لاحول دوا ہی ننانوی بیماریون کی کہ
ادنی انکا غم ہی ۵ کہا ابن مسعود نی کہ تہا مین پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
کے پس پڑہا مینی یہہ کلمہ یعنی لاحول ولا قوۃ الا باللہ پس فرمایا حضرت نے

مسلسل ہی یعنی اسمی حدیث کی ہین تبع تابعین مین سی لیں جزری یعنی قاسم بن عبد الرحمٰن
دہ کن تابعین ہین کہ تحقیق عوف نی کہ وہ بہی تبع تابعین سی ہین جزری سیکو ساتہہ
اعظم کی پس کہا قاسم نی نہین ہی گہر والون ہمار مین کوئی لڑکی مگر کہ وہ یہہ دعا پڑہتے ہیں
کہ ہی ہی اچہا ہی یعنی یہہ حدیث صحیح ہی اور جو دو بزرگ ہمارے مین مشہور ہی
اور جگہ بیٹہا ایکبار آدمی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا
سب تعریف ہی خدا کی بہت پاک
مُبَارَکًا فِیْهِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی پس فرمایا پیغمبر
بابرکت جیسکہ دوست رکہتا ہی رب ہمارا اور راضی ہوتا ہی
صلی اللہ علیہ وسلم نی قسم ہی اوس ذات کی کہ جان میری اوسکی ہاتہہ مین ہی البتہ تحقیق
دوڑی طرف ان لفظونکی دس فرشتی کہ سب آرزو مند تہی انکی ثواب لکہنی پر
پس جانا اونہون نی کہ کیونکر لکہین ثواب انکا یہانتک کہ اوٹہالی گئی اونکو طرف
اللہ کی پس فرمایا لکہو انکو جیسکہ کہا بندی میری نی صدق و اخلاص سی ف مراد یہہ
الفاظ اسکی لکہہ رکہو اور دربی لکہنی ثواب کی نہو وکہ ثواب اوسکا میری فضل و کرم پر
موقوف ہی جتنا چاہونگا دونگا اور منقول ہی حضرت عثمان رضہ سی کہ کہا اونہون نی
پوچہی معنی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سی مراد ہی قول اللہ تعالے کی لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ
اوسکی ہی کنجیان آسمانون
والارض کی پس فرمایا پیغمبر نی اے عثمان البتہ پوچہا تو نی مجسی کچہہ پوچہا کسی نہین پوچہا
جسکو پہلی تیری مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یہہ ہی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
نہین کوئی معبود مگر اللہ

ایک قوم کو کہ گناہ کرین وہ پس بخشش چاہین اللہ سی پس بخشی اللہ اونکو تا جو کوئی بخشش
چاہی اللہ سی بخشتا ہے اوسکو اللہ تا جو کوئی چاہی یہہ کہ خوش کری اوسکو اعمال نامہ اوسکا پس
چاہیے کہ بہت داخل کری اوس مین استغفار تا نہین کوئی مسلمان کہ کرتا ہی ایک گناہ
مگر کہ ٹھیرا رہتا ہی فرشتہ جو تعین ہی ساتھ لکھنی گناہون اوسکی کی تین ساعت تلک
یعنی تھوڑی دیر ڈھیل کرتا ہی کہ اعمال نامی مین نہین لکھتا پس اگر بخشش چاہی گنہگار نی
اللہ تعالی سی اس گناہ سی کسی ساعت مین انہین ساعتون تین آگاہ کریگا فرشتہ اوسکو
اوسپر یعنی انہین ساعت مین جبکہ پر کسی کو گناہ اوسکی کہا وینگی اوسی عذاب پا جاوینگا دن
قیامت کی تا شیطان نی عرض کیا ہی پروردگار عزوجل سی قسم ہی عزت تیری کی
اور بزرگی تیری کی ہمیشہ گمراہ کرونگا مین بنی آدم کو جب تلک کہ جان بیچ اونکی ہی
پس فرمایا اوسکو پروردگار اوسکی نی پس قسم ہی عزت اور بزرگی اپنی کی ہمیشہ بخشتا
رہونگا مین اونکو جب تلک کہ بخشش چاہینگی وہ مجھسی تا اور پہلی گذری یعنی صلوۃ التوبہ
مین حدیث اوس شخص کی کہ آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس پس عرض کیا
اوسنی افسوس ہی گناہ میری پر یعنی اوسکو ہی استغفار کی لئی فرمایا تا نہین کراماً کاتبین
کہ نیکیان مین اللہ تعالی کی پاس مین اعمالنامہ کسی کا پس دیکھتا ہی اللہ تعالی اول
اعمال نامہ مین تا اور آخر اوسکی مین استغفار مگر کہ فرماتا ہی اللہ برکت والا اور

...مین رہیگا پہنچنی قبر کیسی اور دن قیامت کی لانگہ ہتھیلیون نین اوسکو اوٹہاوینگی
یہانتک کہ گذارینگی اوسکو پلصراط سی طرف جنت کی ۱۲ شرح الصدور ۲ بیان فضیلت
قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی عقبہ صحابی کو
کیا سیکہاؤ تمہین مین تجکو اچہی دو سورتین کہ پڑہی جاتی ہین ۱۲ پڑہہ تو دو نون سورتین اور
ہرگز نہ پڑہیگا تو کچہہ مانند ان دونون کی یعنی تعوذ کی حصین ۱۲ اور تہی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
کو پناہ پکڑتی تہی جن سی اور نظر آدمی کیسی یعنی ساتہہ اور دعاؤن کی یہانتک کہ اوترین
قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس جب یہہ اوترین تو پکڑا انکو یعنی ساتہہ انکی پناہ
پکڑتی اور چہوڑا سب چیز کو کہ سوا انکی تہی ۱۲ نہ مانگا کسی مانگنی والینی اور نہ پناہ پکڑی کسی پناہ
پکڑنی والینی ساتہہ مانند ان دونون کی ۱۲ پڑہ ان دونون کو جب سونی لگی تو اور جب اوٹہی
پڑہ قل اعوذ برب الفلق پس تحقیق تو ہرگز نہ پڑہیگا کوئی سورہ کہ وہ اس سی بہت پیاری ہو
طرف اللہ کی اور بہت پہنچنی والی اور خوب پوری ہو نزدیک اوسکی یعنی حق تعوذ مین پس اگر
ہوسکی تو یہہ کہ نہ ناغہ ہووی تجہسی یعنی پڑہنا اسکا بطور مداومت کے نماز وغیرہ مین پس کرلی
ہرگز نہ پڑہیگا تو کوئی چیز کہ خوب پوری ہو نزدیک خدا کی قل اعوذ برب الفلق سی ۱۲ عجب آیتین
ہین اوتری آجکی رات نہین دیکہین تونی مانند اونکی کبہی وہ سورہ فلق اور سورہ ناس ہین ۱۲
...ث جو شخص قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑہتا ہی نہین باقی رہتی کوئی

چیز مگر کہ کہتی ہی ای رب بچا اسکو میری شر سی اور جو شخص [illegible]
ہمیشہ پڑہتا اور جو الہکم التکاثر پڑہتا ہی گویا ہزار آیتیں پڑہیں کذا فی [illegible] فضائل

اور پڑہی بعد سلام پہیرنی نماز جمعہ کی بہیئت نماز پہ سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص اور قل [illegible]
اور قل اعوذ برب الناس سات سات بار بخشتا ہی اللہ تعالی اگلی پچہلی گناہ اوسکی اور دیتا ہی
ثواب بقدر گنتی ہر مومن کی اور ایک روایت میں بعد اسکی یہ دعا ساتہہ پڑہی ہی [illegible]

اللھم یا غنی یا حمید یا مبدئ یا معید یا رحیم یا ودود اکفنی
(ای اللہ ای بی پروا ای تعریف کی گئی ای پیدا کرنیوالی ای پہر لانیوالی ای بخشنی والی ای دوست رکہنی والی)
بحلالک عن حرامک وبطاعتک عن معصیتک واغننی
(ساتہہ حلال اپنی کی حرام اپنی سی اور ساتہہ طاعت اپنی کی گناہ اپنی کی)
بفضلک عمن سواک پس جو کوئی مواظبت کرتا ہی اسپر غنی کرتا ہی
(ساتہہ فضل اپنی کی اوسکی کہ سوا تیرے ہیں)
اوسکو اللہ تعالی خلق اپنی سی اور رزق دیتا ہی اوسکو ایسی جاہ سی کہ گمان نہیں رکہتا ہی
اور روایت کی ابن سنی نی حضرت عائشہ رض سی کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ جو کوئی
پڑہی بعد نماز جمعہ کی قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس سات سات بار
تو پناہ دیتا ہی اوسکو اللہ تعالی بسبب انکی ہر برائی سی دوسری جمعی تک کذا فی وظائف النبی [illegible]

فضائل کلام اللہ کی اور بعضی سورتوں کی کہ مصنف نی بیان نہیں کئی ہیں مشکوۃ شریف سی [illegible]
جن کر لکہی جاتی ہیں تا مفید ہوں فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ تحقیق دل [illegible]
ہو جاتی ہیں جیسیکہ لوہا پانی پہنچنی سی زنگ آلود ہو جاتا ہی [illegible]

اوسکی کیا ہی فرمایا بہت ذکر کرنا موت کا اور تلاوت قرآن کی اور فرمایا کہ جو کوئی پڑہی
اور عمل کری قرآن پر پہنائی جاویگی ماں باپ اوسکی تاج دن قیامت کی کہ روشنی
اوسکی بہت اچہی ہوگی روشنی آفتاب کی سی دنیا کی گہروں مین اگر ہو روشنی آفتاب کی اندر گہروں
تمہارے کی پس کیا گمان ہی تمہارا ساتہہ اوس شخص کی کہ عمل کیا اوسپر یعنی اوسکا کیا کچہہ درجہ
ہوگا جب اوسکی ماں باپ کا یہہ درجہ ہوا اور فرمایا کہ جسنی پڑہا قرآن اور یاد کیا اوسکو اور حلال جانا
حلال اوسکی کو اور حرام جانا حرام اوسکیکو یعنی عمل کیا اوسپر داخل کریگا اوسکو اللہ تعالی بہشت مین
اور قبول کریگا اوسکی شفاعت بیچ حق دس شخصونکی اہل بیت اوسکیسی کہ سب ایسی ہی ہو گئے تھے
کہ واجب ہوگی اونکی لیئی آگ اور فرمایا کہ نہین کوئی شخص کہ پڑہی قرآن کو پہر بہول جاوی اوسکو
مگر ملاقات کریگا اللہ تعالی سی دن قیامت کی کٹا ہوا ہاتہہ اور فرمایا کہ نہین ایمان لایا قرآن پر وہ شخص
کہ حلال جانا حرام اوسکی کو اور فرمایا ای اہل قرآن تکیہ نکرو قرآن سی یعنی غافل نہو فکر کرو
مضمون اوسکی می اور کہولنی اسرار اوسکی سی اور فرمایا پڑہو قرآن حق پڑہنی اوسکی کا اوقات
رات مین اور دنکی مین یعنی پڑہنی اوسکیمین چار باتین چاہیین ایک تو یہہ کہ لفظ اوسکی درست
پڑہنا اور دوسری معنونکو سمجہنا اور تیسری مضمون کا مقصد سمجہنا اور چوتہی اوسکی موافق
عمل کرنا غرض یسطرح پڑہی حق پڑہنی کا ادا ہوتا ہی اور فرمایا ظاہر کرو قرآن کو یعنی
پڑہو اوسکو جیسا چاہی پڑہنا اور عمل کرنا اور تعلیم کرنی اور فرمایا آوازہ خوشمین پڑہو

قرآن کو اور فکر کرو اوس چیز کو کہ اوسمین ہی یعنی جو آتین ہین بیان [illegible] کی
اوسمین بہت فکر کرو تو کہ تم رستگار ہو اور فرمایا جلدی کرو ثواب اوسکی کو بھی [illegible]
دنیا مین بچا ہو سو آہی کہ واسطی اوسکی ثواب بڑا آخرت مین ہی اور فرمایا کہ سورہ فاتحہ مین
شفا ہی ہر بیماری سی اور جو کوئی سورہ آل عمران جمعی کی دن پڑہی رحمت بھیجتی ہین اوسپر
فرشتی رات تک اور فرمایا پڑہو سورہ ہود دن جمعی کی اور فرمایا جو کوئی سورہ یس اول
دن مین پڑہتا ہی روا کیجاتی ہین حاجتین اوسکی اور جو کوئی اوسکو پڑہتا ہی اللہ تعالے
کی خوشنودی کی لئی بخشی جاتی ہین اگلی گناہ اوسکی اور فرمایا ہر چیز کی لئی زینت ہے
اور زینت قرآنکی سورہ الرحمن ہے جو کوئی پڑہی سورہ واقعہ ہر رات نہ پہنچی اوسکو فاقہ کبہی اور
ابن مسعود اپنی بیٹون کو حکم کیا کرتی ہی کہ پڑہین اوسکو ہر شب دوست رکہتی ہی آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم سورہ سبح اسم ربک الاعلی کو اور فرمایا جو کوئی شبکو سورہ حم دخان پڑہی صبح
اسحالمین کہ بخشش مانگتی ہین اوسکی لئی ستر ہزار فرشتی اور جو کوئی پڑہی ہر دن [illegible]
دوسو بار دور کیجاتی ہین اوس سے گناہ پچاس برس کی مگر یہہ کہ ہو اوسپر دین یعنی قرضہ [illegible]
حق نہین بخشا جاتا ہے اور فرمایا کہ جسکی دلمین کچہہ قرآن سی نہین وہ مانند گہر ویران کی ہی
جامع صغیر مین روایت ہی کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی جب دوست رکہی کوئی
کہ کلام کری رب اپنی سی لیس پڑہی قرآن اور تلاوت قرآن کی [illegible]

جیسی اسکی پڑہنی سی نزدیکی اللہ تعالی کی حاصل ہوتی ہی اور چیز سی ویسی نہین ہوتی
تمام ہوئین حدیثین اب کچھ آداب تلاوت کی لکھی جاتی ہین کلام اللہ پڑہنا جب شروع
کری اعوذ پہلی پڑہی اور یہہ جانی کہ اپنی رب سی مین مناجات کرتا ہون اور رووی اگرچہ تکلف
اور جب آیت رحمت پر پہنچی خوش ہووی اور دعا کری اور اگر آیت عذاب پر پہنچی ڈری
اللہ پناہ مانگی اور باقی آداب کہ اخیر کتاب مین مذکور ہونگی یعنی آداب الذکر مین بجالاوی
اور اخیر سورہ فاتحہ کی اور اخیر سورہ بقرہ کی آمین کہی اور فبای آلاء ربکما تکذبان کی جواب
کہی وَلَا بِشَيْءٍ مِنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ اور اخیر سورہ قیامت کی بلی
اور آخر مرسلات کی آمنت باللہ اور اول سبح اسم ربک الاعلی کی سبحان ربی الاعلی اور اخیر
سورہ والتین کی بلی وانا علی ذلک من الشاہدین کہی اور مسنون ہی تکبیر کہنی اخیر والضحی
سی آخر قرآن تک لیس کہی وقت ختم سورہ کی لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اور جب ختم کری قرآن
مع الحمد اور سر سورہ بقرہ کا مفلحون تک پڑہی یہہ خلاصہ ہی وظائف النبی مین سی مفصل اور
کسی اور کتاب قرأت کی مین اسکو دیکہی وَالْأَدْعِيَةُ النَّبَوِيَّةُ غَيْرُ مَخْصُوصَةٍ

اور بیان ہی ان دعاؤں کا کہ وہ نہین خاص ہی کسی

وقت وَلَا سَبَبٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ

ساتھ کسی وقت اور نہ سبب کی ف یا اللہ بلا شبہ مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیری کسل سی اور بہت بڑہاپی سی اور قرض

وَالْمَأْثَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ

اور گناہ سی یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیری عذاب آگ کی سی اور فتنہ آگ کی اور فتنہ قبر کی اور عذاب

الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

قبر سی اور برائی فتنہ تونگری کی سی اور برائی فتنہ محتاجی سی اور برائی فتنہ مسیح دجال کی سی

اللهم انی اعوذ بعزتك لا اله الا انت ان تضلنی انت الحی الذی لا

يموت والجن والانس يموتون ۞ اللهم انا نعوذ بك من جهد البلاء ودرك

الشقاء وسوء القضاء وشماتة الاعداء ۞ اللهم انی اعوذ بك من شر ما

عملت ومن شر ما لم اعمل ۞ اللهم انی اعوذ بك من شر ما علمت ومن

شر ما لم اعلم ۞ اللهم انی اعوذ بك من زوال نعمتك وتحول عافيتك

وفجاءة نقمتك وجميع سخطك ۞ اللهم انی اعوذ بك من شر سمعی ومن

شر بصری ومن شر لسانی ومن شر قلبی ومن شر منيی ۞ اللهم انی اعوذ

بك من الفقر والفاقة والذلة واعوذ بك من ان اظلم او اظلم ۞

اللهم انی اعوذ بك من الهدم واعوذ بك من التردی واعوذ بك من

الغرق والحرق والهرم واعوذ بك ان يتخبطنی الشيطان عند الموت

واعوذ بك من ان اموت فی سبيلك مدبرا واعوذ بك من ان

اموت لديغا ۞ اللهم انی اعوذ بك من منكرات الاخلاق والاعمال

والاهواء والادواء ۞ اللهم انا نسألك من خير ما سألك منه نبيك

محمد صلی الله عليه وسلم ونعوذ بك من شر ما استعاذ منه نبيك

محمد صلی الله عليه وسلم وانت المستعان وعليك البلاغ ولا حول

وخطائی وعمدی اللهم انی اعوذ بک من دعاء لا یسمع و
من قلب لا یخشع ونفس لا تشبع اللهم انی اعوذ بک من الکسل والهرم
وفتنة الصدر وعذاب القبر اللهم انی اعوذ بک من یوم السوء ومن
لیلة السوء ومن ساعة السوء ومن صاحب السوء ومن جار السوء فی
دار المقامة اللهم انی اعوذ بک من البرص والجنون والجذام وسیء
الاسقام اللهم انی اعوذ بک من الشقاق والنفاق وسوء الاخلاق
اللهم انی اعوذ بک من الجوع فانه بئس الضجیع واعوذ بک من الخیانة
فانها بئست البطانة اللهم انی اعوذ بک من الاربع من علم لا ینفع ومن
قلب لا یخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعاء لا یسمع اللهم ربنا آتنا فی
الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار اللهم اغفر لی
خطیئتی وجهلی واسرافی فی امری وما انت اعلم به منی اللهم اغفر لی
جدی وهزلی وخطائی وعمدی وکل ذالک عندی انت
المقدم وانت المؤخر وانت علی کل شیء قدیر اللهم اغسل عنی خطایای
بالماء والثلج والبرد ونق قلبی من الخطایا کما نقیت الثوب الابیض من
الدنس وباعد بینی وبین خطایای کما باعدت بین المشرق والمغرب

...الرّحمة واجعلنا شاكرين لنعمتك مثنين بها
قابليها وأتمّها علينا ۔ اللّهمّ إنّي أسألك الثّبات في الأمر وأسألك
عزيمة الرّشد وأسألك شكر نعمتك وحسن عبادتك وأسألك لسانًا
صادقًا وقلبًا سليمًا وخلقًا مستقيمًا وأعوذ بك من شرّ ما تعلم و
أسألك من خير ما تعلم وأستغفرك ممّا تعلم إنّك أنت علّام الغيوب
اللّهمّ اغفر لي ما قدّمت وما أخّرت وما أسررت وما أعلنت
وما أنت أعلم به منّي لا إله إلّا أنت ۔ اللّهمّ اقسم لنا من
خشيتك ما تحول به بيننا وبين معاصيك ومن طاعتك ما تبلّغنا
به جنّتك ومن اليقين ما تهوّن به علينا مصائب الدّنيا ومتّعنا
بأسماعنا وأبصارنا وقوّتنا ما أحييتنا واجعله الوارث منّا
واجعل ثأرنا على من ظلمنا وانصرنا على من عادانا ولا تجعل
مصيبتنا في ديننا ولا تجعل الدّنيا أكبر همّنا ولا مبلغ علمنا ولا
رغبتنا ولا تسلّط علينا من لا يرحمنا ۔ اللّهمّ زدنا
ولا تنقصنا وأكرمنا ولا تهنّا وأعطنا ولا تحرمنا وآثرنا
ولا تؤثر علينا وأرضنا وارض عنّا ۔ اللّهمّ ألهمني رشدي

پہرتی ہین یہہ او سحالمین کہ بخشی گئی ہین اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ حیث ہو لیجاوتم
یہہ بین وہ بہیجو بہیجہ پایا جایگی وہ چیز او تجربہ ہی روایت کی حافظ اسمعیل نی کتاب ترغیب مین
ساتہہ سند جید صحیح کی کہ پہونچتی ہی عبد اللہ بن عمرو بن العاص تک کہ کہا اونہون نی جسکو ہوئی حاجت
طرف اللہ تعالے کی پس چاہیی کہ روزہ رکہی بدہ او جمعرات او جمعہ کو او طہارت کری یعنی غسل
یا وضو کری او دخل وقت جمعہ کی نماز کی لیی جاوی او تصدق کری کچہہ یعنی اللہ کی نام پر دے
اور جو یا ہت لیس جمعہ پرہ چکی پرہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَلَاَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ
وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ حَاجَتِیْ وَهِیَ كَذَا وَكَذَا
یعنی فلانی فلانی حاجت کی جگہہ حاجت اپنی بیان کری پس تحقیق قبول کیجاویگی دعا اوسکی انشاء اللہ تعالے
کہتی ہی عبد اللہ کہیہ دعا نادانونکو نہ سکہانا اسلئی کہ دعا کرینگی ساتہہ اوسکی گناہ پر
سمیع پر او سفیان ثوری جب اوٹہنی کا ارادہ کرتی مجلس سی تو کہتی صلی اللہ وملائکتہ علی محمد

کہولنا اور دیکہنا اور پکڑنا اور قضا حاجات مین اور مین بارہا تجربہ کیا ہی اسکا بس اکثر خوف
رہا کونکی جگہون مین پڑا ہون پس نجات دی مجکو مگر درود بہیجنی نی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر
کذا فی المفتاح منہیہ المؤلف اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ جوکوئی درود بہیجی مجہپر دس بار
پس گویا کہ آزاد کرتا ہی ایک بردہ اور فرمایا کہ وارد ہونگی مجہپر قومین کہ نہین پہچانونگا مین اونکو
مگر بسبب کثرت درود اونکی کی مجہپر اور فرمایا کہ بڑا نجات پانی والا تم مین کا دن قیامت کی ہولون اور
اوسکی موضعون سی بہت بہیجنی والا تمہارا ہوویگا مجہپر درود کا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ
سی روایت ہی کہ درود بہیجنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ نابود کرتا ہی گناہونکو پانی ٹہنڈی
آگ کو یعنی ٹہنڈا پانی جیسی آگ بجہاتا ہی اوس سی زیادہ درود گناہونکو نابود کرتا ہی کذا فی الشفا
اور درود بہیجنا واجب ہی جب کہ ذکر کیا جاوی اور سنا جاوی نام مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کا حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتی تہی کہ جو کوئی چاہی یہہ کہ پیوی ساتہ پیالی بہری کی
حوض مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی سی تو پڑہی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ
یا اللہ رحمت بہیج اوپر محمد کے اور اوپر آل اونکی کی
اَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَ
اور اصحاب اونکی کی اور اولاد اونکی کی اور بیبیون اونکی کی اور جو کہ پیدا ہوئی ہین اونسی اور گہر والون اونکی کی اور سسرال اونکی کی
اَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
اور مددگار اونکی کی اور جماعت اونکی کی اور دوستون اونکی کی اور امت اونکی کی اور اوپر ہمارے ساتھ اونکی سب پر ای بہت رحم کرنیوالی رحم کرنیوالون کی
ایک بزرگ سی منقول ہی کہ اونہون نی امام شافعی سی بعد مرنی کی خواب مین حال اونکا
پوچہا کہا اونہون نی کہ بخشدیا مجکو رب میری نی اور رحم کیا بسبب ذکر کرنی میری کی اس درود کو

ایک رسالہ کی اول مین لکہا ہوں اپنی سی اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد کلما
ذکرہ الذاکرون وصل علی محمد وعلی ال محمد کلما غفل عن
ذکرہ الغافلون اور ایک بزرگ سی منقول ہی کہ لوگ کشتی مین سوار ہوی پس چلی
اور گہیر لیا انکو ظلمت نی آدہی رات دریا کی اور طوفان آیا پس مضطر ہوی اور یقین کیا غرق ہونی کا
پس اسی حال مین تہی کہ ایک شخص نی انمین سی جالین کہ بیٹہا تہا اونگہہ گیا تہا دیکہا انحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کو کہ سکہاتی ہین اوسکو یہہ درود واسطی دفع فتنی اور حصول نجات کی اور فرماتی ہین کہ سکہا
یاروں اپنی کو پس ہین اوسکو ہزار بار وہ شخص کہتا ہی کہ جب ہوشیار ہوا مین تو سکہا یا مینی
اور وہ پڑہنی لگی پس ادا کیا ہزار بار پڑہنی کا پس تین سو بار پڑہا تہا کہ نجات پائی اور وہ جو مین
پہر گئین وہ یہہ ہی اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ صلوۃ تنجینا
بہا من جمیع الاہوال والآفات وتقضی لنا بہا جمیع الحاجات وتطہرنا بہا من
جمیع السیئات وترفعنا بہا عندک اعلی الدرجات وتبلغنا بہا
اقصی الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوۃ وبعد الممات
انک علی کل شیء قدیر اور ایک بزرگ سی منقول ہی کہ جو کوئی کثرت کری
اس درود کی بسبب برکت اسکی کی ساتہہ دیکہنی جمال جہان آرا انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مشرف
ہوتا ہی اللھم صل علی محمد کما امرتنا ان نصلی علیہ

محمد کما هو اهله اللهم صل علی محمد کما تحب و ترضی له اللهم صل علی روح
محمد فی الارواح و علی جسد محمد فی الاجساد و علی قبر محمد فی القبور کذا فی وظائف النبی اور حضرت شیخ عبد الحق
نے جذب القلوب مین لکھا ہے کہ اس درود کی ملازمت سے باطہارت مشرف ہوتا ہے ساتھ رویت سید انام
کی خواب مین اللهم صل علی محمد وآله وسلم کما تحب و ترضی له
اور مفاخر الاسلام مین لایا ہے کہ جو کوئی روز جمعہ کی ہزار بار پڑہے درود یہہ اللهم صل علی محمد
النبی الامی آنحضرت صلی الله علیه وسلم کو خواب مین دیکھیگا یا منزل اپنی بہشت مین دیکھیگا اور اگر نہ دیکھے
تکرار کرے اسکو پانچ جمعہ تک دیکھیگا بفضل الہی و سجیر کو کہ مشرف بخشی اسکو اور جو کوئی شب جمعہ کو دو رکعت
نماز کی پڑہے اور ہر رکعت مین بعد سورہ فاتحہ گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار سورہ اخلاص پڑہے
اور بعد از سلام کی سو بار یہہ درود پڑہے اللهم صل علی محمد النبی الامی وآله وسلم
دیکھیگا خواب مین حضرت رسالت مآب کو صلی الله علیه وسلم اگر نصیب اسکے ہوگا تین جمعے سے نہین گذرنیگا انشاء الله
تعالی اور تجربہ کیا ہے اسکو بعضی عزیزونے والحمد لله اور یہہ بہی روایت آئی ہے کہ جو کوئی ادا کرے دو رکعت
نماز کی شب جمعہ کو اور پڑہے ہر رکعت مین بعد از فاتحہ کی قل هو الله پچیس بار اور ہزار بار یہہ درود
پڑہے صلی الله علی النبی الامی دیکھیگا آنحضرت کو خواب مین اور یہہ بہی مجرب ہے اور طریق بہی واسطے
حاصل کرنے اس سعادت کی بیان کئے ہین اور خلاصہ سبکا استغراق ساتھ ذکر آنحضرت کی ظاہر
و باطن مین اور کثرت کرنی درود کی اور دوام توجہ ہے اور مدار کار فضل و عنایت پر ہے

والعبد الموفق اور جبکہ کثرت درود کی سبب ثنا کی علیٰ افضل الصلوٰۃ و السلام ہی بہت فضیلت رکہتی ہی شب دو شنبہ بہی اس حکم میں سابتہ اسکی شریک ہی اسلئی کہ دو شنبہ فاضلہ سی ہی کہ اس میں عرض اعمال بندوں کی درگاہ عزت میں کرتی ہیں احیاء العلوم میں ہی جو کوئی شب دو شنبہ کو چار رکعت نماز کی ادا کری اور پڑہی پہلی رکعت میں بعد از فاتحہ کی سورہ اخلاص دس بار اور زیادہ کری کعت میں دس بار یعنی بیس بار پڑہی اور تیسری رکعت میں تیس اور چوتہی رکعت میں چالیس بار اور بعد از سلام کے بہی پچہتر بار سورہ اخلاص پڑہے اور استغفار کری اپنی لیے اور اپنی والدین کی لئی پچہتر بار اور درود بہیجی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر پچہتر بار بعد از ان حاجت کہ حضرت حق سبحانہ سی چاہی پاوی گا سارے حدیث بیان کی اور بیچ فضیلت درود کے روز پنجشنبہ میں بہی حدیث وارد ہوتی ہی اور مفاخر الاسلام میں لایا کہ حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی درود بہیجی سو بار دن جمعہ کی نہیں محتاج ہونیکا کبہی تمام ہوا کلام حضرت شیخ کا تمام ہوئی فضیلت درود کی

فضائل دعا کی

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ کہ دعا وہی عبادت ہی پہر پڑہی یہہ آیۃ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ اور فرمایا جو کوئی کہ کہولا جاتا ہی اسکی واسطی دروازہ دعا کی تم میں سے کہولیجاتی ہیں اسکیلئی دروازی قبولیت کی یعنی توفیق دعا کی کی ہی اور روایت میں ہی کہ کہولیجاتی ہیں اسکیلئی دروازی بہشت کی اور [illegible]

سبب الاجابۃ کی ابواب الجنۃ آیا ہی اور ذکر کری روایتون مختلفہ مین اشارہ لطیف اسپر ہی کہ دعا
بہر حال خالی فائدہ سی نہین یا سبب قبولیت کی ہوتی ہی مراد بر آتی ہی یا اگر مصلحت وقت حصول مقصود
مین توقف ہوتا ہے تو جزا اوسکی ہاتھہ سی نہین جاتی بلکہ سبب کہلنی دروازون جنت کی ہوتی ہی
کہ آخرت مین ذخیرہ رہتی ہی اور آخرت بہتر ہی دنیا سی فرمایا اللہ تعالی نی وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى (اور آخرت بہتر ہے اور بہت باقی رہنے والی ہے)
اسی لئی آیا ہی کہ بعضی آدمی کہ جنکی دعا تاخیر کرتی ہی دنیا مین جب دیکہین گی اوس نعمت کو کہ
ذخیرہ کی گئی ہی کہینگی کاشکی کوئی دعا ہماری دنیا مین نہ قبول ہوتی تو آخرت مین پورا ذخیرہ
ثواب کا پاتی ہا علی قاری کہولی جاتی ہین اوسکی لئی دروازی رحمت کی اور نہین مانگی جاتی
اللہ تعالی سی کوئی چیز کہ بہت پیاری ہو نزدیک اوسکی اس سی کہ مانگی جاوی عافیت ف
نہین پہیرتی تقدیر معلق کو کوئی چیز مگر دعا اور نہین زیادہ کرتی عمر مین کوئی چیز مگر نیکی ف
مراد تقدیر سی یہان بری چیز ہی کہ جسکی اوتر نیکو آدمی برا جانتا ہی جب توفیق دیا گیا دعا کی
دور کر دیتا ہی اللہ تعالی اوسکو یا آسان کر دیتا ہی پس بمنزلہ دور ہونیکی ہوتی ہی اور نیکی سی مراد
طاعت کہ سبب عبادت تو نکو شامل ہی پس ایک معنی حدیث کی یہہ ہین کہ جب نیکی کی عمر اوسکی ضایع
نہوئی پس گویا کہ زیادہ ہوئی اور دوسری معنی یہہ کہ زیادتی عمر مین حقیقۃ ہوتی ہی کہ لوح محفوظ مین
لکہا گیا ہی کہ فلانا شخص اگر حج کریگا عمر اوسکی چالیس برس کی ہوگی اور اگر جہاد بہی کریگا ساٹھہ
برس کی ہین اگر دونون کی عمر ساٹھہ برس کی ہوئی یہہ زیادتی عمر کی ہوئی اور اگر ایک کیا جالیس

لیکن اوسکو اوسکی بدلی ہی ہ ف یعنی آخرت میں بہت سا ثواب اوسکا دیگا یا بخشیگا کچہہ گناہ
اوسکی عوض کہ اللہ تعالے ضایع نہیں کرتا اجر نیک کار کا پس تاخیر کیسیو تمین طالبکو دعا کا
مکرر تا نچاہیے اسلیے کہ کلام اللہ میں آیا ہی عَسٰی اَنْ تَکْرَهُوْا شَیْئًا وَّهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ وَعَسٰی
اَنْ تُحِبُّوْا شَیْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ہ یعنی بعضی چیز تم مکروہ رکہتی ہو
اور واقع میں وہ تمہاری لیے بہتر ہوتی ہی اور بعضی چیز دوست رکہتی ہو اور وہ بُری ہوتی ہی
تمہاری لیے اور اللہ جانتا ہی اور تم نہیں جانتی پس بہلائی برائی اپنی نہیں جانتا سوای اللہ تعالے
کے پس لازم ہی بندیکو کہ قایم ہووی حق بندگی میں اور سونپی اوسکو امر ربوبیت کا یہہ حدیث
دلیل ہی اسپر کہ دعا بندی کی قبول ہوتی ہی چنانچہ حاکم نے روایت کی ہی کہ بلاویگا اللہ تعالے
ایک مومن کو قیامت میں اور سامنی کہڑا کر کر پوچہیگا ای بندی میری حکم کیا تہا میںنی تجہکو
دعا کریو تو مجہسی میںنی وعدہ کیا تہا کہ قبول کرونگا پس آیا تونی دعا کی تہی کہیگا ہاں ای رب
میری پس فرمایگا اللہ تعالے کہ تحقیق نہیں کی تونی کوئی دعا مگر کہ قبول کی میںنی تیری لیے آیا
نہ فلانی دن دعا نہیں کی تونی کہ دور کروں غم تیرا کہ اوترا تہا تجہپر پس دور کر دیا میںنی تجہسی
کہیگا ہاں سچ ہی ای رب میری پس فرمایگا وہ تو جلدی قبول کی میںنی دعا تیری دنیا میں
اور نے فلانی فلانی روز بہی دعا کی تہی تونی غمکی اوترنی پہ کہ دور کروں اوسکو نہیں دیکہا
تونی دور ہوتا اوس غمکا عرض کریگا ہاں ای رب میری پس فرماویگا ذخیرہ رکہی میںنی

کہ کہان ہی جانتا ہون جسوقت کہ پروردگار تعالی مجکو یاد کرتا ہی یا روزن کی نعمت کیا اور یہہ سمجھا کہ نہین
جانتا ہی تو کہا مین یاد کرتا ہون اوسکو تو وہ بہی مجہی یاد کرتا ہی اور شیخ علی متقی رحمہ اللہ نی لکہا ہی
کہ ذکر یہہ ہی کہ خلاصی پاوی غفلت و نسیان سی ساتہہ دوام حضور قلب کے ساتہہ حق کی اور لیوی نام
خدا تعالی کا ساتہہ زبان مع دل کی اور افضل یہہ ہی کہ ذکر دل اور زبان سی ہو اور اگر ایک ہی سی ہو
تو لیس ساتہہ دل کی افضل ہی ایسا ہی کہا نووی نی شرح مسلم مین اور برابر ہی ذکر ذکر جلالہ کا یعنی
اسم ذات کا یا صفت کا صفات الہی سی یا ایک حکم کا احکام اوسکی سی یا فعل کا افعال اوسکی سی پس
متکلم ذاکر ہی اور فقیہ ذاکر ہی اور مدرس اور مفتی اور واعظ ذاکر ہین اور متفکر عظمت و جلال اوسکی مین
ذاکر ہی ہ مخرجہ ۵ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ فرمایا ہی اللہ تعالی نے کہ مین نزدیک گمان بندے
اپنے کی ہون کہ ساتہہ میرے رکہتا ہی اور مین ساتہہ اوسکی ہون یعنی ساتہہ توفیق و رحمت و مدد کے
جب یاد کرتا ہی مجکو پس اگر یاد کری مجکو نفس اپنے مین یعنی چپکی سی یاد کرتا ہون مین اوسکو ذات
اپنی مین اور اگر یاد کری مجکو جماعت مین تو یاد کرتا ہون مین اوسکو اوس جماعت مین کہ بہتر ہی اوس سے
دیا یا آخر حدیث تلک ف نزدیک گمان بندی اپنے کی ہون یعنی معاملہ کرتا ہون بندے سے موافق گمان
اوسکی کی اور کرتا ہون اوس سی جو توقع رکہتا ہی مجہسی مراد دہی رغبت دلانی اسپر کہ امید اللہ تعالی سے
کے عفو پر غالب رکہی اور اچہا گمان رکہی کہ بخشیگا مجکو جیسا کہ ایک روایت مین آیا ہی کہ اللہ تعالی
ایک شخص کو دوزخ مین لیجانیکا حکم فرمادیگا جب دوزخ کی کنارے پر کہڑا رہیگا تو عرض کریگا کہ ای

کرامی رب میری ہیں اگمان تیری ساتھ اچہا ہا فرماونگا الله تعالی کہ ہیں الله [illegible]

اور حقیقت امید کی یہہ ہی کہ عمل کری اور پہر امید وار بخشش کا رہی اور بغیر عمل کی امید رکہنی [illegible]

یعنی بیفایدہ ہی اور مراد چپکی سی ذکر قلبی ہی یا آہستہ پڑہنا زبان سی اور یاد کرتا ہون ذات اپنی مین [illegible]

بغیر اطلاع عمال اوسکی کسی مخلوق اپنی پر یا چپکی سی دونگا ثواب اوسکو آپ ہی کسیکو نہین [illegible]

یہہ حدیث دلیل ہی اسپر کہ ذکر قلبی افضل ہی جہر زبانی چپکی کا سیتی کہ وارد ہوا ہی کہ وہ ذکر خفی کہ [illegible]

سنتی ہین اوسکو حفظہ یعنی فرشتی اعمال لکہنی والی ستر درجی افضل ہی اور وارد ہوا ہی کہ خیر الذکر

الخفی جماعت بہتر یعنی ملائکہ مقربین اور ارواح انبیاء کی لیس دلیل ہوئی یہہ حدیث مذہب معتزلہ کی

کہ ملائکہ افضل ہین سب انبیاء اور بشر سی اور آخر حدیث کا یہہ ہی کہ اگر کوئی نزدیکی ڈہونڈہی اور

آوی طرف میری ایک بالشت نزدیکی ڈہونڈہتا ہون مین اوسکی طرف ایک ہاتہہ اور اگر نزدیکی

ڈہونڈہی ساتہہ میری ایک ہاتہہ تو نزدیکی ڈہونڈہتا ہون مین طرف اوسکی بمقدار پہیلانی دونون ہاتہون کی

اور اگر آوی میری پاس چلتا ہوا تو آتا ہون مین طرف اوسکی تیز رو حاصل یہہ کہ اگر تہوڑی سی سعی کوئی

وہ ہر کرتا ہی تو وہاں سی توجہ اور التفات اور رحمت اوس سی زیادہ ہوتی ہی ۔ ع مجرد فرمایا

آنحضرت صلی الله علیہ وسلم نی کیا نہ خبر دون مین تمکو ساتہہ بہترین عملون تمہاری کی اور زیادہ پاکیزہ

کی نزدیک بادشاہ تمہاری کی اور ساتہہ سبب بلند اعمال کی درجون تمہاری مین اور اچہی خرچ

اور ساتہہ بہتر اعمال کی تمہاری لیی خرچ کرنی سونی اور چاندی کی اور اچہی ساتہہ بہتر [illegible]

اس سی کہ لڑو تم دشمنون اپنی سی یعنی کافرون سی غزا مین پہر مارو تم گردنین اونکی یعنی مار ڈالو یعنی
اونکو اور مارین وہ گردنین تمہاری یعنی سبکی یا بعضون کی کہا اصحاب نی ہان خبر دیجیی فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ وہ ذکر اللہ کا ہی ف اچہا ہونا ذکر کا اور بلند ہونا اوسکا اس سبب سے ہی کہ تمام
عبادتین مالیہ اور بدنیہ مشاقہ قسم خرچ کرنی سونی اور چاندی سی اور لڑنی کفار سی وسیلی ہین
طرف تقرب جناب الٰہی تعالی کی اور ذکر مقصود اعلی ہی کہ فرمایا اللہ تعالی نی اَنَا جَلِیسُ مَن ذَکَرَنِی
یعنی مین ہمنشین اوسکا ہون کہ جو یاد کرتا ہی مجکو پس ذکر خلاصہ عبادات و طاعات کا ہوا اور افضل
انواع ذکر کا قرآن شریف ہی چنانچہ فضیلت اوسکی اوپر مذکور ہوچکی آور پڑہنا پڑہانا علوم دینیہ کا
افضل ہی بڑی ذکر سی جیسیکہ اکثر حدیثون سی معلوم ہوتا ہی اسلیی کہ یہہ ذکر با معنی ہی اور سبب عمل کا ہی
اور مشہور یہہ ہے کہ عبادت متعدی کہ نفع اوسکا غیر کو پہنچی افضل ہی عبادت لازمی سی کہ نفع اوسکا
خاص کرنیوالیکی ذات پر ہو ولیکن یہہ مخصوص ساتہہ غیر ذکر کی ہی اور ذکر اوس سی مستثنی ہی وَلَذِکْرُ
اللہِ اَکْبَرُ ع ہ نہین کوئی شی بہتر ذکر خدا سی ... بتحقیق اللہ کی لیی فرشتی ہین یعنی سوای
حفظہ کی کہ مقصود اونکی چلنی ذکر کی ہین پہرتی ہین راہون مین ڈہونڈہتی ہین ذکر کرنیوالونکو یعنی
تاکہ اونسی ملین اور دعا کرین اونکی لیی پس جب پاتی ہین بعضی اونکی ایک جماعت کو کہ یاد کرتی ہین
اللہ عز و جل کو پکارتی ہین آپسمین آؤ تم طرف حاجت اپنی کی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی
کہ پس گہیرتی ہین اونکو ساتہہ پرون اپنی کی آسمان دنیا تک فرمایا آخر حدیث تک ف باقی حدیث

کہتے ہیں فرشتے ۲

یہہ ہی کہ جب فرشتے جناب باری تعالیٰ میں جاتی ہیں تو پوچھتا ہی اللہ تعالیٰ ... حال آنکہ وہ بہت جانتا ہی اونسی کیا کہتی ہیں بندی میری فلانکہ جاہین عرض کرتی ہیں کہ پاکی او بڑائی کی یاد کرتی ہیں تجھکو اور تعریف کرتی ہیں تیری اور ساتھ بزرگی کی یاد کرتی ہیں پس فرماتا ہی کیا دیکھا ہی اونہون نی مجھکو عرض کرتی ہیں فرشتے قسم ہی اللہ کی نہین دیکھا اونہون نی تجھکو پس فرماتا ہی اگر دیکھیں وہ مجھکو تو ہو دین وہ بہت کرنیوالی عبادت تیری اور بہت بیان کرین بزرگی تیری اور بہت کرین تسبیح تیری پہر فرماتا ہی اللہ تعالےٰ کہ پس کیا مانگتی ہیں مجھسی عرض کرتی ہیں فرشتے کہ مانگتی ہیں تجھسی بہشت فرماتا اللہ تعالےٰ کہ کیا دیکھی ہی اونہون نی بہشت عرض کرتی ہیں فرشتے قسم ہی اللہ کی ای رب ہمارے نہین دیکھی اونہون نی بہشت فرماتا ہی اللہ تعالےٰ کہ پس کیا حال ہو اگر دیکھیں وہ بہشت کو عرض کرتی ہیں فرشتے اگر دیکھیں وہ بہشت ہوں بہت حرص کرنیوالی اوسپر اور بہت طلب کرین اوسکو اور بہت رغبت کرین اوسمین پہر فرماتا ہی اللہ تعالےٰ کہ کسچیز سی پناہ مانگتی ہیں عرض کرتی ہیں فرشتے کہ پناہ مانگتی ہیں دوزخ سی فرماتا ہی اللہ تعالےٰ کہ پس کیا دیکھا ہی اونہون نی اوسکو عرض کرتی ہیں فرشتے کہ قسم ہی اللہ کی ای رب نہین دیکھا اونہون نی اوسکو فرماتا ہی اللہ تعالےٰ کہ پس کیا حال ہو اگر دیکھیں وہ اوسکو عرض کرتی ہیں فرشتے کہ اگر دیکھیں اوسکو ہوں بہت بہاگنی والی اوس سی اور بہت ڈرنیوالی اوس سی فرماتا ہی کہ پس گواہ کرتا ہوں میں تمکو کہ تحقیق میں بخشدیا میں نی اونکو ... [illegible]

فضیلت مجلس ذاکرین کی

شخص اپنا بیٹہا تہا ذکر کرنیوالونمین نہین ہی ذکر کرنیوالا سوای اسکی نہین کرا یا تہا کسی کام
کی فرماتا ہی اللہ تعالی کہ وی ایسی بیٹہنی والی ہین کہ نہین بدبخت ہوتا ہمنشین اونکا ۱۱ مشکوۃ
مثال اوس شخص کی کہ یاد کرتا ہی پروردگار اپنی کو یعنی ہمیشہ یا کبہی کبہی اور اوس شخص کی کہ نہیں
یاد کرتا ہی پروردگار اپنی کو یعنی مطلق یا کبہی کبہی مانند زندی اور مردی کی ہی ۱۱ نہین بیٹہتی ہی
قوم کہ یاد کرتی ہی اللہ تعالیٰ کو مگر کہ گہیر لیتی ہین اونکو فرشتی یعنی وہ جو ذکر کرنیوالو نکو ڈہونڈہتے
پہرتی ہین اور ڈہانپ لیتی ہی اونکو رحمت اور اوترتی ہی اوپر سکینہ یعنی خاطر جمعی اور یاد
کرتا ہی اونکو اللہ تعالیٰ اون لوگونمین کہ نزدیک اوسکی ہین ۱۱ ایک صحابی نی عرض کیا کہ ای رسول خدا
کی تحقیق شرایع اسلام کی بلاشبہ بہت غالب ہوئی ہین مجہپر پس خبر دو مجکو ساتہہ ایسی چیز کی کہ
بہروسا کرون مین اوسپر فرمایا ہمیشہ تازہ رہی زبان تیری اللہ تعالیٰ کی ذکر سی ۱۱ کہا معاذ نی
کہ آخری کلام کہ جدائی کی میٹہی اوسپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سی یعنی وقت رخصت کی مین کو
یہہ تہا کہ عرض کیا مینی کونسا عمل بہت پیارا ہی نزدیک اللہ تعالیٰ کی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نی کہ مرے تو اور حال یہ ہو کہ زبان تیری تر ہو اللہ کی ذکر سی ۱۱ کہا معاذ بن جبل رض نی کہ عرض
کیا مینی ای رسول خدا کچہہ نصیحت کرو مجکو فرمایا لازم کر اپنی پر تقوی اللہ کا جب تلک طاقت رکہی تو
اور یاد کر اللہ کو نزدیک ہر پتہر اور درخت کی اور جو کچہہ کی ہو تونی برائی یعنی گناہ یا غفلت پس
پیدا کر واسطی اوس کی توبہ یعنی بیچ حق اوسکی برائی کی لیئی توبہ تو بہ پوشیدہ بیچ گناہ

ذکر اللہ کیسی یعنی ذکر کی برابر کوئی عمل اللہ کی عذاب سی قیامت کو چھٹکارا نہین کروانیکا یہہ سبب
افضل ہی الخ عرض کیا صحابہ نے اور نہ جہاد اللہ کی راہ مین فرمایا اور نہ جہاد اللہ کی راہ مین مگر یہہ کہ مارے
ساتھہ تلوار اپنی کی یہانتک کہ ٹوٹ جاوی تلوار فرمایا اسکو یعنی اور نہ جہاد آخر تک کو تین بار ف
اور نہ جہاد یعنی جو جہاد خالی ہو ذکر سی اور جس جہاد مین ذکر بھی ہو نری ذکر سی افضل ہوگا حاصل
یہہ کہ نرا ذکر افضل ہی اور نری عبادت سی یعنی جو خالی ہو ذکر سی لیکن جب ذکر ملیگا ساتھہ
ایک عمل کی پس شک نہین کہ وہ افضل ہوگا نری ذکر سی ۹۱ الخ ع الخ اگر تحقیق ایک آدمی ہو
کہ اوسکی گود مین درہمین ہون کہ بانٹتا ہو اونکو یعنی اور ذکر نکرتا ہو اور دوسرا ہو کہ ذکر کرتا ہو اللہ کا
یعنی اور درہمین نہ بانٹتا ہو تو ہوگا ذکر کرنیوالا خالص واسطی اللہ کی افضل ۹۲ الخ جب گذرو تم جنت
کی باغون مین پس میوہ کہاؤ کہا صحابیون نی ای رسول اللہ کی اور کیا ہین باغ جنت کی فرمایا
حلقی ذکر کی ف معنی یہہ ہین کہ جب گذرو تم ایک جماعت پر کہ یاد کرتی ہون اللہ تعالی کو ایک
مکان مین تو تم بھی اونکی ساتھہ یاد کرو یا سنو ذکر اونکی متابعت اصلی کہ وہ باغ جنت مین ہین
اب بھی اور آیندہ کو بھی فرمایا اللہ تعالی نی وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ
اور اوسکی لیے کہ ڈرے کہڑے ہونے سی اپنی رب کے سامنی دو باغ ہین
بعضون نی جنتان کی یہہ بھی معنی کہی ہین کہ ایک جنت دنیا مین یعنی حلقی ذکر کی اور دوسرا
عقبی مین اور میوہ کہاؤ یعنی کرو اوسمین وہ چیز کہ سبب اوسی حاصل ہونی باغون جنت کا
قسم تسبیح اور تحمید اور تہلیل سی اور بعضی شارحین حدیث نی لکہا ہی حلقی ذکر کی مسجد مین

مراد ہین اونہون نی حمل کیا ہی اس حدیث پر کہ مضمون اوسکا یہہ ہی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی جب گذرو تم جنت کی باغون پر چرو تم ابو ہریرہ نی کہا کیا ہین وہ فرمایا مسجدین ابو ہریرہ کہا چرنا اونکا کیا ہی فرمایا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مگر ملا علی قاری نی لکہا ہی کہ ظاہر تو یہہ ہی کہ یہان مطلق حلقی مراد ہین اور حلقی مسجد کی افضل ہوتی ہین طبرانی نی تخریج کیا فرماتا ہی اللہ عز وجل قریب ہی کہ جانینگی صاحب جمع کی یعنی قیامت والی یا وسند کہ کون ہین صاحب بزرگی کی یعنی لائق اکرام کی کہ جن پر اللہ تعالے انعام و بخشش کریگا عرض کیا صحابہ نی کہ کون ہین صاحب بزرگی کی اے رسول اللہ کی فرمایا اہل مجالس الذکر فی المساجد یعنی صاحب مجلسون ذکر کی مسجدون مین نہین کوئی آدمی مگر کہ اوسکی دل کی لیے دو مکان ہین ایک مین اوسکی فرشتہ ہی یعنی الہام کرتا ہی اچہی باتین اور ذکر خدا کا اور دوسرے مین شیطان ہی یعنی بری وسوسی اور غفلت ڈالتا ہی دلمین پس جب یاد کرتا ہی اللہ تعالے کو یعنی بسبب الہام فرشتی کی پیچہی ہٹ جاتا شیطان اور جب نہین یاد کرتا اللہ تعالے کو یعنی بسبب اعراض کی فرشتی کی الہام سی رکہتا ہی شیطان منہ اپنا اوسکی دلمین اور وسوسی ڈالتا ہی اوسکی لیے طبرانی جو کوئی نماز پڑہی فجر کی جماعت مین پہر بیٹہا ہوا یاد کرتا رہی اللہ کو یہان تک کہ نکلی آفتاب یعنی بقدر یک نیزہ بلند ہو کہ کراہت نماز کی نرہی پہر نماز پڑہی دو رکعت ہوتا ہی ثواب اوسکی لیے مانند ثواب حج یعنی بسبب قائم کرنی فرض کی جماعت سی اور مانند ثواب عمرہ کی پوری پوری پوری کی یعنی

اور اکری سنت کی ۱۵۲ یاد کرنیوالا اللہ کا غفلت کرنیوالونمین یعنی اللہ کی یاد سی کہ مشغول ہون
بیع وشرا مین بازارونمین بیچ مرتبا صبر کرنیوالیکی ہی یعنی غازی مجاہد کی ہی بہاگنی والونمین
یعنی حریف کی لڑائی سی ۱۵۳ نہین کوئی قوم کہ بیٹہین ایک مجلسمین جدا ہون اوس سی اور نہ یاد کرین
اللہ کو اوسمین مگر گویا کہ جدا ہوئی مردار گدہی کی ایسی ہوگی یہہ مجلس اونپر حسرت قیامت کے دن ۱۵۴ اور نہین
چلتا کوئی کسی راہ مین کہ نہ یاد کرتا ہو اللہ کو اوسمین مگر ہوگا نہ ذکر کرنا اوسپر موجب حسرت کا اور نہین جگہہ پکڑتا
کوئی بستر اپنی پر کہ نہ یاد کری اللہ کو اوسمین مگر کہ ہوگا ذکر نکرنا اوسپر موجب حسرت کا ۱۵۵ تحقیق ایک پہاڑ
پکارتا ہی دوسرے پہاڑ کو ساتہہ نام اوسکی یعنی جس نام سی مشہور ہی جیسی جبل احد وغیرہ اوس فلانی
یعنی نام لیتا اوسکا کیا گذرا ہی تجہپر کوئی کہ یاد کرتا ہو اللہ کو پس جب کہتا ہی پہاڑ دوسرا کہ ہان گذرا ہی
خوش ہوتا ہی پہاڑ پوچہنی والا فرمایا آخر حدیث تک ۱۵۶ تحقیق اچہی بندی خدا کی وہ ہین جو محافظت کرتی
ہین سورج اور چاند اور ستارون اور سایون کی یعنی درختون اور دیوارون وغیرہ کی سایونکی
واسطی یاد الٰہی کی ۱۵۷ نہین حسرت کرینگی بہشتی مگر اوس ساعت پر کہ گذری اونپر اور نہ یاد کیا اونہون نے
اللہ تعالیٰ کو اوسمین ۱۵۸ ف یہہ حسرت قیامت کی دن ہوگی پہلی داخل ہونیکی جنت مین اسلیئے کہ بعد
داخل ہونیکی حسرت کہان ہوگی سواسی جبین ذوق عبادت کی نہ پایا وکیا اللہ کو اگرچہ چپکا رہا اوسمین
پس کیا حال ہی اونکا جو مشغول رہتی ہین اوس ساعت مین لایعنی اور گناہ کی باتون مین مقصود یہہ ہی
کہ دنیا ہی ساعت کہ اوسمین طاعت نہ حاصل ہوا وسمین ندامت روز قیامت کا رع ثابت کردیا ۔

اللہ کی یہاں تلک کہ لوگ کہیں تو دیوانہ ہے ف یعنی کہیں بعضی جاہل و غافل کہ یہ
کہ دیوانہ ہے اسلیئے کہا ہے امام غزالی رح نے کہ اگر ہوتے اصحاب ہمارے زمانے مین تو لوگ کہتے کہ وہ
دیوانے ہین اور وہ کہتے لوگونکو کہ یہہ ایمان نہین لائے قیامت پر پس لائق ہے کہ لوگون کی کہنے کا
خیال نکرے اور ذکر بہت کرتا رہے اور حقیقت مین بڑی بزرگی ہے اسکو کہ خطاب انبیا علیہم السلام
کہ افضل البشر ہین ملا کہ احمق بعضی انبیا کو بھی دیوانہ کہتے تھے ملا ح ملا تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کہ حکم کرتے تھے یہہ کہ نگہبانی کیجاوے تکبیر یعنی اللّٰہُ اَکبَر ملا اور سُبحَانَ المَلِکِ
القُدُّوس اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور یہہ کہ گنی جاوے ہر ایک تسبیح وغیرہ ساتھہ انگلیونکی
فرمایا اسلیئے کہ تحقیق وہ پوچھی جاوینگی یعنی اعمال انگلیون سے لون کیسی طلب گویائی کی کیجاویگی
یعنی اللہ تعالے گویائی پیدا کریگا تاگواہی دین عمل حسنہ اپنی کی پر ملا لازم کرو اے عورتون اپنی
سُبحَانَ اللّٰہِ کہنا اور سُبحَانَ المَلِکِ القُدُّوس اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور نہ غافل ہو
ذکر سے پس بھلائی جاوگی رحمت سے ملا کہا ابن عمر نے کہ دیکھا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ
گنتے تھے تسبیح کو ساتھہ دائین ہاتھہ اپنے کے ملا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ البتہ بیٹھنا مین
ساتھہ ان قوم کے کہ یاد کرتے ہین اللہ تعالے کو بعد نماز فجر کیسے آفتاب کے نکلنے تلک محبوب تر ہے
نزدیک میرے اس سے کہ آزاد کرون مین چار شخص اسمعیل کی اولاد سے اور البتہ بیٹھنا میرا ساتھہ ان قوم
کے کہ یاد کرتے ہین اللہ تعالے کو عصر کی نماز سے آفتاب کے غایب ہونے تلک محبوب تر ہے نزدیک

میری اس سی کہ آزاد کرو مجہین چار بردہ سی ئلا آگی بڑہ گئی مفرد یعنی تنہا چلنی والی اور سبکبار
کہا صحابہ نی کون ہین مفرد فرمایا وہ مرد کہ یاد کرین خداکو بہت اور وہ عورتین کہ یاد کرین
خداکو بہت اور بعض نی یہہ جواب نقل کیا ہی کہ فرمایا مفرد وہ ہین کہ شیفتہ اور فریفتہ ہوئن
اللہ کی یاد مین کہ دور کریگا ذکر اونسی بوجہہ اونکی یعنی گناہ پس آوینگی قیامت کی دن ہلکی ہلکی
ف یعنی صحابہ نی پوچہا کہ کیا صفت ہی مفردون کی فرمایا کہ تنہائی حقیقی اعتبار کے
لائق تنہائی نفس کی ہی اللہ کی ذکر کی لئی جب پہنچی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمارہ جمدان پر
کہ ایک منزل ہی مدینہ سی تو صحابہ مشتاق وطن کی ہوئی یعنی چہڑی ہوکر اون سی پہلی
وطن کو روانہ ہوئی پیچہی رہنی والونکو حضرت نی فرمایا کہ گہر قریب پہنچا جلد چلو کہ بعضی چہڑی ہوئی
ہوکر آگی پہنچ گئی صحابہ نی صفت مفردون کی یعنی چہڑونکی پوچہی فرمایا حاصل اوسکا یہہ ہے
کہ معنی ان مفردونکی ظاہر ہین اس سی کیا سوال کرتی ہو بلکہ پوچہو صفت کرنیوالی انکیو نکی
کہ وہ ہین کہ خالص وتنہا کیا نفس اپنی کو اللہ کی ذکر کی لئی اور مراد کثرت سی مواظبت وہمیشگی
کرنی ہی ذکر پر بغیر غفلت کی اور جو غفلت ہو بہی جاوے تو جلدی دور کر کر مشغول ہو ذکر مین
اور ابن عباس نی کہا کہ کثرت ذکر کی حاصل ہوتی ہی ساتہہ ذکر کرنیکی بعد نمازونکی اور صبح
وشام سوتی بیٹہی وغیرہا کہ جسطرح منقول ہی حدیث شریف مین ئلا سید ع ئلا تحقیق اللہ تعالی
نی حکم کیا یحیی زکریا کی بیٹی کو ساتہہ پانچ باتون کی یعنی توحید اور نماز اور روزہ اور صدقہ

اور ذکر کی یہہ کہ عمل کری ساتھہ اونکی اور حکم کری بنی اسرائیل کو یہہ کہ عمل کرین ساتھہ
اور ذکر فرمایا حضرت نی حدیث کو یعنی حدیث دراز ہی ساری بیان فرمائی یہانتک کہ
یحیی نی اور حکم کرتا ہون تمہین تمکو یہہ کہ یاد کرو اللہ کو پس تحقیق مثال یاد کرنیوالیکی مانند مثال
ایک شخص کی ہی کہ نکلا دشمن پیچہی اوسکی دوڑتا ہوا یعنی تا اوسکو پکڑلی یہان تلک کہ جب آیا
قلعہ محکم پر پس بچایا جان اپنی کو اون شمنوںسی اسیطرح بندہ نہین بچاتا ہی نفس اپنی کو شیطان سی
مگر ساتھہ ذکر اللہ تعالی کی ۱۲ قسم ہی اللہ کی البتہ یاد کرتی ہی اللہ کو ایک قوم دنیا مین اوپر بچہونی
بچہی ہوئی کی داخل کریگا اونکو اللہ تعالے بہشتون بلند مین ۱۲ تحقیق وہ لوگ کہ ہمیشہ ہین زبانین
اونکی تر یاد اللہ کیسی داخل ہونگی بہشت مین اوسحالمین کہ وہ خوش ہونگی ۱۲ آداب دعا کی
بعضی اونمین سی وہ ہین کہ پہنچتی ہین رکن کی درجی کو اور بعضی شرط ہین اور بعضی سوا سی ان
دونون قسمونکی حکمونسی یعنی مستحبات اور چیزون منع کی گئی سی یعنی مکروہات اور سوائے
اسکی یعنی اوہ چیزیں سی کہ کرنا اوسکا بہتر ہو ترک اوسکیسی ۱۲ اور وہ آداب دعا کی بجا لانا حرام سی
کہانی مین اور پینی مین اور پہنی مین اور کسب نہین ۱۲ اور اخلاص یعنی خالص کر کر دعا کرنی
واسطی اللہ تعالی کی ۱۲ اور پہلی کرنا عمل اچہا یعنی دعا کی پہلی کچہہ نیک کام کری مثل نماز
وصدقہ وغیرہا کی ۱۲ اور یاد کرنا عمل اچہیکا نزدیک سختی کی یعنی کچہہ نیکی اپنی یاد کرکر دعا کری جیسی کہ
قصہ غار والی کا مشہور ہی ۱۲ اور ستہرائی یعنی میل کچیل سی اور پاکی یعنی نجاست سی ۱۲ اور ...

[illegible marginal handwritten notes]

اور منہہ کرنا قبلے کیطرف ط اور نماز پڑہنی یعنی دعا کہ مانگتا ہی بعد نماز کی واقع ہو کہ نماز کے
پہلی پڑہنی قبیل تقدیم عمل صالح کیسی ہی ط اور بیٹہنا دو زانو ط اور تعریف کرنی خدا تعالی کی
اول و آخر دعا کی ط اور درود بہیجنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اسیطرح یعنی اول و آخر دعا کے
اور کہولنا دونوں ہاتہونکا یعنی ہاتہہ بند نرکہی ط [۸۱] اور اوٹہانا دونوں ہاتہونکا طرف آسمانکی
اور یہہ کہ موڈہی اوٹہانا دونوں ہاتہون کا برابر مونڈہونکی ط [۸۲] اور کہولنا دونوں ہاتہونکا
یعنی آستین وغیرہ سی ط [۸۳] اور آداب پکڑنا یعنی اچہی اخلاق پیدا کری مثل سچ بولنی کی
اور امانت اور سخاوت وغیرہا کی ظاہر و باطن قولا اور فعلا یا ادب کری اگرچہ بتکلف ہو ط
اور خشوع یعنی فروتنی کرنی دل سی ط [۸۴] اور ظاہر کرنا مسکینی اور ذلت کا ساتہہ فروتنی تمام
اعضا کی ط اور یہہ کہ نہ اوٹہاوی دعا کرنیوالا آنکہہ اپنی طرف آسمان کی ط اور یہہ کہ
دعا کری اللہ تعالی سی ساتہہ وسیلی ناموں اوسکیکی کہ اچہی ہین اور صفتوں [۸۵] اوسکیکی کہ بڑی
ہین ط اور یہہ کہ پرہیز کری سجع یعنی قافیہ بندیسی [۸۶] اور تکلف کرنی سجع کیسی ط اور یہہ کہ نہ تکلف کری
گانیکا ساتہہ خوش آوازیکی یعنی بطور موسیقی کی ط اور یہہ کہ وسیلہ پکڑی طرف اللہ تعالی کے
ساتہہ نبیون [۸۷] اوسکیکی اور وسیلہ پکڑی ساتہہ صالحین [۸۸] یعنی نیکون کی یعنی سوای
نبیونکی صدیقونکا اور علماء کا اور شہداء کا ط اور پست کرنا آواز کا ط [۸۹] اور اقرار کرنا ساتہہ
گناہونکی ط اور اختیار کرنا دعاؤن صحیحہ کا کہ روایت کی گئین نبی صلی اللہ علیہ وسلم سی اسلئے کہ تحقیق

اونہون نی نہین چہوڑی ہی کوئی حاجت یعنی بابِ دعا مین اور غیر دعا مین طرف غیر
ف اولیٰ یہہ ہی کہ وہ دعائین پڑہی جو سرورِ عالم سی ثابت ہوئی ہین ہر حالمین لیکن دعا مین
مشغول ہونا اور حضرت کی دعاؤنکو چہوڑ دینا غفلت صریحہ ہی ط اور اختیار کرنا دعائی
جامعہ کا ط اور یہہ کہ شروع کری ساتہہ نفس اپنی کی اور یہہ کہ دعا کری واسطی ماں باپ اپنی کی
اور اپنی بہائیون مومنین کے ط اور یہہ کہ نہ خاص کری نفس اپنی کو ساتہہ دعا کی اگر ہووی امام
ف یہہ ادب منہیات سی ہی معنی یہہ ہین کہ اگر امام لوگونکا دعا مین ہو مثل قنوت وغیرہا کی
کہ امام دعا کری اور مقتدی آمین کہتی رہین جیسیکہ مذہب شافعی ہی لیکن ہمارے نزدیک اگر اپنی نفس کو
دعا مین خاص کری تو خیانت ہی لیکن جب سجدہ مین یا تشہد مین اور غیر انکی مین امام اپنی نفس کی
لئی دعا کری تو خیانت نہین چنانچہ ثابت ہوئی ہی سرورِ عالم سی کذا فی المنہیہ اور اگر امام
اپنی لئی ہی دعا کی اور پیچہی مقتدیون کو بہی شریک کیا تو خاص کرنا اپنی نفس کا نہ ہوا لیکن اگر
نری اپنی لئی ہی دعا کرنا ہی اثناء دعا مین تخصیص ہوئی یہہ منع ہی کذا قال استادی
اور یہہ کہ سوال کری ساتہہ قصد کی ط اور یہہ کہ دعا کری ساتہہ رغبت کی یعنی نہایت خواہش
سی نہ بی پروائی سی ط اور یہہ کہ نکالی دعا دل اپنی سی ساتہہ کوشش و کوشش کی اور یہہ کہ
حاضر کری دل اپنی کو اور اچہی رکہی امید اپنی ط اور یہہ کہ مکرر کری دعا کو یعنی ایک مجلس مین
یا کئی مجلسون مین ط اور ادنیٰ تکرار کا تین بار کہنا ہی ط اور یہہ کہ مبالغہ کری دعا مین

اور یہہ کہ نہ دعا کری ساتہہ گناہ کی اور کاٹنی ناتی کی ف ساتہہ گناہ کی یعنی ساتہہ ایسی
چیز کی کہ اوسکی سبب سی گناہ مین پڑی جیسیکہ دعا کری کہ یا اللہ خلیسی ربی دی کہ ناچ رنگ مین
خرچ کرون اور مانند اسکی ایسی دعا نکری کہ کمال بی ادبی ہی اور ساتہہ کاٹنی ناتیکی کہ فلانی ناتی دار
سی بیچ چہپی ایسا ہو جاوی اور مین سلوک کرون اوس سی اسکو تخصیص بعد تعمیم کہتی ہین اسلیئی کہ قطع
رحم گناہ مین داخل تہا پہر جدا بیان کیا زیادتی اہتمام کی لیئی ۱۲ ع اور یہہ کہ نہ دعا کری ساتہہ
اوس کام کی کہ تحقیق فراغت کی گئی اوس سی ۱۲ اور یہہ کہ نہ تجاوز کری حد سی دعا مین ساتہہ اس
طرح کی کہ دعا کری ساتہہ محال کی یعنی مانند طلب نبوت کی یا ساتہہ اوس چیز کی کہ بیچ معنی محال
کی ہو ۱۲ اور یہہ کہ نہ تنگ کری رحمت خدا کو یعنی یون نکہی کہ ای اللہ مجکو بخش مری سوا کسیکو نہ بخش
اسکی کہنی مین اللہ کے رحمت مین تنگی کرنی ہوتی ہی ۱۲ اور یہہ کہ مانگی خدا سی سب حاجتین اپنی
اور آمین کہنی دعا کرنیوالیکی اور سننی والیکی یعنی پیچہی فراغ کی ۱۲ اور ملنا موہنہ اپنی کا ساتہہ
دونون ہاتہون اپنی کی پیچہی فراغت پانیکی دعا سی ۱۲ اور یہہ کہ نہ جلدی کری ساتہہ اس طرح کی کہ
دیر جانی قبولیت کو یا نہ کہی دعا کی بیشی لیکن نہ قبول کی گئی میرلیئی ۱۲ آداب ذکر کی
کہ لازم و مستحب ہی رعایت اونکی وقت ذکر کی ۱۲ کہا علما حدیث کی نی کہ لائق ہی کہ ہووی جگہہ
جسمین یاد کرتا ہی اللہ تعالی کو پاکیزہ خالی ف پاکیزہ ہو کوڑی کرکٹ میل کچیل سی اور نجاست
سی بطریق اولی پاک چاہیئی کہ اسمین تعظیم باریتعالی کی ہی اسی لیئی مستحسن ہی کہ ذکر مکان

حکم کیا گیا ہی ساتھہ اوسکی شرع مین فرض ہو یا مستحب نہین اعتبار کیا جاتا کچھہ اوس سے
یہان تلک کہ بولی اوسکو اور سنائی نفس اپنی کو ف یہہ تمام حکم بیچ اوس ذکر کی ہین کہ شارع نی
حکم کیا ہی کہ پڑہا جاوی زبان سی جیسی قرأت نماز کی اور التحیات وغیرہا لیکن یہہ معنی نہین کہ
جو یاد کری اللہ کو دلمین بغیر بولنی زبان کی نہین ہوتا ہی شرع مین عبث لیکن کہ ہمیشگی ذکر کی
نہین متصور ہوتی بغیر دلکی بلکہ ذکر دلکا افضل قسم ہی کہ وارد ہوا ہی خیر الذکر الخفی و خیر الرزق
ما یکفی یعنی بہتر ذکر ذکر خفی ہی اور بہتر رزق وہ ہی کہ جو بقدر کفایت کی ہو شارع نی اور بہترین
ذکر کا قرآن پڑہنا ہی مگر بیچ اوس جگہہ کی کہ مشروع ہی ذکر ساتھہ غیر قرآن کی اور نہین ہی فضیلت
ذکر کی منحصر بیچ کہنی لا الہ الا اللہ کی اور سبحان اللہ کی اور اللہ اکبر کی بلکہ جو باعبادت
اللہ کی ہی کسی کام مین بس وہ ذکر کرنیوالا ہی یعنی حکما کہا ہی علمائی اور جب ہمیشگی کرتا ہی
بندہ اوپر ذکر ونکی کہ روایت کی گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سی صبحکو اور شام کو اور بیچ حالتون
اور وقتون مختلفہ کی رات کو اور دنکو تو ہوتا ہی بہت ذکر کرنیوالون مردون سے خدا تعالی کو اور
عورتون بہت یاد کرنیوالیون سی اور لائق ہی واسطی اوس شخص کی کہ ہو اوسکی لیئی وظیفہ
بیچ اکوقت کی رات مین یا دن مین یا پیچھی نماز کی یا سوا ای انکیکی یعنی جمعہ مین یا مہینی مین
یا سالمین پس فوت کری اوسکو یعنی بعذر یا بلا عذر تو لائق ہی کہ تدارک کری اوسکا اور بجالاوے
اوسکو جبکہ ممکن ہو اوسکو اور نہ چہوڑی اوسکو بالکل تو کہ عادت پڑی رہی ملازمت کی یعنی مداومت

ومحافظت کی ورد پر اور نہ سستی کری اوسکی قضا رمین **اوقات الاجابة**

یہہ بیان ہی وقتون قبولیت دعا کا یعنی ان وقتون مین دعا بہت قبول ہوتی ہی اونمین سی
ایک تو لیلۃ القدر ہی ط طبرانی نی ابن الکوم سی نقل کیا ہی کہ اوس رات مین درخت سجدہ کرتی
ہین اور اوس شب مین بیدار رہنی کا بڑا ثواب آیا ہی اور مختار یہہ ہی کہ معتبر جاگنی رہنا
اکثر رات کا ہی یعنی آدہی رات سی زیادہ اور اگر سارے رات جاگی اور موجب ملال اور خلل کا
ادای فرائض اور سنتون موکدہ مین ہنو تو افضل ہی الا بقدر کہ توفیق قیام کی بادی
مقصود حاصل ہی ط فتح ط اور دن عرفہ کا یعنی نوین تاریخ ذیحجہ کی ط اور مہینا رمضان کا ط
اور رات جمعہ کی ط اور دن جمعہ کا ط اور آدہی رات اور بعض روایت مین ہی آدہی رات اخیر ط
اور تہائی رات اول کی ط اور تہائی رات اخیر کی ط اور درمیان تہائی رات آخر کا یعنی شروع
چھٹی حصی کا ط اور وقت سحر کا ط اور ساعت جمعہ کی بہت امید والی ان وقتونکی ہی یعنی سب
وقتون مین سی ساعت جمعہ مین امید قوی ہی قبولیت کی اور وقت ساعت جمعہ کا ہی مابین بیٹھنی
امام کیمنبر پر خطبہ کی اپنی تمام ہونی نماز تلک ط اور ایک روایت مین ساعت جمعہ کی یہہ ہی جس وقت
سی کہ قائم کیجاوی نماز سلام تلک رسی ط اور حال یہہ کہ دعا کرنیوالا کہڑا ہوا نماز پڑہتا ہو
اور کہا بعضون نی بیچ عصر کی غروب آفتاب تلک ط اور کہا بعضون نی آخر ساعت دن جمعہ کی
اور کہا بعضون نی بعد طلوع صبح صادق کی پہلی نکلنی آفتاب جمعہ کی اور کہا بعضون نی بیچ

آفتاب کی ﷺ اور گئی ہین ابوذر غفاری صحابی رضہ طرف اسکی کہ تحقیق وہ ساعت بیچ پچھلی
آفتاب کی ہی تہوڑا سا ایک ہاتہہ تلک ﷺ کہا مصنف حصن حصین کی نی کہتا ہون مین وہ جو اعتقاد کرتا ہون
یہہ ہی کہ تحقیق وہ ساعت ہی وقت پڑہنی امام کی الحمد کو نماز جمعہ مین تا وقت کہنی امام کی آمین کو
جمع کرنی کو درمیان حدیثونکی وہ جو صحیح ہوئی ہین نبی صلی اللہ علیہ وسلم سی جیسیکہ بیان کیا
اوسکو بیچ غیر اسجگہہ کی ﷺ اور کہا ہی نووی رحمہ اللہ نی شرح مسلم مین اور یہ صحیح بلکہ صواب یعنی
بہتر اور مناسب ہی کہ درست نہین ہی سوا اوسکی وہ چیز ہی کہ ثابت ہوئی صحیح مسلم مین حدیث
ابی موسی اشعری سی ﷺ ف اعمال روز جمعی کی یہہ ہین کہ جماع کری بی بی اپنی سی اور
لبین لواوی اور ناخن کترواوی اور نہاوی اور خوشبو لگاوی اور تیل ڈالی اور کنگہی کری
ڈاڑہی مین اور جو کچہہ میسر ہو صدقہ دی اور بعد زوال کی حاضر ہووی مجلس مین قوم اپنی کی اور مشغول
ذکر و دعا مین رہی غروب تلک کہ بحسب صحیح قول کی ساعت قبولیت دعا کی پہلی غروب کی ہی
اور بعد نماز جمعہ کی ملاقات کری بہائی مسلمانونسی اور عیادت کری بیمارونکی اور جنازی پر حاضر ہووی
اور زیارت قبور کی کری اور مجلس نکاح مین حاضر ہو اور طلب علم اور طلب رزق کی کری ساتہہ
کسب حلال کی اور کہی ستایس بار شب جمعہ اور دن جمعہ مین اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
وَاَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ فِیْ قَبْضَتِکَ وَنَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ اَمْسَیْتُ عَلٰی عَہْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ
بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّهٗ لَا

يغفر الذنوب الا انت اور جو کوئی عبادت کرتا ہی ترک جمعہ کی بغیر ضرورت
لکھا جاتا ہے منافق اوس کتاب مین کہ نہ محو کیجاتی ہی اور نہ بدلی جاتی ہی یعنی لوح محفوظ مین اور مہر کیے
اللہ تعالیٰ اوسکی دل پر اور نہین قبول کیجاتی ہی طاعت اور عبادت اوسکی اسطرح ثابت ہوا
حدیثون صحاح کیسے وظائف النبی ۱۲ **احوال الاجابت** یہہ بیان ہی حالتون قبولیت
دعا کا ۱۲ نزدیک اذان کی پہلی نماز کے ۱۲ اور درمیان اذان و تکبیر کی ۱۲ اور پیچھے حی علی
الصلوۃ حی علی الفلاح کی وسطے اوس شخص کی کہ اوتری اوسپر کرب با شدت ۱۲ اور نزدیک صف
جنگ کے اللہ کی راہ مین یعنی غزا مین ۱۲ اور نزدیک ملنی لڑائی والونکی کہ مارین بعضی اونکی
بعضونکو ۱۲ اور پیچھے نماز فرض کی ۱۲ اور بیچ سجدہ کی ۱۲ اور پیچھے پڑھنی قرآن کی ۱۲ اور خصوصاً
پیچھے ختم قرآن کی یعنی اسوقت مین بہت امید قبولیت کی ہی ۱۲ حضوصاً پڑھنی والیکی یعنی دعا
اوسکی بہت قبولیت رکھتی ہی سننی والیکی اور نزدیک پینی پانی زمزم کی ۱۲ اور نزدیک حاضر
ہونیکی پاس مرتی کی یعنی قریب المرگ کی یا مردیکی ۱۲ اور نزدیک صیاح یعنی آواز مرغونکی ۱۲ اور
نزدیک جمع ہونی مسلمانونکی ۱۲ اور مجلسون ذکر مین ۱۲ اور نزدیک کہنی امام کی ولا الضالین
اسوقت بہی فرشتی آمین کہتی ہین ۱۲ اور نزدیک آنکہہ بند کرنی میت کی یعنی بعد جان نکلنی کے
اور نزدیک تکبیر نماز کی ۱۲ اور نزدیک برسنی مینہہ کی ۱۲ روایت کیا اسکو شافعی نی بیچ کتاب ام کی
ارسال کی ۱۲ اور کہا کہ تحقیق یاد رکہتا ہون مین بہت علماء متقدمین سی یانا قبولیت کا نزدیک اترنی مینہہ کی

کہا مصنف نے کہتا ہوں میں اور نزدیک دیکہنے کعبے کے ۵ اور درمیان جلالتین یعنی دو نام رب
اللہ تعالیٰ کے سورہ انعام میں یاد رکہتے ہیں ہم اسکو مجرب بہت عالموں سے اور صریح بیان کیا ابن
اسبر کہ دعا جلالتین میں قبول ہوتی ہے حافظ عبد الرزاق رسعنی نے تفسیر اپنی میں شیخ عماد
مقدسی سے ۵ اماکن الاجابة مکان قبولیت دعا کے یعنی جہانکی قبولیت روایت کیگئی ہے
وہ مکان بزرگ ہیں یعنی مانند مساجد وغیرہ کے کہا حسن بصری رحمہ اللہ نے بیچ رسالہ اپنے کے کہ بہیجا تہا
طرف اہل مکہ کے تحقیق دعا قبول کیجاتی ہے اسجگہہ پندرہ جگہہ میں بیچ طواف کے یعنی جسکو مطاف
کہتے ہیں وقت طواف کے وہان دعا قبول ہوتی ہے اور نزدیک ملتزم کے ف ملتزم اسجگہہ کو
کہتے ہیں کہ درمیان دروازہ کعبے کے اور حجر اسود کے ہے لوگ وہان چمٹتے ہیں واسطے تبرک کے اسلیے ملتزم
نام رکہا گیا مقدار اوسکی اتنی ہے کہ ایک ہاتہ حجر اسود پر رکہیں تو دوسرا ہاتہ دروازہ کعبے پر پہنچے ۵
فقرہ اور نیچے پرنالہ کعبے کے اور اندر کعبے کے اور نزدیک زمزم کے یعنی قریب کہڑے ہونیکے قریب چاہ زمزم
کے وقت پینے پانی اوسکے اور صفا اور مروہ پر اور بیچ جگہہ دوڑنیکے درمیان صفا اور مروہ کے اور پیچہے
مقام ابراہیم کے یعنی بعد ادا کرنے دو رکعت طواف کے اور عرفات میں یعنی دن عرفہ کے حالت وقوف میں
اور بیچ مزدلفہ کے یعنی شب عید کے زوال سے صبح تک اور مزدلفہ میں یعنی عید کی صبح آفتاب کے نکلنے سے پہلے تک اور منا میں اور
نزدیک جمرات میں کے یعنی رمی کے کہا مصنف حصن حصین کے کہتا ہوں میں اور اگر نہ قبول کیجاوے
دعا نزدیک قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس جگہہ میں قبول کیجاوے یعنی اسلیے کہ وہ افضل جگہوں

زمین کی ہی باوجود اسکی تحقیق ہم روایت کئی گئی ہین بیچ قبولیت دعا کی ملتزم مین حدیث
طریق اہل مکہ کیسیٖ ف حدیث مسلسل قسم حدیث کی ہی کہ راوی اسناد کی وقت روایت ایک حالت
ہون جیسیکہ سبہون نے قسم کہائی وقت روایت کی وغیرہ ذلک کذا ذکر علی اور مضمون حدیث کا یہہ ہی کہ ابن
عباس نے روایت کی کہ سنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سی کی فرماتی ہی ملتزم ایک جگہہ ہی مقبول ہوتی ہی
اوسمین دعا۔ دعا نہین کرتا ہی اوسمین کوئی بندہ مگر کہ قبول کرتا ہی اللہ تعالے دعا اوسکی اور کہا راوی نے روایت
اس حدیث سی مصنف تک وقت روایت کی کہ قسم ہی اکی دعا نہ کی مینے اللہ تعالے سی ہرگز مگر کہ قبول کی
اللہ تعالی نی دعا میری ۱۲ فخر ۱۲ یہہ بیان ہی اونکا کہ قبول کیجاتی ہی دعا اونکی یعنی اکثر مقبول
ہوتی ہی ۱۲ ایک اونمین سی مضطر ہی ف یعنی غمزدہ مصیبت رسیدہ کہ اوسکو کوئی وسیلہ سوا اللہ تعالے
کی نہو شیخ داود طائی رحمہ اللہ ایک بیمار کی عیادت کو گئی کہ وہ مطلق امید حیات کی نرکہتا تہا اوسنی کہا ای شیخ
دعا کرو میری شفا کی لیے شیخ نی فرمایا کہ تو دعا کر کہ مضطر ہی تو اور دروازے قبولیت کی مضطر کے
دعا کی لیے کہلی ہین کیونکہ نیاز اوسکا زیادہ ہی اور اللہ تعالے نیاز مندون کو دوست رکہتا ہی فخر ۱۲
اور مظلوم ۱۲ اگرچہ ہو مظلوم گنہگار ۱۲ اگرچہ ہو مظلوم کافر ۱۲ اور باپ ۱۲ اور بادشاہ عدل کرنیوالا کی
حق اللہ کا اور بندونکا ادا کری ۱۲ اور آدمی صالح یعنی نیکبخت ۱۲ اور بیٹا سلوک کرنیوالا ساتہہ باپ اپنی کے
اور مسافر ۱۲ اور روزہ دار جسوقت کہ افطار کری یعنی افطار کی پہلی کہ وقت تضرع اور انکسار کا ہی
اور اگر بعد افطار کی مراد رکہین تو بہی جائز ہی ۱۲ اور مسلمان کہ دعا کری بہائی مسلمان اپنی کے

یعنی ۴ اور مسلمان جب تلک کہ نہ دعا کرے ساتھہ ارادہ ظلم کے کسی پر یا کاٹنے ناتے کے یا جب تلک
جلدی نہ کرے دعا کے یعنے لپیٹ قبولیت کیا گیا ہیں یعنی مسلمان کی دعا مقبول ہوتی ہے جب تلک ظلم کے لیے یا
قطع رحم کے لیے نکرے یا جب تلک کہ نکہے دعا کرے میں قبول نکی گئی جب یہہ کہتا ہے نہیں قبول ہوتی
تحقیق وہ جو ہے اللہ لب بچاوے بزرگ کے بندے کو آزاد ہیں یعنی دوزخ کی آگ سے ہر دن اور ہر رات میں واسطے
ہر بندے کے ان میں سے ایک دعا مقبول ہے ۵ اور اسم اعظم بہت بڑا نام اللہ تعالے کا وہ جو جب دعا
کیا جاوے اللہ ساتھہ اسکے قبول کرتا ہے یعنی اکثر مقبول ہوتی ہے یا جب بیشتر میں دعا کی پائی جاوے اور جب
مانگا جاتا ہے ساتھہ اسکے دیتا ہے پاس آتے ہیں ہے ف جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فضیلت اسکے
بیان فرمائی تو یہہ بھی فرمایا کہ دعا یونس علیہ السلام کی بھی آتی تھی ایک شخص نے عرض کیا کہ آیا
واسطے یونس ہی کے تھی خاص کر کر یا سب مومنوں کے لیے فرمایا کیا نہیں سنتے ہو تم قول اللہ تعالے کا
فَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ اور ظاہر یہہ ہے کہ اسم اعظم ہمارا الہی
نجات دی ہم نے اسکو غم سے اور اسی طرح نجات دیتے ہیں ہم ایمان والوں کو
میں پوشیدہ ہے مانند لیلۃ القدر کے لیکن جمہور کہتے ہیں کہ اسم اعظم لفظ اللہ کا ہے لیکن قطب ربانی
شیخ عبد القادر جیلانی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ شرط اسکی کہ اللہ تعالی کہے تو اور نہو تیرے دلمیں سوائے
اسکے کوئی جب تاثیر اسکی ہوگی اور حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ نے سوال کیا رب العزت سے
کہ تعلیم کرے مجھکو اسم اعظم پس دیکھا یا اللہ تعالے نے خواب میں کہ اسم اعظم یہہ ہے هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ
إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اور بہت سے اقوال اولیاء اللہ کے اسمیں وارد ہوئے ہیں چنانچہ

فہرست وظیفۂ مسنون کا